بسم الله الرحمن الرحيم

سب تعریف اور سراہنا اللہ ہی کیواسطے لایق ہی جسنے ہم سبکو اپنے تمام مخلوقات سے افضل کرنیکے لئیے آدمی بنایا اور سب اُمتون سے عزت دینیکے لئیے اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین پیدا کیا اور پھر اُسی اُمت مین نجات دینیکے لئیے مذہب سنت و جماعت کا عطا کیا اور شرک کے اندھیرے سے نکال توحید کا مضمون سوجھا کر ایمان کے نور سے دل کو منور کر دیا اور بہشت مین درجے بلند کرنیکے لئیے تابع سنت محمدی کا کیا اور بدعت کے غار سے دستگیری کرکے نکال لیا اور ہماری شفاعت کیواسطے اپنے رسول مقبول کو ہمارا شفیع مقرر کیا اور اُنکی شفاعت ہمپر حلال ہو جائیکے واسطے اپنے جان مال جورو بچون دنیا و ما فیہا کی محبت سے اُنکی محبت کا جوش زیادہ دے دیا سو اِس احسان کا شکر ہمسے کہان ہو سکتا ہی سوای اِسکے کہ اُسکے محبوب پر دن رات درود بھیجا کرین اور ہاتھ پھیلا پھیلا کر پانچو وقت اِسطرح دعا کیا کرین کہ ای مالک اذان اور نماز کے ہمارے محمد صاحب کو اپنے فضل اور کرم سے ہم سبکی شفاعت کا وسیلہ مقرر کر اور بڑی بڑی فضیلت اور بزرگی اُن کو عطا کر اور درجہ اُنکا تمام مخلوقات سے

نور بخشے سب سے اونچا کر اور جو اونکے واسطے مقام محمود کا وعدہ
فرمایا ہی اوس مقام مین اونکو اپنے پاس کھڑا کر اور
اونکے اصحاب کبار اور اولاد اطہار اور ازواج مطہرات پر
اپنی رحمت اور سلام بھیجا کر اور ہم سبکو اون سبکی
محبت اور تابعداری مین جیتے موئے قایم رکھہ آمین ثم
آمین یا ارحم الراحمین آمین بعد اسکے سنا چاہئے کہ اس
خاکسار علی جونپوری مشہور کرامت علی نے دیکھا کہ اکثر
لوگ سب علم تو پڑھتے ہین مگر حدیث کا ذکر بھی نہین
کرتے اور پیغمبر صاحب کی حدیث اور اون کی صورت
شکل رہن چالن کھانے پینے اوڑھنے پہرنے سونے جاگنے
چلنے پھرنے ہنسنے بولنے وضو غسل روزے نماز وغیرہ
اخلاق وعادات کا احوال لوگون کے نزدیک خواب
وخیال ہوگیا بلکہ خواب بھی بھول گیا اور اس
شیرینی کی لذت لوگ بھول گئے اور عشق دنیاوی کے
قصے کہانی مین مشغول ہو رہے تب بموجب حدیث نبوی
اَلدِّینُ النَّصِیْحَۃُ کے یعنے دین کیا ہی خیر خواہی
مسلمان بھائی کی اراده کیا کہ کچھہ حدیث کی لذت
بھائیونکو چکھاوین اور ہندی زبان کے پیالے مین اس
آبحیات کو بھر کے پلاوین تب بعد فکر اور غور کے یہی
مناسب دیکھا کہ شمایل ترمذی جو مشہور اور صحیح کتاب

حدیث کی ہی اُسیکا ترجمہ کرتے ہین کیونکہ وہ کتاب مختصر
ہی اور اُسمین بالکل حال صورت اور سیرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکور ہی اور اِس بیان مین جتنی
کتاب حدیث کی ہین سب سے بہتر ہی اور برکتین
بے شمار رکھتی ہی اور اُسکا پڑھنا بڑے بڑے بہت
بزرگون کا آزمایا ہی اللہ تعالی اُسکے پڑھنے سے مشکل
کیونہ آسان کرے اول تو اُسمین حضرت کا بالکل حال
مذکور ہی اُسکے سننے سے ایمان مومن کا تازہ اور دل نرم ہوتا
ہی اور توبہ کی توفیق ہوتی ہی اور دوسرے اُسکے پڑھنے
مین کثرت درود کی ہوتی ہی اور دونون باتین دعا قبول
ہونیکیواسطے مجرب ہین اور اُسکے پڑھنے اور سننے سے
ایک گونہ گویا صحابیت حاصل ہوتی ہی اور اُسکی حدیثون کو
سنکر عشق محمدی اور اُلفت احمدی کی خوشبو سے دل کو فرحت
ہوتی ہی اور اِس ترجمہ کو اپنی طاقت اور فہم کے موافق بہت
سلیس اور آسان ہندی زبان مین کیا اور لغت کی تحقیق
بہت بڑی محنت کے ساتھ کر کے ترجمہ ٹھیک ٹھیک
کر دیا اور بعضے مقام مین ہندی کا محاورہ درست ہونیکے
لئے معنی مین تقدیم تاخیر کی ناچار ضرور پڑا اور نہین تو مضمون
ہی سمجھنا مشکل ہوجاتا کیونکہ ہر ملک کا محاورہ اپنے اپنے
ڈول پر ہوتا ہی اور نرے ترجمہ پر کفایت نکیا بلکہ

شرح بھی فیروزی مقامات کی کر دیا اور اگرچہ اُستاذ کامل سے پڑھا تھا پر اپنے یاد پر بھروسا نکر کے شرحیں معتبر مذ دکیں اسواسطے ترجمہ کیوقت سامھنے دھر لیا اور اس شرح کا نام انوار محمدی رکھا اب ارحم الراحمین سے امید ہی کہ اس محنت کو قبول کر کے ہم سبھنکو بھلا مستی ایمان کی بخشے اور قیامت کے روز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا شفیع کرے * فائدہ * اس کتاب مین بعضے مقام مین جو ثنا لکھا ہی اُسکے معنے حدثنا اور ثنی جو لکھا ہی اُسکے معنے حدثنی اور انا جو لکھا ہی اُسکے معنے اخبرنا اور نا جو لکھا ہی اُسکے معنے حدثنا اور انبا جو لکھا ہی اُسکے معنے انبانا اور ح جو لکھا ہی سو اُسکو تحویل کہتے ہین یہہ کب ہوتا ہی جب کہ ایک ہی حدیث کی سند شروع مین دو استاذ سے ہوتی ہی اور اوپر کے درجہ مین چلکے ایک ہی اُستاذ سے وہ سند مل جاتی ہی تب اُس حدیث کی روایت ایک اُستاذ سے شروع کر کے اُوپر کے درجے مین جو اُستاذ ہوتا ہی اُس تک پہونچا کے پھر دوسرے اُستاذ سے روایت شروع کر کے اُسی اُستاذ تک جو اُوپر کے درجہ مین ہی پہونچا دیتے ہیں اِسطرح سے

* حدثنا قتيبة عن مالك ح واخبرنا اسحق

ثنا معن اخبرنا مالك * اِس حدیث کی سند

قریبہ سے شروع ہوئی مالک تک پہونچی اور دوسری بار اسحق سے شروع ہوئی پھر اصمعی مالک تک پہونچی اسیکو تحویل کہتے ہین اب مسلمان بھائیونکو مناسب ہی کہ جب اپنے کام سے فراغت پاکے بیٹھین تب اپنے یار آشنا یروسی کو اور اپنے گھر کے لوگون کو اس کتاب کو پڑھ پڑھ سنایا کرین اور قصہ کہانی کی جگہہ اس حدیث نبوی کا بیان کیا کرین کیونکہ قصہ کہانی مین بادشاہ یا شہزادیونکا عاشق معشوقونکا حال سنکے آدمی کا دل بہکتا ہی اور حضرت کی صورت شکل اور سب احوال باکمال کے بیان سے آدمی دین کی راہ پاجاتا ہی اور یہہ کتاب جب اسیکو سنایا چاہین تو پہلے بالکل متن حدیث کا پڑھ جاوین بعد اسکے معنے اور شرح پڑھین تاکہ سننے والے کی سمجھ مین خوبی آجاوے یارب العالمین تو اس عاجز کو جو تیرے بندون مین بہت چھوٹا بندہ ہی اور تیرے محبوب کی امتون مین ادنا امت ہی اور اس کتاب کے بننے والے سنانے والے کو اور سب مومن مردون اور عورتونکو دنیا اور دین کے کام مین اپنی اور اپنے رسول مقبول کی تابعداری پر ثابت رکھہ اور بدعت اور مخالفت سنت سے ہمیشہ کنارے رکھہ آمین

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت مہربانی کرنیوالا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ

سب تعریف اللہ ہی کو ہی اور سلام اُسکے بندوں پر

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى قَالَ الشَّيْخُ الْحَافِظُ

جنکو اُسنے قبول کیا * کہا اُستاذ کامل حافظ (یاد رکھنے والے) حدیث کے

اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى ابْنِ سَوْرَةَ

ابو عیسیٰ محمد بیٹے عیسیٰ بیٹے سورہ نے اور وہ

التِّرْمِذِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حافظ رہنے والے ترمذ کے تھے رحمت اللہ کی اُن پر ہوے

(ف) یعنی پیغمبر اور اُنکا آل اور اصحاب

* بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ *

باب اُن حدیثو نکا کہ آئی ہیں بیچ بیان صورت اور شکل

رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ کے درود بھیجو اللہ کا اُن پر اور سلام

اَخْبَرَنَا اَبُورَجَاءٍ قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیدٍ

خبر دی ہمکو ابو رجاء قتیبہ بیٹے سعید نے

عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ رَبِیعَۃَ بْنِ

اُنھوں نے سنا امام مالک بیٹے انس سے اُنھوں نے سنا ربیعہ

اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

بیٹے ابی عبد الرحمن سے اُنھوں نے سنا انس بیٹے مالک سے

اَنَّہُ سَمِعَہُ یَقُولُ كَانَ

ف اسطرح پر کہ ربیعہ نے سنا انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھے

بِالطَّوِیلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِیرِ وَلَا بِالْاَبْیَضِ الْاَمْھَقِ

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے اور نہ بہت گورے چٹے *ف

ف جو آنحضرت کے خادم تھے

(ف) کہ رنگ مین نری سفیدی ہوئی سرخی کی

وَلَا بِالْاٰدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ

اور نہ تھے گندم رنگ سیاہی مایل اور نہ تھے سر کے بال

اَلْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ

گھونگھر الے اور نہ بہت سیدھے ف بنی کرکے اُنکو اللہ تعالی نے بھیجا

اَللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَاْسِ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً فَاَقَامَ

سرے پر چالیس برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت

بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِیْنَ وَبِالْمَدِیْنَةِ

مکہ مین دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ مین

عَشْرَ سِنِیْنَ فَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

دس برس بعد ہجرت کے بعد اسکے بلا لیا اُنکو اللہ تعالی نے

عَلٰی رَاْسِ سِتِّیْنَ سَنَةً وَلَیْسَ فِیْ رَاْسِهٖ

شروع ہوتے ساٹھ برس کی عمر کے *ف ۲* اور نہ تھے اُنکے سر

وَلِحْیَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَیْضَاءَ * حَدَّثَنَا

اور داڑھی مین بیس بال سفید * اس حدیث کو روایت کی ہمسے

حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِیُّ

حمید ابن مسعدہ بصرے کے رہنے والے نے

(ف ۱) بلکہ انداز کی شکن تھی

(ف ۲) دوسری حدیث مین جو تریسٹھ برس کی عمر روایت ہی اور اسمین ساٹھ ہی سو یہہ وجہ کہ حضرت ربیع الاول مین پیدا ہوئے اور آدھی مین

ثنا عبد الوهاب الثقفي

اُنھون نے کہا کہ ہمسے روایت کی عبدالوہاب ثقفی نے

عن حميد عن انس بن مالك

اُنھون نے سنا حمید سے اُنھون نے سنا انس ابن مالک سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُنھون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

ربعة وليس بالطويل ولا بالقصير

قد بلندی مایل تھا اور نہ تھے بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے

حسن الجسم وكان شعره

بہت پیارا جسم تھا حضرت کا اور تھا حضرت کا بال ایسا

ليس بجعد ولا سبط اسمر

کہ نہ تو آمین بہت پیچ تھے اور نہ بہت سپید تھا سفید بسرخی ملا

اللون اذا مشى

رنگ تھا حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ آگے کو

يتكفا ٭ حدثنا محمد بن بشار يعني

جھکا جاتے ہین ٭ حدیث کی ہمسے محمد بن بشار یعنے

ہجرت کیا اور اُسمی مین وفات سو راوی نے پورے برس کو شمار کیا اور کھوٹے برس کو چھوڑ دیا اور جسمین پینسٹھ برس کی روایت ہی سو اُس راوی نے ترسٹھ کو اصل سمجھ کر دو برس ولادت اور وفات کے بھی ملا دیا اور حقیقت مین حضرت کی عمر شریف ترسٹھ برس کی تھی

العبدی ثنا محمد بن جعفر

عبدی نے اُن نے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے

ثنا شعبة عن ابی

اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُنھون نے سنا ابی

اسحق قال سمعت البراء بن عازب

اسحق سے اُنھون نے کہا کہ مین نے سنا براء ابن عازب کو

یقول کان رسول الله صلی الله علیه

وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم رجلا مربوعا

وسلم ایسے کہ اُنکے بال مین اندازیکی شکن تھے اور قد بلندی مایان تھا

بعید ما بین المنکبین

تھوڑا ساہی سا فرق تھا دونون مونڈھون کے بیچ مین

عظیم الجمة الی شحمة اذنیه علیه

*ف*٦* بہت تھا سرکا بال کان کی لہر تک اور اُن پر تھا

حلة حمراء ما رأیت شیئا قط

سرخ جوڑا *ف*٧ نہین دیکھا مین نے کسی چیز کو ہرگز

(ف) ٦ یعنے پرگوشت بدن تھا اُسے ہاتھ کی نلی کم تھی پتلی سی یہہ معنے کب ہین جب بعید بای مضموم عین مفتوح پڑھین اور جب بعید کی بای مفتوح عین مکسور پڑھین گے تب یہہ معنے ہونگے فرق تھا درمیان دونو مونڈھونکے یعنے سینہ مبارک چوڑا تھا اور یہہ صحیح ہی

(ف) ٧ یعنے چادر اور تہبند اور وہ سرخ رنگ کسم کا نہ تھا کیونکہ وہ سفید ہی حدیثون

أحسن منه * حدثنا محمود

بہت پیاری اور بہتر اُن سے * ف ٨ حدیث کی ہمسے محمود ابن

بن غيلان ثنا وكيع

غیلان نے اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

ثنا سفيان عن

اُنھون نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اُنھون نے سنا

أبي إسحاق عن البراء بن عازب

ابو اسحاق سے اُنھون نے سنا براء ابن عازب سے

قال ما رأيت من ذي

اُنھون نے کہا کہ مین نے نہین دیکھا کبھی بال والے کو

لمة في حلة حمراء

جسکا بال کندھے کے قریب ہو سرخ جوڑے مین

أحسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم

پیارا اور ستھرا زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

له شعر يضرب منكبيه

اُنکے سر کے بال اپنے تھے کہ مونڈھون سے چھو جاتے تھے * ف٩

(ف) سر کے بال تین قسم ہین

وَبَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَمْ يَكُنْ

تھوڑا ہی سا فرق تھا دونو کھروں کے بیچ مین نہ تھے

بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بہت چھوٹے اور نہ بہت لانبے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن

بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

اسمعیل بخاری نے اُنھوں نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو نعیم نے

ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ

اُنھوں نے کہا حدیث کہی ہمسے مسعودی نے اُنھوں نے سنا عثمان

بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

ابن مسلم ابن ہرمز سے اُنھوں نے سنا نافع ابن جبیر ابن

مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

مطعم سے اُنھوں نے سنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنھوں نے کہا کہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ شَثْنُ

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے پر گوشت تھیں اُنگلیاں

جمہ لمہ وفرہ جمہ اُس بال کو کہتے ہین کہ دونو مونڈھوں پر پڑا رہی اور وفرہ سر کے بال کو بھی بولتے ہین کتنا ہی ہو جیسا کہ اوپر کی حدیث مین عظیم الجمہ گذر چکا وہان جمہ کے معنے سر کا بال ہ اور لمہ اُس بال کو کہتے ہین جو کھروں کے نزدیک پہنچا ہو یہہ شرح فارسے مین ہی اور شرح عربی مین لکھا ہی کہ صحیح قول کے موافق لمہ وہ بال ہی جو کان کی لہر سے بہت نیچے ہو مونڈھوں سے ملا ہو خواہ نہین

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمُ الرَّأْسِ ضَخْمُ

ہتھیلی اور دونو قدمونکی پر تھا سر مبارک فربہ تھے

الْكَرَادِيسِ طَوِيلُ الْمَسْرُبَةِ

جوڑ بند * ف لانبا اور پتلا ما سینہ سے ناف تک ایک خط بال کا تھا

اِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا

جب راہ چلتے تو آگے کو جھکے لگتے بھلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ

يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ

اونچے سے نیچے کو اُترتے تھے نہ دیکھا مین نے سامھنے اُنکے

وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور نہ بعد اُنکے مثل اُنکے اللہ اُنپر درود بھیجے اور سلام

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

جو حدیث گذر چکی اُسیکو حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْمَسْعُودِيِّ

اُنھون نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا مسعودی سے

بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ *

اُسنے سند سے لفظ مین تو کچھ فرق ہی اور معنے ایک ہی ہین

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ

حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ ضبی بصری نے

وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

اور علی ابن حجر اور ابو جعفر محمد ابن حسین نے

وَهُوَ ابْنُ اَبِي حَلِيمَةَ وَالْمَعْنَى

اور وے بیٹے ابی حلیمہ کے ہیں اور سبھوں کی روایت کے معنے

وَاحِدٌ قَالُوا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

ایک ہیں اُن سبھوں نے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى

اُنھوں نے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کئے ہوئے

غُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ

غفرہ کے ہیں اُنھوں نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن

مُحَمَّدٍ مِنْ وُلْدِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ

محمد نے جو اولاد میں ہیں علی ابن ابی طالب کی کہا کہ تھے

عَلِيٌّ اِذَا وَصَفَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علی جب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال لم يكن رسول الله صلى الله

وسلم کی تب کہتے تھے کہ نہ تھے رسول الله صلی الله

عليه وسلم بالطويل الممغط ولا بالقصير

عليه وسلم بہت لانبے حد سے زیادہ اور نہ بہت چھوٹے

المتردد وكان ربعة من القوم لم يكن

تھے کہنے اور قد بلندی مایل تھا سب اصحابوں سے نہ تھے

بالجعد القطط ولا بالسبط كان جعدا

بال کھونگھرالے اور نہ بہت سیدھے بال میں اندازے کی

رجلا ولم يكن بالمطهم ولا بالمكلثم

شکن تھی اور نہ تھا گوشت پھولا پھولا اور نہ تھا منہ بہت گول

وكان في وجهه تدوير ابيض مشرب

پر تھی اتنا منہ میں گولائی پیاری گورے تھے سرخی ملے

ادعج العينين اهدب الاشفار

بہت سیاہی تھی دونو آنکھ میں دراز تھیں برونیاں

جليل المشاش والكتد

بھاری تھے دونو مونڈھے اور دونو شانے ملے تھے *ن۲

(ن ۲) اس
موم ھون شانو کا موند
شانے یعنی بڑی قوت
اور بڑا عرض کی

أَجْــرَدُ ذُو مَسْرُبَــةٍ

تمام بدن مین بال نہ تھے سینہ سے ناف تک ایک خط بال کا تھا

شَــثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَــدَمَيْنِ اِذَا

پرگوشت تھین انگلیان دونو ہتھیلی اور دونو قدمونکی جب

مَشَــى تَقَــلَّعَ كَــاَنَّمَــا يَنْحَطُّ فِي صَبَبٍ

راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے پستے مین اترتے تھے

وَاِذَا الْتَــفَــتَ الْــتَــفَــتَ

اور جب کسی کیطرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے پوری دونو

مَعًــا بَيْنَ كَتِــفَيْــهِ خَــاتَمُ النُّبُوَّةِ

آنکھونسے *ف آنکے دونو کھونٹے بیچ مین مہر نبوت تھی

وَهُــوَ خَــاتَمُ النَّبِيِّــيْنَ اَجْــوَدُ

اور وہ حضرت تمامی سب نبیونکے تھے سخی زیادہ

النَّــاسِ صَــدْرًا وَاَصْــدَقُ

سب آدمی سے تھے کشادگی سینہ کے سبب اور سچے زیادہ

النَّــاسِ لَهْجَــةً وَاَلْيَنُهُــمْ عَرِيكَــةً

سب آدمی سے بات مین اور نرم زیادہ سب سے طبیعت مین

(ف) یعنی آنکھ کے کنارہ سے نہ دیکھتے جیسا کہ متکبر والونکی عادت ہے

وأكرمهم عشيرة من رآه

اور نیک زیادہ سب سے صحبت مین جو کوئی دیکھتا اُنکو

بديهة هابه ومن خالطه معرفة

اچکے مین ڈر جاتا اُنسے اور جو کوئی راہ ملے کے اُنکو پہچان جاتا

أحبه يقول ناعته لم أر

دوست رکھتا اُنکو کہتا ہی سراہنے والا اُنکا دیکھا مین نے

قبله ولا بعده مثله صلى الله عليه

سامھنے اُنکے اور نہ بعد اُنکے مثل آپکے رحم ہو الله کا اُنپر

وسلم قال أبو عيسى رحمه الله سمعت

اور سلام * کہا ابو عیسیٰ نے الله اُنپر رحم کرے سنا مین نے

أبا جعفر محمد بن الحسين يقول سمعت

ابا جعفر محمد ابن حسین کو وہ کہتے تھے کہ سنا مین نے

الأصمعي يقول في تفسير صفة النبي صلى الله

اصمعی کو وہ کہتے تھے بیان مین تفسیر صفت نبی صلی الله

عليه وسلم الممغط الذاهب طولا

علیہ وسلم کے ممغط کے معنے لمبا جانیو الا طول مین

قَالَ وَسَمِعْتُ اَعْرَابِيًّا

کہا اصمعی نے اور سنا میں نے ایک عرب کے گانون (?) اپنے والیکو

يَقُولُ فِي كَلَامِهِ تَمَغَّطَ فِي نُشَّابَتِهِ

اپنی بات میں واحد سے بڑھہ کیا اپنے تیر کھینچنے میں

اَيْ مَدَّهَا مَدًّا شَدِيدًا وَالْمُتَرَدِّدُ الدَّاخِلُ

یعنی کھینچا تیر کو بڑے زور کا کھینچنا اور متردد وہ ہی کہ

بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ قِصَرًا

جسکا ایک بدن ایک میں گھسا ہوئے مارے چھوٹائی کے

وَاَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيدُ الْجُعُودَةِ وَالرَّجِلُ

اور لیکن قطط کے معنے بہت کھر کھرانے بال اور رجل

الَّذِي فِي شَعْرِهِ جُعُونَةٌ

وہ شخص جسکے بال میں اندازے کی شکن ہوے

اَيْ تَثَنٍّ قَلِيلًا وَاَمَّا الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ

یعنے شکن ہو تھوڑی تھوڑی لیکن مطہم کو عرب میں بادن

الْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَالْمُكَلْثَمُ الْمُدَوَّرُ

کہتے ہیں جسکے گوشت بھولا بھرا ہوا ور مکلثم وہ جسکا گول

الوجه والمشرب الذي في بياضه حمرة

منھ ہو اور مشرب جیسکے رنگ کی سفیدی مین سرخی ہو

والادعج الشديد سواد العين

اور ادعج وہ جسکی آنکھ کی سیاہی خوب سیاہ ہو

والاهدب الطويل الاشفار والكتد مجتمع

اور اہدب وہ جسکی برونی دراز ہو اور کتد وہ جسکے

الكتفين وهو الكاهل والمسربة

مونڈے ملے ہون اسیکو لغت مین کاہل کہتے ہین اور مسربہ

هو الشعر الدقيق الذي كانه قضيب

کیاہی کہ بال پتلا سا ایسا کہ گویا کھجور کی شاخ ہی

من الصدر الى السرة والشثن الغليظ الاصابع

سینہ سے ناف تک اور شثن پر گوشت انگلیان

من الكفين والقدمين والتقلع ان يمشي

ہتھیلیان اور قدمون کی اور تقلع قوت سے

بقوة والصبب الحدور تقول انحدرنا

چلنا اور صبب بلندی سے اترنا جیسا کہ تو بولتاہی ہم اترے

فِی صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُہٗ جَلِیلُ الْمُشَاشِ

انرنے کے مکان مین اور رادی جو ہو لا جلیل المشاش

یُرِیدُ رُءُوسَ الْمَنَاکِبِ

سو اُسکی یہہ مراد کہ مونڈھون کے سر بھاری تھے

وَالْعِشْرَةُ الصُّحْبَةُ وَالْعَشِیرُ

اور عشرۃ کے معنے ساتھ رہنا اور عشیر

الصَّاحِبُ وَالْبَدِیهَةُ الْمُفَاجَاةُ

کہتے ہین ساتھ رہنے والیکو اور بداہۃ کہتے ہین اچکے کو

یُقَالُ بَدَهْتُہٗ بِاَمْرٍ اَیْ

لوگ بولتے ہین اچکے مین کیا مین نے کام یعنے یکایک

فَجَئْتُہٗ * حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ بْنُ وَکِیعٍ

یہہ کام کر بیٹھا حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ ثَنَا جُمَیْعُ بْنُ عُمَیْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اُنھون نے کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمیر ابن عبد الرحمن

الْعِجْلِیُّ اِمْلَاءً عَلَیْنَا مِنْ کِتَابِہٖ

عجلی نے پڑھ کے ہمارے آگے اپنی کتاب سے

قَالَ اَخبَرَنِي رَجُلٌ مِن بَنِي تَمِيمٍ

اُنھون نے کہا خبر دی ہمکو ایک مرد نے وہ بنی تمیم کے قوم مین تھا

مِن وُلْدِ اَبِي هَالَةَ زَوجِ خَدِيجَةَ

اولاد مین سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے ام المومنین خدیجہ کے *ف٢

يُكْنَى اَبَا عَبدِ اللهِ عَن اِبنٍ لاَبِي

وہ پکارے جاتے تھے ابا عبد اللہ اُس مرد نے روایت کی ابی

هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بنِ عَلِيٍّ

ہالہ کے ایک بیٹے سے اُسنے روایت کی امام حسن ابن علی سے

قَالَ سَئَلْتُ خَالِي هِنْدَ بنَ اَبِي هَالَةَ

کہا امام حسن نے پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے

وَكَانَ وَصَّافًا عَن حِلْيَةِ رَسُولِ اللهِ

جو تھے صفت کرنیوالے صورت اور شکل رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَشْتَهِي اَن

صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مین مشتاق تھا کہ وہ

يَصِفَ لِي شَيئًا اَتَعَلَّقُ بِهِ

بیان کرے مجھسے کچھ صورت آنحضرت کی یاد کر رکھوں مین اُسکو

(ف٢) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایام جاہلیت مین طاہرہ کہتے تھے اُنکی پاکدامنی کے سبب اور پہلا نکاح اُنکا ابی ہالہ ابن زرارہ تیمی سے ہوا تھا اُسسے دو بیٹے ہوے تھے ایک کا نام ہالہ دوسرے کا نام ہند بعد ابی ہالہ کے عتیق ابن خالد مخزومی کے نکاح مین آئین اُسسے ایک ہند نام لڑکی پیدا ہوئی بعد اُسکے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح مین آئین اسوقت

فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

تب کہا ہند نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فخما مفخما يتلالؤ

سچ مچ بزرگ لوگوں کی آنکھ اور جی میں بزرگ اگتے چمکتا تھا

وجهه تلالؤ القمر ليلة البدر اطول

منہ انکا جیسے چمکتا ہی چاند چودھویں رات کا کچھ لانبے تھے

من المربوع واقصر من المشذب عظيم

میانہ قد سے اور چھوٹے تھے بہت لانبے قد سے بڑا تھا

الهامة رجل الشعر ان انفرقت

سر مبارک اندازے کی شان تھی بال مین اگر پھٹ جاتا

عقيقته فرق والا فلا يجاوز

سر کا بال انکا تو پھٹارا ہنے دیتے اور نہیں تو بڑھنے جاتا

شعره شحمة اذنيه اذا هو وفره

سر کا بال انکے کان کی لہر سے جب کہ بتور دیتے اسکو (ف ۲

ازهر اللون واسع الجبين

روشن زیادہ رنگت انکا کشادہ تھی پیشانی

حضرت پچیس برس کے تھے اور خدیجہ چالیس برس کی انسے پہلے حضرت نے نکاح کیا تھا اور نہ انکی زندگی بھر دوسرا نکاح کیا عورتوں میں سب کے پہلے ایمان لائیں اسی رشتہ سے ہند کو ماموں کہا امام حسن نے

(ف ۲) یعنے کبھے مانگ بھی نکال آتی تھی سر کے بال مین اور کبھی بتورے رہتے تو کان کی لہر تک رہتا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ بغیر قصد کے

أَزَجَّ الْحَوَاجِبِ سَوَابِغَ

دراز اور پتلی سی تھین بھوین اچھی پوری دراز

مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ بَيْنَهُمَا عِرْقٌ

بہت ملی ہوئی نہ تھین دونو بھوون کے بیچ مین ایک رگ تھی

يُدِرُّهُ الْغَضَبُ أَقْنَى الْعِرْنِينِ

جنبش دیتا اُسکو غصہ * ف لمبی اونچی تھی ناک اُنکی

لَهُ نُورٌ يَعْلُوهُ يَحْسَبُهُ مَنْ لَمْ يَتَأَمَّلْهُ

اُسمین ایک نور تھا بلند ہوتا معلوم کرتا جو تأمل نہ کرتا

أَشَمَّ كَثَّ اللِّحْيَةِ سَهْلَ الْخَدَّيْنِ

کہ ناک کا بانسا بلند ہی ف ٢ گھنی تھی دارھی برابر تھے رخسارے

ضَلِيعَ الْفَمِ مُفَلَّجَ الْأَسْنَانِ دَقِيقَ

کشادہ تھا منھ کھڑکی تھی آگے کے دانتون مین سینہ سے ناف

الْمَسْرُبَةِ كَأَنَّ عُنُقَهُ جِيدُ دُمْيَةٍ

تک بال تھا پتلا سا گویا کہ گردن اُنکی تھی تصویر کی

فِي صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلَ

صفائی چاندی کی سی * ف ٣ اندام اُنکے ساتھ تھے

ہیبت نکل آتی تو
نکل آتی اور قصداً
نمک نکانے کو ڈال
دوسری حدیث
مین آویگا اور وہ
افضل ہی کیونکہ
وہ حضرت کا آخری
فعل ہی

(ف) اسکے دو
معنے ہین ایک
یہہ کہ غصہ کے
وقت وہ رگ
پھول اٹھتی تھی
اور دوسرے معنے
یہہ کہ غصہ کے
وقت اُسمین
جنبش ہوتی تھی
(ف ٢) یعنے نور
کے سبب سے
ناک بہت
اونچی لگتی تھی

الخلق بادن متماسك سواء البطن

صورت اور شکل پر گوشت بدن تھا کسا ہوا برابر تھا شکم

والصدر عريض الصدر بعيد

اور سینہ مبارک * چوڑا تھا سینہ تھوڑا ہی سا فرق تھا

ما بين منكبين ضخم الكراديس انور المتجرد

دونو بکھروں مین بھاری تھے جوڑ بند چمکتا بدن

موصول ما بين اللبة والسرة بشعر

کپڑا اتارنے مین نہ ملا ہوا تھا ہنسلی سے ناف تک بال سے

يجري كالخط عاري الثديين

جو بہتا تھا مثل خط کے (ف ٥) خالی تھی دونو چھاتی

والبطن مما سوي ذلك

اور شکم مبارک بالون سے سوای اِس بال کے جو مذکور ہوا

اشعر الذراعين والمنكبين واعالي

بہت بال تھے دونو بازو اور دونو بکھرون مین اور اوپر

الصدر طويل الزندين رحب الراحة

سینہ مبارک کے دراز تھا دونو گٹا کشادہ تھی ہتھیلی (ف ٦)

اور حقیقت مین بہت اونچی نہ تھی تامل کرنے سے معلوم ہوتا کہ یہ آنکھای نور کی ہی (ف ٣) دمیہ کہتے ہین پتلی کو جو ہاتھی دانت وغیرہ سے بناتے ہین اور دستور ہی کہ تصویر کو خاطر خواہ خوبصورت بناتے ہین تو جب کوئی کسی کی صفت کرتا ہی تو کہتا ہی کہ فلانا کیا خوبصورت ہی گویا کہ عالم تصویر کا ہی ویسا ہی راوی نے محاورے کے موافق صفت کی باقی تصویر بنانے کی برائی دوسری حدیثون مین ہی

شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَ

پُر گوشت تھین اُنگلیان دونو ہتھیلی اور دونو قدمونکی

سائِلُ الاطرافِ اَوْقالَ شابلُ الاطراف

دراز تھین اُنگلیان یا راوی نے کہا بلند تھین اُنگلیان

خُمْصانُ الاخمصین مسیحُ القدَ

گہرے تھے تلوے اندازکے ساتھ برابر اور نرم تھے دونو قدم

ینبُو عنھما الماءُ اذا زال زالَ

اسطرح سے کہ بہتا تھا دونون سے پانی (ف ۷) جب چلتے تو چلتے

قلعًا یخطُو تکفیًا ویمشي

پانو کو اُکھارتے چلتے آگے کو جھکے ہوئے اور چلتے آرام

ھونًا ذریعُ المشیۃ اذا مشي کانما ینحط

اور نرمی کے ساتھ تیز چال ف ۸ جب چلتے تو ایسا لگتا کہ بلندی سے

من صبب واذا التفت التفت

پستی مین اُترتے ہین اور جب کسیکی طرف نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے

جمیعًا خافضُ الطرف نظرُہ الی الارض

پورے پھر کر نیچے کیئے رہتے اپنی نگاہ پاک نظر اُنکی زمین کی طرف

(ف ۴) یعنے جب کپڑا بدن سے اُتارتے تو بدن نوارنی اور پیارا لگتا

(ف ۵) یعنے مقعد سے ناف تک بالونکی ایک دھاری تھی

ف ۶ یعنے ہتھیلی کشادہ دیکھنے مین بھی تھی اور دوسرے پہر یعنے کہ حضرت کے ہاتھ مین سخاوت تھی

(ف ۷ یعنے پشت پانون کی ملایمت اور نرمی کے سبب پانی ٹھہرتا رہتا بہہ جاتا کیونکہ کہین گڑھا نہ تھا سب برابر تھا

أكثر من نظره الى السماء

زیاده تھی اُنکے دیکھنے سے آسمان کی طرف (ف ۹)

جل نظره الملاحظة

اکثر حضرت کا دیکھنا آنکھ کے کنارونسے تھا (ف ۱۰)

يسوق اصحابه يبدء

آگے آگے چلنے کا حکم دیتے اپنے اصحاب کو (ف ۱۱) پہلے کہتے

من لقي بالسلام * حدثنا ابو موسى

جس مومن کو دیکھتے سلام (ف ۱۲) حدیث کی ہمسے ابو موسی

محمد بن المثنى ثنا محمد بن جعفر

محمد ابن مثنی نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے

ثنا شعبة عن

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُسنے روایت کی

سماك بن حرب قال سمعت جابر بن سمرة

سماک ابن حرب نے اُسنے کہا سنا مین نے جابر ابن سمرہ کو

يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ف ۸) یعنی قوت سے چلتے آہستگی کے ساتھ اور چلنے مین آگے کو جھکتا بھالا لگتا اور نرم چال تھی مگر قدم بڑھا کے رکھتے تھے اچھی تیز چال چلتے متکبر و نکی چال نہ چلتے

(ف ۹) یہہ کب تھا جب چپ بیٹھے رہتے

(ف ۱۰) یہہ کب تھا جب کسی سے بات نکرتے ہوتے یا یہہ معنے کہ دنیا کے مال کو آنکھ کے کنارونسے دیکھتے اُسکو ناچیز جان کر

(ف ۱۱) صحابہ کو فرما

ضَلِيعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنَ

کشادہ دہن (ف ١٣) سفید سرخی ملی آنکھ تھی آنحضرت کی

مَنْهُوسَ الْعَقِبِ قَالَ شعبة قُلْتُ لِسِمَاكٍ

چھوٹی ایڑی اُنکی کہا شعبہ نے کہ کہا مین نے سماک سے

مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ

کہ کیا ہی ضلیع الفم کہا اُسنے کہ بڑا منہہ کہا مین نے

مَا اَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ

کہ کیا ہی اشکل العین اُسنے کہا دراز شگاف آنکھ کا ف ١٤

قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ

مین نے کہا کیا ہی منہوس العقب اُسنے کہا تھوڑا

لَحْمِ الْعَقِبِ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ

گوشت ہو جسکی ایڑی مین * حدیث کی ہمسے ہناد ابن

السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَسِمِ

سری نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عبثر ابن قاسم نے

عَنْ اَشْعَثَ يَعْنِي بْنَ سَوَّارٍ عَنْ اَبِي

اُسنے سنا اشعث سے یعنے ابن سوار سے اُسنے روایت کی

ویسے کہ منبر سے آگے آگے چلو اور فرمانے کہ میرے پیچھے ملایک کو چلنے دو

(ف ١٢* یہہ کمال حسن اخلاق اور تواضع کا سبب تھا اور اُمت کو تعلیم تھی خوبی اخلاق کی یعنے اچھی چلن کی

(ف ١٣) عرب لوگ مردونکی صفت جانتے ہین کشادہ دہن ہونا اس واسطے کہ یہہ نشانی ہی خوش گویائی کی

* ف ١٤ * یعنے آنکھ کی پھانک لنبان مین بھی تھی جیسا

اسحق من جابربن سمرة قال

ابو اسحاق سے اسنے جابر ابن سمرہ سے انھون نے کہا

رايت رسول الله صلي الله عليه وسلم

دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

في ليلة اضحيان وعليه حلة حمراء

چاندنی رات مین اور انکے اوپر چادر تہبند سرخ تھا

فجعلت انظر اليه والى القمر

پھر شروع کیا مین نے کہ دیکھنے لگا انکی طرف اور چاند کی طرف

فلهو عندي احسن من القمر

سو بیشک حضرت میری نگاہ اور اعتقاد مین بھلے تھے چاند سے

* حدثنا سفيان بن وكيع

(ف ١٥) حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثنا حميد بن عبد الرحمن الرواسي

اسنے کہا حدیث کی ہمسے حمید ابن عبد الرحمن رواسی نے

عن زهير عن ابي اسحق

اسنے روایت کی زہیر سے اسنے روایت کی ابی اسحاق سے

کہ ہند والے آم کی پھانک کی تشبیہ دیتے ہین مگر قاضی عیاض وغیرہ نے اس تفسیر پر اعتراض کیا ہی اور کہا ہی کہ یہہ وہم اور غلطی ہی جو سماک نے کہا بماک اشکل وہ ہی کہ جسکی آنکھ کی سفیدی مین سرخی ہو ایسی آنکھ عرب مین بہت پسند ہی اور یہی صحیح ہی (ف ١٥) راوی نے جو کہا کہ میرے اعتقاد مین حضرت کا حسن چاند سے بہتر تھا تو اسنے اپنا حال بیان کر دیا کوئی یہہ نہ

قَالَ سَالَ رَجُلٌ نِ الْبَرَآءَ بْنِ عَازِبٍ
اُسنے کہا کہ پوچھا ایک مرد نے براء ابن عازب سے
اَکَانَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ تھا منہہ رسول الله صلی الله علیه وسلم کا
مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ
مثل تلوار کے چمکتا کہا نہین بلکہ مثل چاند کے روشن تھا
*حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ
(ف ۹) حدیث کی ہمسے ابوداود مصاحفی سلیمان ابن سلم نے
ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ صَالِحِ
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے اُسنے روایت کی صالح
بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
ابن ابی اخضر سے اُسنے روایت کی ابن شہاب سے
عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
اُسنے ابی سلمہ سے اُسنے ابوہریرہ سے ابوہریرہ نے
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا کہ تھے رسول الله صلی الله علیه وسلم

ہم سمجھے کہ اُنھون کو ایسا معلوم ہوا بلکہ حقیقت مین آنحضرت ایسے ہی تھے

(ف ۹ سایل نے پوچھا کہ مثل تلوار کے حضرت کا منہہ لنبا اور روشن تھا تب براء ابن عازب نے کہا کہ نہین حضرت کا منہہ چاند کیطرح روشن تھا اور ایک خوبی کی گولائی تھی

ابيض كانما صنع من فضة

گورے گویا کہ بنائے گئے تھے چاندی سے (ف ۱)

رجل الشعر * حدثنا قتيبة

اور ایسے کہ بل کھائے بال تھے * حدیث بیان کی ہم سے قتیبہ

بن سعيد انا الليث بن سعد

ابن سعید نے انہوں نے کہا خبر دی ہمکو لیث ابن سعد نے

عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله

انہوں نے سنا ابی زبیر سے انہوں نے جابر ابن عبد اللہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عرض علي الانبياء فاذا

دکھلائے گئے مجھکو نبی لوگ (ف ۲) پھر یکایک دیکھا

موسى عليه السلام ضرب من الرجال

موسی علیہ السلام کو کہ تھے وہ ہلکے بدن کے

كانه من رجال شنوءة ورايت

گویا کہ سے قوم شنوءہ کے مرد ایسے تھے (ف ۳) اور دیکھا میں نے

عيسى بن مريم عليه السلام فاذا اقرب

عيسى ابن مريم عليه السلام کو دیکھا ایک بہت ملتے تھے

من رايت به شبها عروة بن مسعود و

اُسے کہ دیکھتا ہون مین اُسکو مشکل عروہ ابن مسعود اور

رايت ابرهيم عليه السلام فاذا اقرب

دیکھا مین نے ابراہیم علیہ السلام کو پھر دیکھا ایک ملتے تھے وہ

من رايت به شبها صاحبكم

اُسے کہ دیکھتا ہون مین اُسکو مشکل صاحب تمہارا

يعني نفسه الكريمة ورايت جبريل

ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکھا مین نے جبریل

عليه السلام فاذا اقرب من

علیہ السلام کو پھر دیکھا ایک ملتے تھے وہ اُس شخص سے کہ

رايت به شبها دحية

دیکھتا ہون مین اُسکو برابر شکل ملنے مین دحیہ کلبی

* حدثنا محمد بن بشار وسفيان بن وكيع

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکیع نے

اَلْمَعْنٰي وَاحِـــدٌ قَالَا اَنَـــــا

اور دونو کی روایت کے ایک ہی معنے ہین دونے کہا خبر دی ہمکو

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدِنِ الْجُرَيْرِيِّ قَـــالَ

یزید ابن ہارون نے اُسنے سعید جریری سے اُسنے کہا

سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

سنا مین نے ابو طفیل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَقِيَ عَلٰي وَجْهِ الْاَرْضِ

صلی الله علیه وسلم کو اور اب باقی نہ رہا روی زمین پر کوئی جسنے

اَحَـــدٌ رَاٰهُ غَيْـــرِي قُلْتُ صِفْـــهُ لِي

دیکھا ہو اُنکو میرے سوا (ف ۲) کہا مین نے بیان کر اُنکا مجھسے

قَـــالَ كَانَ اَبْيَضَ مَلِيْحًـــا مُقَصَّـــدًا

اُسنے کہا تھے حضرت گورے سرخی ملے متشکل اور جمال میانی ف ۳

*حَدَّثَنَـــا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَـــا

حدیث کہی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

اِبْرٰهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

ابراہیم ابن منذر حزامی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز

ف ۲ یعنے کوئی اصحاب میرے سوا اب زندہ نہین ہے سو حضرت کی صورت شکل جو دیکھا ہو سو بتاوے

ف ۳ یعنے نہ بہت لانبے نہ بہت چھوٹے نہ بہت دبلے نہ بہت موٹے سب بدن اور بال وغیرہ اندازے کے ساتھ اپنے موقع پر تھا

بن ثابت الزهري ثني اسمعيل

ابن ثابت زہری نے اُسنے کہا حدیث کہہ مجھسے اسمعیل

بن ابرهيم بن اخي موسي بن عقبة

ابن ابراہیم ابن اخی موسیٰ ابن عقبہ نے اُسنے سنا

عن موسي بن عقبة عن كريب

موسیٰ ابن عقبہ سے اُسنے سنا کریب سے اُسنے

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُسنے کہا تھے

رسول الله صلي الله عليه وسلم افلج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کھڑکی تھی

الثنيتين اذا تكلم رأى

دونو اگلے دانتوں مین جب بات کرتے تو نظر آتا

كالنور يخرج من بين ثناياه

جیسے ایک نور ہی کہ نکل رہا ہی دونو اگلے دانتوں سے اُنکے

باب ما جاء في خاتم النبوة

یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین مہر نبوت کے بیان مین

* حدثنا قتيبة بن سعيد أنا

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

حاتم بن اسمعيل عن الجعد بن عبد الرحمن

حاتم ابن اسمعیل نے اُسنے سنا جعد ابن عبد الرحمن سے

قال سمعت السائب بن يزيد يقول

اُسنے کہا سنا مین نے سائب ابن یزید کو وہ کہتے تھے

ذهبت بي خالتي الى رسول الله صلى الله

لے گئی مجھکو میری خالہ طرف رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي

علیہ وسلم کے پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میرا بھانجا

وجع فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیمار ہی تب ہاتھ پھیرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رأسي ودعا لي بالبركة

میرے سر پر اور دعا فرمایا میرے واسطے برکت کی (ف ٢)

وتوضأ فشربت من وضوءه

اور وضو کیا تب پیا مین نے حضرت کے وضو کے گرے ہوے پانی کو

* ف ٢ * یعنے دعا کیا کہ اسکی عمر مین برکت ہو یا عمر اور دوسری چیزون کیواسطے دعا کیا جیسے روزی وغیرہ ہی

وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ

اور کھڑا ہوا مین پیچھے پیچھے حضرت کے تب دیکھا مین نے

اِلَي الْخَاتِمِ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ

طرف مہر نبوت کے جو دونو کندھونکے بیچ مین تھی

فَاِذَا هُوَ مِثْلُ زِرِّ الْحَجَلَةِ *

پھر ناگاہ وہ مثل گھنڈی مسہری کے تھی (ف ۲)

حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالَقَانِيُّ

حدیث کی ہمسے سعید ابن یعقوب طالقانی نے

اَنَا اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ایوب ابن جابر نے اُسنے سنا سماک

بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ

ابن حرب سے اُسنے سنا جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا دیکھا مین نے

الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

مہر نبوت کو درمیان دونو کندھے مبارک رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةً حَمْرَاءَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا گوشت کا اُبھرا ہوا سرخ رنگ

* ف ۲ اور بعضے کہتے ہین کہ حجلہ کبوتر ہین چکور کو یعنے مہر نبوت کی مثل بیضہ چکور کے تھی مگر یہہ صحیح نہین ہی صحیح یہہ ہی کہ حجلہ کہتے ہین مسہری کو جو دولہن کیواسطے کپڑے کا مکان بناتے ہین اُسمین بڑی بڑی گھنڈیان بہت سی لگاتے ہین اُسکو چھپر کھٹ بھی کہتے ہین

مثل بيضة الحمامة * حدثنا ابو مصعب المدني

مانند بیضہ کبوتر کے * حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینہ کے

انا يوسف بن الماجشون

رہنے والے نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے یوسف ابن ماجشون نے

عن ابيه عن عاصم بن عمر

اُسنے روایت کی اپنے باپ سے اُسنے عاصم ابن عمر

بن قتادة عن جدته رميثة

ابن قتادہ سے اُسنے اپنی دادی رمیثہ سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا رمیثہ نے مین نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ولو اشاء ان اقبل الخاتم الذي

ایسے وقت مین کہ اگر مین چاہتی کہ چوم لون مہر نبوت کو جو

بين كتفيه من قربه

حضرت کے دونو کندھون کے بیچ مین تھی تو اتنا نزدیک تھی

لفعلت يقول لسعد

مین حضرت کے کہ چومہ سکتی اُسوقت فرماتے تھے حضرت سعد

بن معاذ يوم مات اهتزله

ابن معاذ کے حق مین جس دن وہ مرے تھے جنبش کیا اُسکے واسطے

عرش الرحمن * حدثنا احمد بن عبدة

رحمن کے عرش نے * ف حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ

الضبي وعلي بن حجر وغيرواحد

ضبی نے اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگون نے سب نے

قالوا انا عيسي بن يونس عن عمر

کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے اُسنے سنا عمر

بن عبد الله مولي غفرة

ابن عبد الله سے جو غلام آزاد کئے غفرہ کے تھے اُسنے

قال ثني ابرهيم بن محمد من ولد

کہا حدیث کی مجھسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین سے ہین

علي بن ابي طالب رضي الله عنه قال كان

علی ابن ابی طالب رضی الله عنه کی کہا کہ تھے

علي رضي الله عنه اذا وصف رسول الله

علی رضی الله عنه جب صفت کرتے رسول الله

(ف یعنے اُنکی روح جو عرش پر پہنچی تو اُسکی خوشی سے عرش ہل گیا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الحَدِيثَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی تو ذکر کرتے حدیث

بِطُولِهِ وَقَالَ بَينَ كَتِفَيهِ

بہت بڑی سی اور کہتے تھے کہ حضرت کے دونوں کاندھوں کے بیچ میں

خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

مہر نبوت تھی اور حضرت خاتم النبیین تھے *

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ بَشَّارٍ انا اَبُو

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو

عَاصِمٍ انا عَزرَةُ بنُ ثَابِتٍ

عاصم نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عزرہ ابن ثابت نے

ثَنِي عِلبَاءُ بنُ اَحمَرَ

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے علباء ابن احمر نے

ثَنِي عَمرُو بنُ اَخطَبَ الاَنصَارِيِّ

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عمرو ابن اخطب انصاری نے

قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا کہ کہا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا بَا زَيدٍ اُدْنُ مِنِّي فَامسَحْ ظَهرِي
کہ ای ابو زید قریب ہو مجھسے اور مل دے میری پیٹھ
فَمَسَحتُ ظَهرَهٗ فَوَقَعَت اَصَابِعِي
تب ملا مین نے پیٹھ حضرت کی پھر جا پڑی میری انگلی
عَلَی الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَا الْخَاتَمُ
مہر نبوت پر ملتا کہتے ہین کہ مین نے کہا وہ کیسی تھی مہر نبوت
قَالَ شَعرَاتٌ مُجتَمِعَاتٌ * حَدَّثَنَا
کہا کہ چند بال تھے ایک ٹھان جمع (ف ۲) حدیث کہی ہمسے
اَبُو عَمَّارٍ الحُسَينُ بنُ حُرَيثٍ الْخُزَاعِيُّ اَنَا عَلِيُّ
ابو عمار حسین ابن خزاعی نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے علی
بنُ حُسَينِ بنِ وَاقِدٍ ثَنِي اَبِي
ابن حسین ابن واقد نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے
ثَنِي عَبدُ اللّٰهِ بنُ بُرَيدَةَ قَالَ سَمِعتُ
اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن بریدہ نے اُسنے کہا مین نے سنا
اَبِي بُرَيدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلْمَانُ الفَارِسِي
ابی بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لایا سلمان فارسی

* ف ۲ ابو زید نے مہر نبوت کو آنکھ سے نہ دیکھا تھا ہاتھ سے چھونے مین چند بال دریافت ہوے سو بیان کردیا دوسرے راویون نے شکل اور رنگ دیکھا سو بیان کیا اور کسی نے کبوتر کے بیضہ او کسی نے گھنڈی کی تشبیہ دیا سب سچ ہی جتنے جو سنا ہو سکی بیان کیا بہر صورت مہر نبوت ثابت ہوی اسیطرح کسی نے اُسکا سرخ رنگ بیان

الی رسولِ اللهِ صلّی الله علیه وسلّم حین
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پاس جسوقت کہ
قدم المدینة بمائدة علیها
حضرت تشریف لائے مدینہ کو ایک خوانچہ اسکے اوپر رکھی ہوئی
رطب فوضعها بین یدی
تازی کھجوریں تب رکھدیا اسکو سامنے
رسولِ الله صلّی الله علیه وسلّم فقال یا سلمان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان
ما هذا فقال صدقة علیك
یہہ کیا ہی تب وہ بولے یہہ صدقہ ہی آپ
وعلی اصحابك فقال ارفعها
اور آپکے اصحاب کے واسطے حضرت نے کہا اٹھا اسکو
فانّا لا ناکل الصدقة قال
کیونکہ ہم لوگ نہیں کھاتے صدقہ راوی نے کہا
فرفعها فجاء الغد
کہ پھر اٹھا لیا اسکو سلمان نے تب پھر لایا دوسرے دن

کیا کسی نے سبز اور سیاہ یہہ بھی صحیح ہی بدن کا رنگ مبارک سرخ تھا اسکو بھی سرخ کہا اور مہر نبوت پر خال خال تھے اسکو کسی نے سبز کسی نے سیاہ کہا۔

بمثله فوضعه بين يدي رسول الله

ویسا ہی خوانچہ اور رکھ دیا اسکو سامھنے رسول

صلى الله عليه وسلم فقال ماهذا يا سلمان

الله صلی الله علیه وسلم کے حضرت نے فرمایا کیا ہی یہہ یا سلمان

فقال هدية لك فقال

تب کہا سلمان نے یہہ ہدیہ ہی آپ کیواسطے تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لاصحابه

رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اپنے یارون کو

ابسطوا ثم نظر الى

سب کوئی ہاتھہ بڑھاؤ بعد اسکے نظر کیا سلمان نے طرف

الخاتم على ظهر رسول الله صلى الله عليه

مہر نبوت کے اوپر پیٹھہ مبارک رسول الله صلی الله علیه

وسلم فامن به وكان

وسلم کے سو ایمان لائے حضرت پر اور سلمان تھے

لليهود فاشتراه رسول الله صلى الله عليه

یہودی کے غلام تب اسکو خرید لیا رسول الله صلی الله علیه

وسلم بكذا وكذا درهما على ان يغرس
وسلم نے کسی قدر درہم پر (نے اس شرط پر کہ بیے تھا لین حضرت

لهم نخلا فيعمل سلمان فيه
اُنکیواسطے خرماکے درخت اور کہاوے سلمان اُس باغ کو

حتى تطعم فغرس رسول الله صلي الله
جب تک کہ وہ پھلے پھر روپا رسول الله صلی الله

عليه وسلم النخل الا نخلة
علیہ وسلم نے خرما کے درختین مگر ایک درخت

واحدة غرسها عمر رضي الله عنه فحملت النخل
کہ اُسکو رو دیا عمر رضی الله عنہ نے پھر پھلے سب درخت

من عامها ولم تحمل نخلة فقال
اُسی سال اور نہ پھلا ایک درخت تب فرمایا

رسول الله صلي الله عليه وسلم ما شان هذه
رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے کیا حال ہی اس

النخلة فقال عمر يا رسول الله انا غرستها
درخت کا تب عرض کیا عمر نے یا رسول الله یہ مین نے رو یا تھا

(ف بعضون نے کہاہی کہ چالیس اوقیہ چاندیکی دیا اور بعضون نے کہا سونے کی اور ایک اوقیہ اسوقت مین چالیس درہم بھر تھی

فنزعها رسول الله صلي الله عليه وسلم

پهر اُكهارليا اُسكو رسول الله صلي الله عليه وسلم نے

فغرسها فحملت من عامه *

اور پهر روپ ديا اُسكو سو وه بهي پهلا اُسي سال *ف*

حدثنا محمد بن بشار انا

حديث كي همسے محمد ابن بشار نے اُسنے كها حديث كي همسے

بشر بن الوضاح انا ابو عقيل

بشر ابن وضاح نے اُسنے كها خبر دي همكو ابو عقيل

الدورقي عن ابي نضرة قال

دورقي نے اُسنے سنا ابي نظره سے اُسنے كها

سئلت ابا سعيد الخدري عن خاتم

پوچها مين نے ابو سعيد خدري كو احوال سے مهر

رسول الله صلي الله عليه وسلم يعني خاتم النبوة

رسول الله صلي الله عليه وسلم كے يعنے مهر نبوت كا حال

فقال كان في ظهره بضعة

تب كها كه تها حضرت كي پيٹهه مبارك مين ايك ٹكرا

(ف يه حضرت كا معجزه تها كه درخت اُسي سال پهلے اور جو درخت اُكهاڑكے پهر روپا تها وه بهي اُسي سال پهلا يعنے سبكے ساتهه پهلا اُسيوقت اسي معجزيكے ظاهر هونيكے واسطے ايك درخت نه پهلا تها

نَاشِزَةً * حَدَّثَنَا اَبُوالْاَشْعَثِ

گوشت کا اُبھرا ہوا * حدیث کی ہم سے ابوالاشعث

اَحْمَدُبْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ اَنَا

احمد ابن مقدام عجلی بصری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

حَمَّادُبْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ نِ الْاَحْوَلِ عَنْ

حماد ابن زید نے اُسنے سنا عاصم احول سے اُسنے سنا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ اَتَيْتُ

عبد اللہ ابن سرجس سے کہا عبد اللہ نے آیا مین

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَفِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَدُرْتُ هٰكَذَا

اپنے یار لوگون مین پھر گھوما مین اِسطرح سے

مِنْ خَلْفِهٖ فَعَرَفَ الَّذِيْ

حضرت کے پیچھےکو ف ۲ تب پہچان لیا حضرت نے جو مین

اُرِيْدُ فَاَلْقَى الرِّدَاءَ عَنْ ظَهْرِهٖ

چاہتا تھا * ف ۳ پھر اُٹھا لیا چادر اپنی پیٹھ مبارک سے

ف ۲ جیسے گھوے تھے اُسیطرح اشارے سے بتایا *ف ۳ یعنی مہر نبوت دیکھنے کو پیٹھ کیطرف گیا تھا

فَرَاَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ
تب دیکھا مین نے اُس جاگہہ کو جدہر مہر نبوت تھی
عَلٰی کَتِفَیْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ
دونوشانون پر حضرت کے مثل ایک چنگی بھر گوشت کے
حَوْلَهَا خِیلَانٌ کَاَنَّهَا ثَآلِیلُ
چوپھیر اُسکے بہت سے تل تھے ایسا لگتا جیسا مستا *ف
فَرَجَعْتُ حَتّٰی اسْتَقْبَلْتُهُ
پھر آگے بڑھا مین یہان تک کہ چوم لیا مین نے اُسکو
فَقُلْتُ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
تب خوش ہوکے کہا مین نے بخشا اللہ نے تمکو یا رسول اللہ
فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ الْقَوْمُ
حضرت نے فرمایا اور تجھکو بھی بخشا تب کہا لوگون نے
اَسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
اللہ سے مغفرت چاہی تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ
وسلم نے تب بولے حضرت ہان اور تم سبکے واسطے

*ف جمع بضم جیم وسکون میم کہتے ہین اُس صورت کو جو انگلیان توڑنے مین حاصل ہوتی ہی اُسکو ہندی مین کہتے ہین چنگی بھر قالانی جمع چنگی بھر ہی اور مہر نبوت کے چوپھیر تل تھے اور وہ ابھرا گوشت تھا جیسے بدن مین مسا ہوتا ہی

ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

بھی مغفرت چاہتا ہون بعد اسکے پڑھا حضرت نے اس آیت کو

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

اور گناہ بخشوا تو اپنے امت کی

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور مغفرت چاہ تو سب مومن مرد اور عورت کیواسطے *ف

بَابُ مَا جَاءَ فِي

یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان

شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ

علی ابن حجر نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

اُسنے سنا حمید سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہا انس نے

كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تھا سر کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

ف حضرت کو اللہ تعالی نے قرآن مین امت کی گناہ بخشوانیکا حکم دیا ہی اُسی آیت کو آپ نے پڑھ دیا کہ تمہاری گناہ بھی مین بخشواتا ہون

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ
صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا نہ تھا گھونگھر الا
وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ يَبْلُغُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ اُذُنَيْهِ
اور نہ بہت سیدھا پہنچتا تھا بال اُنکا لہر تک دونوں کان کی
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّي
حدیث کی ہمسے محمد ابن یحییٰ ابن ابی عمر کی نے
اَنَا سُفْيَنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ
اُسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن عیینہ نے اُسنے سنا
اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِيٍ
ابن ابی نجیح سے اُسنے سنا مجاہد سے اُسنے ام ہانی
بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ
بیٹی ابی طالب سے * ف اُسنے کہا تشریف لائے رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ قَدْمَةً
صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس مکے مین ایک بار
وَلَهُ اَرْبَعُ غَدَائِرَ * حَدَّثَنَا
اور اُنکے تھی چار چوٹیان گوندھی ہوی * حدیث کی ہمسے

(ف * وہ ہمشیرہ تھین علی رضی اللہ عنہ کی

سُوَيدُ بنُ نَصرٍ ثنا عَبدُ اللهِ بنُ المُبَارَك

سوید ابن نصر نے کہا حدیث ہمسے عبد الله ابن مبارک نے

عَن مَعمَرٍ عَن ثَابِتٍ عَن اَنسٍ

اُسنے سنا ثابت سے اسنے سنا انس سے

اَنَّ شَعرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّي اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ

کہ بیشک بال رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے تھے

اِلَي اَنصَافِ اُذُنَيهِ * حدثنا

آدھی دور تک دونون کان کی *ف ۲* حدیث کی ہمسے

سُوَيدُ بنُ نَصرٍ انا عَبدُ اللهِ بنُ

سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد الله ابن

المُبَارَكِ عَن يُونُسَ بنِ يَزِيدَ

مبارک نے اسنے سنا یونس ابن یزید سے

عَنِ الزُّهرِيِّ انا عُبَيدُ اللهِ بنُ

اُسنے سنا زہری سے اسنے کہا خبر دی ہمکو عبید الله ابن

عَبدِ اللهِ بنِ عُتبَةَ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ

عبد الله ابن عتبہ نے اُسنے سنا ابن عباس

(ف ۲ سر کے بال کا بیان جو کسی حدیث مین کندھے اور کسی مین کان کی لہر اور کسی مین آدھے کان تک ہی یا اور جس طرح پر بیان آیا ہی سو اُسکی یہہ وجہ ہی کہ ہمیشہ ایک طرح پر نہ تھا کبھی کتروا ڈالا تو کم ہوگیا اور بڑھا تو کبھی کان کی لہر اور کندھے تک آگیا اور جہان تک جس وقت مین آیا اُسوقت کے دیکھنے والے نے ویسا ہی بیان کر دیا

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی الله عنهما سے کہ بیشک رسول الله صلی الله علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعْرَهُ

وسلم تھے یون ہین لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کا بال

وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُءُوْسَهُمْ

اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنے سر مین

وَكَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُوْنَ

اور تھے اہل کتاب یون ہین ڈالے رکھتے

رُءُوْسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ

اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دوست رکھتے موافقت

اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ

اہل کتاب کی جس چیز مین کچھ حکم نکیئے جاتے

بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بعد اسکے مانگ نکالا رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ

صلی الله علیہ وسلم نے اپنے سر مین (ف۲)

ف۲ یعنی جس کام کے کرنے نکرنیکا کچھ حکم الله کیطرف سے نپاتے اُس مین اہل کتاب کی موافقت کرتے کیونکہ اُنکے پاس بھی کچھ سند ہی اور اُنکو دعوا ہی کہ ہم کتاب پر چلتے ہین اگرچہ ہمارے چور ہین مگر چونکہ شرک سے بیزار ہین مشرکون سے اچھے ہین اور مشرکین بے سند ہین کوئی کتاب الله کی اُنکے پاس نہیں فقط دیکھا دیکھی کام کرتے ہین بعد اسکے حضرت نے سب حجریا

حدثنا محمد بن بشار انا

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرحمن بن مهدي عن ابرهيم

عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے سنا ابراہیم

بن نافع المكي عن ابن ابي نجيح

ابن نافع مکی سے اسنے سنا ابن ابی نجیح سے

عن مجاهد عن ام هاني

اُسنے سنا مجاہد سے اُسنے سنا ام ہانی سے

قالت رايت رسول الله صلى الله

اسنے کہا کہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ذا ضفائر اربع

علیہ وسلم کو چار چوتیان والے تھے (ف ۳)

باب ما جاء في

یہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہیین بیچ بیان

ترجل رسول الله صلى الله عليه وسلم

کنگھی کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اپنی اجتہاد کے کرنا بھی ایک قسم کی وحی ہی اپنے سر مین مانگ نکالی ہاقی ہمارے لیئے اب قرآن حدیث موجود ہی ہمکو موافقت اُسکی چاہئے اہل کتاب کی موافقت ضرور نہین بلکہ منع ہی مگر جو کام کہ اگلی کتاب مین اُسکا حکم ہی اور ہمارے دین مین بھی اُسکا حکم ہی جسطرح ختنہ وغیرہ تو وہ کام ہم کرینگے گو کہ اُنکی موافقت ہوجاوے (ف ۳ ضفیرہ کہتے ہیین گوندھی ہوئی چوٹی کو

حدثنا اسحق بن موسى الانصاري
حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے
ثنا معن بن عیسی
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے معن ابن عیسی نے
ثنا مالك بن انس عن
اُسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اُسنے سنا
هشام بن عروة عن ابيه
ہشام ابن عروہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے
عن عائشة رضى الله عنها قالت كنت
اسنے سنا عایشہ رضی اللہ عنہا سے اُسنے کہا کہ تھی مین
ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم
کنگہی کرتی سرکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
وانا حائض * حدثنا
اور حال یہہ کہ مین حیض مین تھی (ف ٥ حدیث کی ہمسے
يوسف بن عيسى انا وكيع
یوسف ابن عیسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

* ف ٥ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ حیض کی حالت مین عورت اپنے مرد کی خدمت کرے اور اُسکا ہاتھ ناپاک نہین ہی جب تک کہ اُسمین خون نہ لگے اور سوای جماع کے حایض کے ساتھ سونا کھانا پینا اور کمر کے اوپر سب بدن سے فائدہ لینا حلال ہی اور اُسسے بالکل کنارہ کرنا اور اُسکا پکایا ہوا نکھانا یہود یونکا مذہب ہی

أنا عبد الرحمن الربيع بن صبيح

اسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ربیع ابن صبیح نے

عن يزيد بن ابان هو الرقاشي

اسنے سنا یزید ابن ابان سے انھین کو رقاشی بھی کہتے ہین

عن انس بن مالك قال كان

اسنے سنا انس ابن مالک سے اُنہنے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے تیل لگاتے

رأسه وتسريح لحيته

سر مبارک مین اور بہت کنگھی کرتے اپنی داڑھی مین

ويكثر القناع حتى

اور بہت رکھتے قناع کو (ف ٦ یہان تک تیل لگانے

كان ثوبه ثوب زيات

کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا مثل کپڑے تیل والے کے تھا (ف ٧

حدثنا هناد بن السري انا ابو

حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اسنے کہا خبر دی ہمکو

* ف ٦ قناع کہتے ہی اُس کپڑے کو جو تیل لگانے کے بعد ایک ٹکڑا رومال کا سر پر باندھتے ہین تاکہ عمامہ مین میل اور تیل کی چپکاہٹ نہ لگے

* ف ٧ یعنے سر پر کا کپڑا جسکو قناع کہتے ہین وہ میلا تھا اور سب کپڑا حضرت کا تو بہت پاک رہتا تھا دوسری حدیثون مین اُسکا ذکر ہی کہ حضرت کا کپڑا صاف پاک زیادہ رہتا تھا تمام آدمیون سے

الاحوصِ عن اشعث بنِ ابي الشعثاء

ابوالاحوص نے اُسنے سنا اشعث ابن ابی شعثا سے

عن ابيه عن مسروق، عن

اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا مسروق سے اُسنے سنا

عائشة رضي الله عنها قالت ان

عایشہ رضی الله عنہا سے کہا عایشہ نے بیشک حال یہ ہی

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ تھے رسول الله صلی الله علیہ وسلم

ليحب التيمن في

دوست رکھتے داہنے سے شروع کرنا

طهوره اذا تطهر وفي

اپنی طہارت مین جب طہارت کیا چاہتے اور اپنے

ترجله اذا ترجل وفي انتعاله

کنگہی کرنے مین جب کنگہی کیا چاہتے اور اپنے جوتے پہننے مین

اذ انتعل * حدثنا محمد بن بشار

جب جوتا پہنا چاہتے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

انا يحيى بن سعيد عن هشام

اُنہے کہا خبر دی ہم کو یحییٰ ابن سعید نے اُنہنے سنا ہشام

بن حسان عن الحسن عن عبد الله

ابن حسان سے اُنہنے سنا حسن بصری سے اُنہنے عبد اللہ

بن مغفل قال نهي رسول الله صلى الله

ابن مغفل سے اُنھون نے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عن الترجل الا غبا حدثنا

علیہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے سے مگر ناغہ کرکے خبر دی حدیث کی ہمکو

الحسن بن عرفة قال ثنا عبد السلام

حسن ابن عرفہ نے اُنہنے کہا حدیث کی ہمکو عبد السلام

بن حرب عن يزيد بن ابي خالد عن

ابن حرب نے اُنہنے سنا یزید ابن ابی خالد سے اُنہنے سنا

ابي العلاء الاودي عن حميد بن

ابو العلاء اودی سے اُنہنے سنا حمید ابن

عبد الرحمن عن رجل من اصحاب

عبد الرحمن سے اُنہنے سنا ایک شخص سے جو اصحاب تھے

(ف) اِسمین یہ ہے کہ ہر روز کنگھی ناغہ کیا کرے کیونکہ ہر روز کرنے مین سنگار کا ارادہ معلوم ہوتا ہی اور سنگار عورتون کا کام ہے مگر مردون کی گاہی ہر روز منع نہین ہے کیا ہے باب مین انس ابن مالک کی حدیث مین قریب ہی گذر چکا

النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله

نبی صلی الله علیه وسلم کے کہ بیشک نبی صلی الله

عليه وسلم كان يترجل غبا * باب

علیه وسلم تھے کنگھی کرتے ناغہ دیکر ف ۳ یہ باب ہی اُن

ما جاء في شيب رسول الله

حدیثوں کا جو آئی ہین بیچ بیان سفیدی بال رسول الله

صلى الله عليه وسلم * حدثنا محمد بن بشار

صلی الله علیه وسلم کے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

انا ابو داود انا همام

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے اُسنے کہا

عن قتادة قال قلت

خبر دی ہمکو ہشام نے اُسنے سنا قتادہ سے اُسنے کہا مین نے کہا

لانس بن مالك هل خضب رسول الله

انس ابن مالک کو کہ بھلا خضاب کیا رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال

صلی الله علیه وسلم نے اُسنے کہا کہ حضرت

(ف ۳ یعنے کبھی کبھی سر مین کنگھی کرتے

لم يبلغ ذلك انما كان شيبا في

نہ پہونچا اس حد کو (ف ۱ * نہ تھا بال سفید مگر

صدغيه ولكن ابو بكر خضب

کنپٹی مین آنکی (ف ۲ و لیکن ابو بکر نے خضاب کیا

بالحناء والكتم * حدثنا اسحق بن

مہندی اور کتم ملا کے (ف ۳ حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن

منصور و يحيى بن موسى قالا ثنا

منصور اور یحیی ابن موسی نے دونو بولے ہمسے حدیث کی

عبد الرزاق عن معمر عن ثابت

عبد الرزاق نے اُسنے سنا معمر سے اُسنے سنا ثابت سے

عن انس قال ما عددت في رأس

اُسنے سنا انس سے اُسنے کہا کہ مین نے نہین گنا سر مبارک

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحيته

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم اور اُنکی داڑھی مین

الا اربع عشرة شعرة بيضاء * حدثنا محمد بن المثنى

مگر چودہ بال سفید * حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنی نے

(ف ۱ یعنے حضرت کی داڑھی مبارک اسقدر سفید نہوئی تھی کہ خضاب کی احتیاج ہو

(ف ۲ چند بال کنپٹی مین سفید ہوے تھے صدغ اس عضو کا نام ہی جو آنکھ اور کان کے بیچ مین ہی اُسکی ہندی کنپٹی

(ف ۳ کتم ایک گھاس ہی اُسمین سرخی ہوتی ہی اور صحاح مین کہا کہ ایک گھاس ہی کہ اُسکو نیل مین ملاتے ہین خضاب کیواسطے اور مسلم مین روایت ہی کہ

أَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنَا شُعْبَةُ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داؤد نے اسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے

عن سماك بن حرب قال سمعت

اسنے سنا سماک ابن حرب سے انہون نے کہا سنا مین نے

جابر بن سمرة سئل عن شيب

جابر ابن سمرہ کو جب وہ پوچھے گیے سفیدی بال

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب کہا کہ تھے

إذا دهن رأسه لم ير منه شيب

حضرت جب تیل لگاتے تھے سر مین نظر نہ آتا انکے سر مین بال سفید

فإذا لم يدهن رئي منه *

پھر جب تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر مین (ف ۲)

حدثنا محمد بن عمر بن الوليد الكندي

حدیث کی ہمسے محمد ابن عمر ابن ولید کندی

الكوفي أنا يحيى بن آدم عن

کوفی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن آدم نے اُسنے سنا

حضرت ابو بکر نے کتم اور مہندی سے خضاب کیا اور حضرت عمر نے فقط مہندی سے تو اسے معلوم ہوا کہ حضرت ابو بکر ہمیشہ خضاب مین دونو ملاتے تھے کیونکہ فقط کتم سے خضاب کرنے مین بال سیاہ بھرا ہوتا ہی اور وہ منع ہی اور بہت برا ہی اُسکی برائی دوسری حدیثون مین ہی

* ف ۲ (اُسکی) یہ وجہ ہی کہ تیل لگانے مین سب بال بتر جاتے ہیں

شريك عن عبيد الله بن عمر
شريک سے اُسنے سنا عبید الله ابن عمر سے
عن نافع عن ابن عمر قال انما كان
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے ابن عمر نے کہا کہ تھا
شيب رسول الله صلي الله عليه وسلم نحوا
بڑھاپا رسول الله صلی الله علیه وسلم کا مگر قریب
من عشرين شعرة بيضاء * حدثنا ابو كريب
بیس بال سفید کے * حدیث کہی ہمسے ابو کریب
محمد بن العلاء انا معوية بن هشام
محمد ابن علا نے اُسنے کہا خبردی ہمکو معاویه ابن ہشام نے
عن شيبان عن ابي اسحق
اُسنے سنا شیبان سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے
عن عكرمة عن ابن عباس
اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس سے
قال قال ابوبكر يا رسول الله
اُسنے کہا کہ کہا ابوبکر نے یا رسول الله بیشک آپ

پھر سے نہیں رہتے تو سفید بال جسکی صورت ہوتا ہی سیاہی مین چھپ جاتی ہی اور بعضوں نے کہا ہی کہ تیل لگانے سے بال چکنا ہی سو چکنے کے سبب سے سفید بال نظر نہین آئے * ف کسی حدیث مین چودہ بال سفید کا ذکر ہی اور کسی مین سترہ کا تعداد کا اور کسی مین ہی کہ حضرت کے سر و داڑھی ملا بیس بال سفید تھے اور اس حدیث مین ہی کہ قریب

قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ

بڈھے ہوئے * ف ٢ * فرمایا مجھکو بڈھا کیا سورہ ہود

وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

اور واقعہ اور والمرسلات اور عم یتساءلون

وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ * حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

اور اذا الشمس کورت نے * ف ٣ * حدیث کی ہمسے سفیان

بْنُ وَكِيعٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

ابن وکیع نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن بشر نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ

اُسنے سنا علی ابن صالح سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے

عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اُسنے سنا ابی جحیفہ سے اُسنے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ

نَرَاكَ قَدْ شِبْتَ قَالَ

ہم دیکھتے ہیں کہ بیشک آپ بڈھے ہوئے فرمایا

شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَاَخَوَاتُهَا *

کہ مجھکو بڈھا کیا سورہ ہود اور اُسکی بہنوں نے (ف ٤)

بیس بال کے سفید تھے اب سب حدیث کی تطبیق ہو گئی کیونکہ بیس کے قریب سترہ اٹھارہ بھی ہی اور چودہ بھی ہی اور انس نے گن کے بتایا اُنکے گنے کیوقت چودہ بال سفید نکلے غرض کسی روایت میں پورے بیس بال سفید نہ ثابت ہوے جو مقام ترد د کا ہوتا * ف ٢ * یعنے آپ کا مزاج نہایت اندازیکے ساتھ ہی اگرچہ دوسرے لوگ اس عمر کے بڈھے ہوں مگر آپ کا بڈھا ہونا تعجب ہی تب حضرت نے جواب دیا

حدثنا علي بن حجر قال انبا شعيب

حدیث کہی ہمسے علی بن حجر نے اُسنے کہا خبری ہمکو شعیب

بن صفوان عن عبد الملك بن عمير

ابن صفوان نے اسنے سنا عبد الملک ابن عمیر سے

عن اياد بن لقيط العجلي عن ابي

اُسنے سنا ایاد بن لقیط عجلی سے اُسنے سنا ابی

رمثة التيمي تيم الرباب قال اتيت

رمثہ تیمی سے جو قوم من تیم رباب تھے کہا اُسنے آیا مین

النبي صلى الله عليه وسلم ومعي ابن لي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا

قال فاريته فقلت لما

کہا ابو رمثہ نے پھر دکھلایا گیا مین حضرت کو ف ٥ تب کہا مین نے

رأيته هذا نبي الله وعليه

جب دیکھا اُنکو کہ یہہ ہین نبی اللہ کے * ف ١٦. اور حال یہہ

ثوبان اخضران وله شعر

کہ اُنکے اوپر دو کپڑے سبز رنگ تھے اور حضرت کے بال

(ف ٤ یعنی کہ ان سورتون نمین قیامت کی ہول اور بہشت دوزخ کا مذکور ہی سو امت کے غم سے مین بوڑھا ہو گیا غم کاد سو رہی کہ آدمی کو ناتوان کر دیتا ہی اور ناتوانی سے آدمی بوڑھا معلوم ہوتا ہی (ف ٣ یعنی جو سورتین کہ قیامت کے احوال اور اُسکی شدت کے بیان مین مثل سورہ ہود کے ہین)

(ف ٥ یعنی لوگون نے مجھکو بتادیا کہ یہہ حضرت ہین

قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهُ

ایسے تھے کہ بیشک نمود تھا اُسپر بوڑھاپا اور بڑھاپا

أَحْمَرُ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

اُنکا سرخ تھا * ف ۲ حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع

أَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَا حَمَّادُ

نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو سریج ابن نعمان نے اُسنے کہا خبر دی

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

ہمکو حماد ابن سلمہ نے اُسنے سنا سماک ابن حرب سے

قَالَ قِيلَ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكَانَ فِي

اُسنے کہا کہ لوگوں نے پوچھا جابر ابن سمرہ سے کہ بھلا تھا سر

رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ

مبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال

قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا کہ نہ تھا سر مبارک میں رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي

علیہ وسلم کے سفید بال مگر چند بال سفید تھے

(ف ۱) یعنے دیکھنے
کے ساتھ ہی پہچان
لیا کہ وہ نبی اللہ کے
ہیں کیونکہ اُنکے
چہرے مبارک
مین آثار وعلامت
نبوت کے ظاہر تھے
ف ۲ کیونکہ
دستور ہی کہ
جب بال سفید
ہونیکو ہوتا ہی
تب پہلے سرخ ہوتا
ہی بعد اسکے سفید
یا گرمی دور ہونیکے
لئے جو سر مبارک
مین مہندی لگاتے تھے
اُسکی سرخی سفید
بالون پر آگئی تھی

مفرق رأسه اذا ادهن

سامہنے کیطرف حضرت کے سر مین * ف ۲ جب تیل لگاتے

وَارَاهن الدهن * باب ماجاء

تو چھپا تا انکو تیل * ف ۳ یہ باب ہی اُن حدیثو نکا

في خضاب رسول الله صلي الله عليه

جو آئی ہیں بیچ بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم * حدثنا احمد بن منيع

سلم کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

انا هشيم انا عبد الملك

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ہشیم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الملک

بن عمير عن اياد بن لقيط قال

ابن عمیر نے اُسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اُسنے کہا

اخبرني ابو رمثة قال اتيت رسول الله

خبر دی مجھکو ابو رمثہ نے اُنھون نے کہا آیا مین رسول اللہ

صلي الله عليه وسلم مع ابن لي فقال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کے ساتھ تب کہا

(ف ۲ مفرق کہتے ہین اُس جگہ کو جہانسے سر کا بال چیر کے مانگ نکالتے ہین
(ف ۳ بسبب چک کے چند بال سفید بہت بال سیاہ مین چھپ جاتے

اِبْنُكَ هٰذَا قُلْتُ نَعَمْ اَشْهَدُ

حضرت نے کہ تیرا بیٹا ہی یہہ ہے تو میں نے کہا ہاں آپ گواہ

بِهٖ قَالَ لَا يَجْنِي

رہیں اسپر * ف ٢ فرمایا حضرت نے

عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي

وہ نہ گناہ کریگا تیری خرابی کے لئے اور نہ تو گناہ کریگا

عَلَيْهِ قَالَ وَرَاَيْتُ

اُسکی خرابی کے لئے کہا ابورمثہ نے اور دیکھا

الشَّيْبَ اَحْمَرَ قَالَ اَبُوعِيسٰي هٰذَا

میں نے بوڑھاپا حضرت کا سرخ کہا ابوعیسی ترمذی نے یہہ حدیث

اَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هٰذَا

بہت بہتر ہی سب حدیثون مین جو خضاب کے بیان مین ائی

الْبَابِ وَاَفْسَرُ لِاَنَّ الرِّوَايَاتِ

ہیں اور بہت صاف صاف اُسکا بیان ہی کیونکہ روایتیں

الصَّحِيحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحیح آئین ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ف ٢ یہہ اسواسطے کہا کہ شاید بیٹا گناہ کرے تو پکڑا جاوے اور مین پکڑا جاؤن اُسکے بدلے مین کیونکہ جاہلیت مین دستور تھا کہ باپ بیٹے کی گناہ مین پکڑا جاتا تھا اور بیٹا باپ کی گناہ مین تب حضرت نے اُسکے اعتقاد کو رد کیا کہ یہہ حکم اسلام مین نہین ہی نہ تیری گناہ مین اُسسے مواخذہ اور نہ اسکی گناہ مین تجھسے پوچھ

لم يبلغ الشيب وابو رمثة

نهو پہونچے تھے بورہاپے کو (ف ٥) اور ابو رمثہ

اسمه رفاعة بن يثربي التيمي * حدثنا

جو ہین ہوا انکا نام رفاعہ ابن یثربی تیمی ہی حدیث کی ہمسے

سفيان بن وكيع قال انا ابي

سفیان ابن وکیع نے اُسنے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے

عن شريك عن عثمان بن موهب

اُسنے سنا شریک سے اُسنے سنا عثمان ابن موہب سے

قال سئل ابو هريرة هل خضب

اُسنے کہا کہ لوگون نے پوچھا ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہان ف ا

قال ابو عيسى وروى ابو عوانة

کہا ابو عیسی نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

هذا الحديث عن عثمان بن عبد الله بن

یعنی حدیث کو عثمان ابن عبد اللہ ابن

(ف ٥ کہ حاجت خضاب کی برتے اور ابو رمثہ نے یہہ کہا کہ مین نے دیکھا حضرت کا بورہاپا سرخ اور دستور ہی کہ سفیدی کے پہلے بال سرخ ہوتا ہی تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب خضاب کی احتیاج کہان باقی رہی یعنے چند بال سفید مین احتیاج خضاب کی نہین ہوتی

* ف ا یعنے مہندی لگانا گرمی کے سبب حضرت کا سر مین اوپر بھی گذر چکا اور آگے بھی ذکر

مـوهب فقال عن ام سلمة *

موہب سے اور اُسکی روایت ام سلمہ سے ملا یاہی

حدثنا ابرهيم بن هرون قال انبانا

حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن ہارون نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

النضر بن زرارة عن ابي جناب

نضر ابن زرارہ نے اُسنے سنا ابی جناب سے

عن اياد بن لقيط عن الجهذمة

اُسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اُسنے سنا جہذمہ سے

امرأة بشير بن الخصاصية قالت

جو جورو تھی بشیر ابن خصاصیہ کی اُسنے کہا

انا رايت رسول الله صلي الله عليه وسلم

مین نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکلے

يخرج من بيته ينفض

آتے تھے اپنے گھر سے جھاڑتے تھے

راسه وقد اغتسل

اپنے سر کو اور حال یہ کہ آپ غسل

اور لکا اُسیکو ابو
ہریرہ نے خضاب کہا
اور جسنے کہا کہ
حضرت کو احتیاج
خضاب کی نہ ہوئی
وہ بھی سچا ہی
اٹھارہ وبیس
بال سفید مین کوئی
کیا خضاب کریگا

وَبِرَأْسِهِ رَدْعٌ أَوْقَالَتْ

کئے تھے اور اُنکے سرمین مٹی یا خوشبوا کی تھی یا کہا

رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ

کہ رنگ تھا مہدی کا ف ۱۲ ابو عیسی کے استاد ابراہیم نے

شَكَّ فِي هٰذَا

شک کیا اِس بات مین کہ روایہ نے ردغ غین با نقطہ سے

الشَّيْخُ * حَدَّثَنَا

کہا ہی یا ردع عین بے نقطہ سے * حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَا

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنبَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

عمرو ابن عاصم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو حمید نے اسنے سنا انس سے

قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

اُنھون نے کہا دیکھا مین نے بال رسول اللہ صلی اللہ

(ف ۲ یہہ لغت کی تحقیق ہی ردغ رای مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور غین معجمہ سے اُسکے معنے مٹی پانی کی بھیگی ہوی اور خوشبو بہت اور ردع دال اور ع مہملہ عین سے رنگ مثل مہدی اور زعفران کے

عليه وسلم مخضوبا قال حماد وانا

عليه وسلم كا خضاب كيا هوا كها حماد نے اور خبر دی مجهكو

عبد الله بن محمد بن عقيل قال

عبد الله ابن محمد ابن عقيل نے كها عبد الله نے

رايت شعر رسول الله صلي الله عليه وسلم

مين نے ديكها بال رسول الله صلى الله عليه وسلم كا

عند انس بن مالك مخضوبا

انس ابن مالك كے پاس خضاب كيا هوا * ف ٢

* باب ما جاء في كحل

يه باب هى ان حديثوں كا جو آئی هين بيچ بيان سرمه

رسول الله صلي الله عليه وسلم * حدثنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كے * حديث كہی همسے

محمد بن حميد الرازي انبا

محمد ابن حميد رازی نے اسنے كها خبر دی همكو

ابو داود الطيالسي عن عباد بن

ابو داود طيالسى نے اسنے سنا عباد

ف ٢ اختلاف ہی خضاب كرنے نكرنے مين بهت كچھ علما نے مذكور كيا ہی صحيح يهہ ہی كہ حضرت نے بعضے وقت خضاب كيا اسواسطے كہ امت كو خضاب كرنا جايز ہوجاوے اگرچہ حضرت كا موی مبارك اسقدر سفيد نہ تهے كہ خضاب كی احتياج ہو پس كسی حديث مين تعارض نرہا

بْنِ منصورٍ عن عكرمة عن ابنِ عباسٍ

ابن منصور سے اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس

رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه

رضی الله عنهما سے که بیشک نبی صلی الله علیه

وسلم قال اكتحلوا

وسلم نے فرمایا که سرمه لگاؤ تم

بالاثمد فانه يجلو البصر

اصفهانی سرمه سے پھر بیشک وه آنکھ کو صاف

وينبت الشعر وزعم

اور روشن کرتا ہی اور جماتا ہی بال کو * نے اور کہا ابن

ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت له

عباس نے بیشک نبی صلی الله علیه وسلم تھی اُنکے واسطے

مكحلة يكتحل منها كل ليلة

ایک سرمه دانی که سرمه لگاتے آنکھین سے ہر رات کو

ثلثة في هذه وثلاثة في هذه

تین سلائی اِس آنکھ مین اور تین اُس آنکھ مین

(ف اثمد کہتے ہین سیاه سرمه کو اُسیکو سرمه اصفہانی کہتے ہین اُسکے لگانے سے آنکھ روشن ہوتی ہی اور برونی جمتی ہی)

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ

ف حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن صباح

اَلْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ اَنَا عُبَيْدُ اللهِ

ہاشمی بصری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ

بْنُ مُوسٰى اَنَا اِسْرَائِيلُ

ابن موسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے

عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا

اُسنے سنا عباد ابن منصور سے اور حدیث کی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

علی ابن حجر نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے یزید ابن

هٰرُونَ اَنْبَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ

ہارون نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عباد ابن منصور نے

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا ابن عباس سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ف یعنے تین سلائی داہنی آنکھ میں تین بائیں آنکھ میں

يَكْتَحِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ بِالْاِثْمِدِ ثَلٰثًا

سرمہ ڈالتے سونے کے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین تین

فِي كُلِّ عَيْنٍ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ فِي

سلائی ہر آنکھ میں اور کہا یزید ابن ہارون نے اپنی

حَدِيثِهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ

حدیث میں کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی آپکے

لَهٗ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلٰثًا

واسطے ایک سرمہ دانی سرمہ لگاتے اس میں سے سوتے وقت تین تین

فِي كُلِّ عَيْنٍ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

سلائی ہر آنکھ میں * حدیث کہی ہم سے احمد ابن

مَنِيعٍ اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

منیع نے اسنے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن یزید نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

اُنہنے سنا محمد ابن اسحاق سے اُنہنے سنا محمد ابن منکدر سے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اُنہنے سنا جابر سے اُنہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عليكم بالاثمد

صلى الله عليه وسلم نے ضرور لگاؤ تم سب کوئی سرمہ سیاہ

عند النوم فانه يجلو البصر

سوتے وقت پھر بیشک وہ روشن کرتا ہی آنکھ کو

وينبت الشعر * حدثنا قتيبة بن سعيد

اور جماتا ہی بروٹی کو * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

قال انا بشر بن المفضل عن

اُسنے کہا خبر دی ہمکو بشر ابن مفضل نے اُسنے سنا

عبد الله بن عثمان بن خثيم عن سعيد

عبد الله ابن عثمان ابن خثیم سے اُسنے سنا سعید

بن جبير عن ابن عباس رضي الله

ابن جبیر سے اُسنے سنا ابن عباس رضی الله

عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه

عنہما سے اُنھون نے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ

وسلم ان خير اكحالكم

وسلم نے بیشک بہتر تمھارے سرمون مین

الاثمد يجلو البصر وينبت
سرمہ سیاہ ہی کہ روشن کرتاہی آنکھ کو اور جماتاہی
الشعر * حدثنا ابراهيم
بر و نی کو * حدیث کی ہمسے ابراہیم
بن المستمر البصري ثنا ابو عاصم
ابن مستمر بصری نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے ابوعاصم نے
عن عثمان بن عبد الملك عن سالم
اسنے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اسنے سنا سالم سے
عن ابن عمر قال رسول الله
اسنے سنا ابن عمر سے اُنھون نے کہا فرمایا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم عليكم بالاثمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم اپنے سیاہ سرمہ
فانه يجلو البصر وينبت الشعر
کیونکہ وہ روشن کرتاہی آنکھ کو اور جماتاہی برونی کو
* باب ما جاء في لباس
یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان لباس

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

محمد بن حميد الرازي انبا

محمد ابن حمید رازی نے اُنہون نے کہا خبر دی ہمکو

الفضل بن موسى وابو تميلة وزيد

فضل ابن موسی نے اور ابو تمیلہ نے اور زید

بن حباب عن عبد المؤمن بن خالد

ابن حباب نے سنا عبد المومن ابن خالد سے

عن عبد الله بن بريدة عن ام سلمة

اُنسے سنا عبد اللہ ابن بریدہ سے اُنہنے سنا ام سلمہ سے

قالت كان احب الثياب الى رسول الله

اُنھون نے کہا تھا بہت پیارا کپڑون مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم القميص * حدثنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کرتا * ف ۲ حدیث کہی ہمسے

علي بن حجر ثنا الفضل بن موسى

علی ابن حجر نے اُنسے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن موسی نے

* ف ۲ قمیص کہتے ہین کرتے کو جسکا چاک آگے ہوتا ہی پیچھے نہیں جہاتی پر اور وہ مشہور کپڑا ہی حضرت کو بہت پسند تھا کیونکہ اُسمین پردہ خوب ہوتا ہی

عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله

اُسنے سنا عبد المومن ابن خالد سے اُسنے سنا عبد الله

بن بريدة عن ام سلمة

ابن بریدہ سے اُسنے سنا ام سلمہ سے

قالت كان احب الثياب

اُنھون نے کہا کہ تھا بہت پیارا کپڑون مین

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے نزدیک کرتا

حدثنا زياد بن ايوب البغدادي

حدیث کی ہمسے زیاد ابن ایوب بغدادی نے

ثنا ابو تميلة عن عبد المؤمن

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو تمیلہ نے اسنے سنا عبد المومن

بن خالد عن عبد الله بن بريدة

ابن خالد سے اسنے سنا عبد الله ابن بریدہ سے

عن امه عن ام سلمة قالت

اُسنے سنا اپنی ماں سے اُسنے سنا ام سلمہ سے اُنھون نے کہا

كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
تھا بہت پیارا کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهُ الْقَمِيْصَ قَالَ
علیہ وسلم کے نزدیک کہ پہنتے تھے اُسکو کرتا کہا
اَبُوْ عِيْسَى هٰكَذَا قَالَ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ فِيْ حَدِيْثِهِ
ابو عیسی نے ایسا ہی کہا زیاد ابن ایوب نے اپنی حدیث میں
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ
عبد اللہ ابن بریدہ سے اُسنے اپنی ماں سے اُسنے ام
سَلَمَةَ وَهٰكَذَا رَوٰى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ اَبِيْ
سلمہ سے اور ایسا ہی روایت کی بہت لوگوں نے ابی
تُمَيْلَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ زِيَادِ بْنِ اَيُّوْبَ وَاَبُوْ تُمَيْلَةَ
تمیلہ سے مانند روایت کی زیاد ابن ایوب کے اور ابو تمیلہ
يَزِيْدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ
زیادہ کرتے ہیں اس حدیث میں عن امہ یعنے اُسنے سنا
اُمِّهِ وَهُوَ اَصَحُّ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ
اپنی ماں سے اور یہ سند بہت صحیح ہے * حدیث کی ہمسے عبد اللہ

ابن محمد بن الحجاج ثنا معاذ بن
ابن محمد ابن حجاج سے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے معاذ ابن
هشام ثنی ابی عن
ہشام نے اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے
بديل بن العقيلي عن شهر بن حوشب
اُسنے سنا بدیل عقیلی سے اُسنے سنا شہر ابن حوشب سے
عن اسماء بنت يزيد قالت كان
اُسنے سنا اسماء بنت یزید سے اُنھوں نے کہا کہ تھی
كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم
آستینیں کرتے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
الى الرسغ * حدثنا ابو عمار بن الحسين بن
گٹے تک * حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن
حريث انا ابو نعيم انا
حریث نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو
زهير عن عروة بن عبد الله بن قشير
زہیر نے اُسنے سنا عروہ ابن عبد اللہ ابن قشیر سے

عن معاوية بن قرة عن ابيه قال

اُسنے سنا معاویہ ابن قرہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے کہا

اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ آیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

في رهط من مزينة لنبايعه

ایک جماعت کے ساتھہ جو قوم مزینہ سے تھی تا کہ بیعت کرو نمین اُنسے

وان قميصه لمطلق او قال زر

اور بیشک کرتا آنکا کھلا تھا یا کہا کہ گھنڈی

قميصه مطلق قال فادخلت يدي

اُنکے کرتے کی کھلی تھی کہا پھر داخل کیا مین نے اپنا ہاتھ

في جيب قميصه فمسست الخاتم

گریبان مین حضرت کے کرتے کے تب چھوا مین نے مہر نبوت کو

* حدثنا عبد بن حميد ثنا

حدیث کہی ہمسے عبد ابن حمید نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے

محمد بن الفضل انا حماد بن سلمة

محمد ابن فضل نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے

عن حبيب بن الشهيد عن الحسن

اسنے سنا حبیب ابن شہید سے اسنے حسن بصری سے

عن انس بن مالك ان النبي صلى الله

اسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی الله

عليه وسلم خرج وهو متكئ على اسامة بن

علیه وسلم نکلے گھر سے اور وہ تکیہ کئے تھے اسامہ ابن

زيد عليه ثوب قطري قد توشح

زید پر *ن۲ آپ پر تھا کپڑا قطری *ن۳ بیشک توشح کئے تھے

به فصلى بهم قال عبد بن حميد قال

آپ تب نماز پڑھائی سب کو *ن۴ کہا عبد ابن حمید نے کہا

محمد بن الفضل سألني يحيى بن معين

محمد ابن فضل نے کہ پوچھا مجھسے یحیی ابن معین نے

عن هذا الحديث اول ما جلس الي فقلت

اس حدیث کو بیٹھتے ہی میرے پاس پھر کہا میں نے

ثنا حماد بن سلمة فقال لو كان

حدیث کی مجھسے حماد ابن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی

*ن۲ یعنے بیماری کے سبب اسامہ کو تھام کے تشریف لائے تھے *ن۳ قطری ایک طرح کی چادر ہی اسمین سرخی اور نقش و نگار ہوتے ہیں اور اسمین کچھ سختی ہوتی ہی اور بعضوں نے کہا کہ وہ بہت خوب کپڑا ہوتا ہی بحرین سے لاتے ہیں *ن۴ توشح کہتے ہیں اسطرح چادر اوڑھنے کو کہ چادر داہنی بغل سے نکال لے بائین کندھے پر اور ہلکے

من كتابك قمت لاخرج

كتاب مین یا مین تو خوب ہو چبہ کر اٹھا مین کہ نکالون

كتابي فقبض علي ثوبي ثم قال

اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا

املہ علي فاني اخاف ان

املا لکھو او مجکو واسطے کہ مین ڈرتا ہون کہ

لا القاك قال فامليته عليه

نہ ملاقات کرون تیرے (ف کہا پھر لکھوا دیا مین نے وہ حدیث

ثم اخرجت كتابي فقرأت عليه

اُسکو تب نکالی مین نے اپنی کتاب پھر پڑھی مین نے اُسپر

* حدثنا سويد بن نصر انبا

(ف حدیث کہی ہمسے سوید بن نصر نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

عبد الله بن المبارك عن سعيد بن اياس

عبد اللہ ابن مبارک نے اُسنے سنا سعید ابن ایاس

بن الجريري عن ابي نضرة عن ابي سعيد

جریری سے اُسنے سنا ابی نضرہ سے اُسنے سنا ابی سعید

* ف یعنی شاید موت آجاوے تو پھر مین دیری ملاقات کرین

(ف) یعنی اُسکے سامنے

ن الخدری قال کان رسول الله صلی الله علیه

خدری سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا استجد ثوبا سماه باسمه

وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اُس کپڑے کا جو اُسکا نام ہوتا

عمامة او قمیصا او رداء ثم یقول اللهم لك

عمامہ یا کرتا یا چادر پھر اسکے کہتے یا اللہ تیرے واسطے ہی

الحمد کما کسوتنیه اسألك

سب حمد جیسا کہ پہنایا تو نے مجھکو یہ کپڑا میں مانگتا ہوں تجھسے

خیره وخیر ما صنع له

بہتری اُس کپڑے کی (ف ۲) اور بہتری اُس چیز کی جو بنائی گئی

واعوذ بك من شره

اُسکے واسطے (ف ۳) اور پناہ ڈھونڈھتا ہوں میں تجھسے اُسکی

وشر ما صنع له

برائی سے اور اُس چیز کی برائی سے جو کپڑا اسکے واسطے بنائی گئی (ف ۴)

* حدثنا هشام بن یونس الکوفی

ت کی مجھے ہشام ابن یونس کوفی نے

ف ۱ * مثلاً کہے کہ رزقنی ہذا العمامة او ہذا القمیص یعنی دیا مجھکو اللہ نے یہ عمامہ یا یہ کرتا یا رزق دیے کی جگہ کسانی کہے یعنی پہنایا مجھکو اللہ نے یہ کپڑا (ف ۲) یعنے تن چھپانیکو اُسکو پہنوں میں کبر اور فخر کے واسطے نہوں (ف ۳) یعنے کپڑا بنا ستر عورت اور جاڑے گرمی کے بچاوکو سو کپڑا پہن کے شکر اور عبادت کرے یہی کپڑے کی بہتری ہے (ف ۴) برائی کپڑے کی یہی ہے کہ حرام کمائی کا ہو اور

انبانا القاسم بن مالك بن المزني
اُسنے کہا خبر دی ہمکو قاسم ابن مالک مزنی نے
عن الجريري عن ابي نضرة
اُسنے سنا جریری سے اُسنے سنا ابی نضر دسے
عن ابي سعيد بن الخدري عن النبي
اُسنے سنا ابو سعید خدری سے اُسنے سنا نبی
صلى الله عليه وسلم نحوه * حدثنا
صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی مضمون * حدیث کی ہمسے
محمد بن بشار انبا معاذ بن هشام
محمد ابن بشار نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے
ثني ابي عن قتادة
اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا قتادہ سے
عن انس بن مالك قال كان
اُسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ
احب الثياب الي رسول الله
تھی بہت پیاری کپڑون مین رسول اللہ

بجسم ہونا اور تکبر اور فخر کرنے کے واسطے بہنے

صلى الله عليه وسلم يلبسه الحبرة

نبی الله علیه وسلم کو کہ پہنتے اُسکو چادر یمن کی * ف

* حدثنا محمود بن غيلان انبأنا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے اسنے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرزاق انبأنا سفين عن عون

عبد الرزاق نے اسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا عون

بن ابي جحيفة عن ابيه قال

ابن ابی جحیفہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اسنے کہا

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم

دیکھا مین نے نبی صلی الله علیه وسلم کو

وعليه حلة حمراء كأني انظر

جس وقت اُنپر جوڑا سرخ تھا گویا کہ مین اسدم دیکھتا ہون

الى بريق ساقيه قال سفين

چمکاری اُنکی پنڈلیون کی (ف ۲) کہا سفیان نے

اراها حبرة * حدثنا

مین گمان کرتا ہون کہ وہ یمنی چادر تھی * حدیث کی ہمسے

* ف * حبرہ کہتے ہین یمنی کپڑے کو جسمین خط ہوتی اور زینت ہوتی ہی اور یہان مراد ہی حبرہ سے یمن کی چادر سرخ اور خط وار اور وہ سوت کی یا کتان کی ہوتی ہی عرب کے بہتر کپڑون مین ہی

(ف ۲) یہہ دیکھنا حجة الوداع کے روز بطحاء مکہ معظمہ مین تھا راوی کہتا ہی

علي بن خشرم انبا عيسى بن يونس

علي ابن خشرم نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن یونس نے

عن اسرائيل عن ابي اسحاق

اُسنے سنا اسرائیل سے اُسنے سنا ابی اسحاق سے

عن البراء بن عازب قال ما رأيت

اُسنے سنا براء ابن عازب سے اسنے کہا کہ نہ دیکھا مین نے

احدا من الناس احسن في حلة حمراء

کسیہ آدمی کو بہت پیارا جوڑے سرخ مین

من رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كانت

رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے بیشک تھا

جمته لتضرب قريبا من منكبيه

سر کا بال حضرت کا کہ پہنچتا تھا قریب دونون مونڈھون کے

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اسنے کہا حدیث کہی ہمسے

بن مهدي انبا عبيد الله بن

عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبید الله ابن

کہ ایسا حضرت کی خوبی میرے دل مین جم گئی ہے کہ گویا اسوقت مین حضرت کی جمال کی جمکاری دیکھ رہا ہون اور وہ سرخ کسم کا رنگا نہ تھا وہ کپڑا سرخ تھا خط دار

اياد عن ابيه عن ابي رمثة

ایاد نے اُسنے سنا اپنے باپ سے اسنے سنا ابی رمثہ سے

قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وعليه بردان اخضران * حدثنا

اور حال یہہ کہ اُنپر دو چادرین سبز تھین (ف) حدیث کی ہمسے

(ف) یعنے تہبند اور چادر

عبد بن حميد انا عفان بن مسلم

عبد ابن حمید نے اسنے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے

قال انبا عبد الله بن حسان

اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن حسان

العنبري عن جدتيه دحيبة

عنبری نے اُسنے سنا اپنی دونو دادی دحیبہ

وعليبة عن قيلة بنت مخرمة قالت

اور علیبہ سے دونو نے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے اُسنے کہا

رايت النبي صلى الله عليه وسلم وعليه

دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہہ کہ اُنپر

أَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ كَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ
پرانی دو چادریں تھیں رنگی تھیں دونو زعفران سے
وَقَدْ نَفَضَتْهُ
بیشک گرا دیا تھا چادروں نے رنگ کو
وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ * حَدَّثَنَا
اور اس حدیث میں قصہ ہی طول (ف ۲) حدیث کی ہمسے
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا بِشْرُ
قتیبہ ابن سعید نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے بشر
بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ
ابن المفضل نے اُسنے سنا عبد اللہ ابن عثمان
بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ
ابن خثیم سے اُسنے سنا سعید ابن جبیر سے اُسنے سنا
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو تم سفیدی کو

(ف ۲ مصنف نے قصہ ذکر نکیا کیونکہ اُسکو فقط لباس کا بیان منظور تھا وہ قصہ یہہ ہی طبرانی نے ذکر کیا کہ ایک مرد آیا اور کہا السلام علیک یا رسول اللہ تب حضرت نے کہا علیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور حال یہہ کہ اُسوقت حضرت پر ایک لحاف اور ایک تہبند پرانا تھا دونو زعفران کے رنگے تھے مگر بسبب پرانے ہونے کے رنگ جھڑ گیا تھا اور حضرت کے دست مبارک

مِنَ الثِّيَابِ لِيَلْبَسْهَا أَحْيَاءُكُمْ وَكَفِّنُوا
کپڑون مین چاہیئے کہ پہنے اُسکو زندے تمہارے اور کفناؤ
فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خِيَارِ
اُسمین مردے اپنے پھر بیشک وہ بہتر ہی
ثِيَابِكُمْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
تمہارے کپڑون مین * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے
أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنَا
اُسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے کہا
سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ
خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا حبیب ابن ابی ثابت سے
عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ
اُسنے سنا میمون ابن ابی شبیب سے اُسنے سنا سمرہ
بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
ابن جندب سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ
علیہ وسلم نے پہنو تم سفید کپڑے پھر بیشک وہ بہت پاک

مین خرماکی شاخ تھی بیٹھے تھے اُلٹرد قیلہ کہتی ہین کہ مین نے جب وہ عاجزی حضرت کی دیکھا تو کانپ اُٹھی تب حضرت نے میری طرف نگاہ کیا اور کہا علیک السکینۃ یعنی درست تسلی دے اپنے دل کو تب جو خوف مجھپر غالب تھا جاتا رہا اس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ کسم یا زعفران کا رنگا کپڑا رنگ مٹنے کے بعد پہننا درست ہی

وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ

اور بہت ستھرا ہی اور کفناؤ اُسمین اپنے مردے کو

* حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ اَنْبَاَ

ف* حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے اُسنے کہا خبردی

يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ اَنَا

ہمکو یحیی ابن زکریاء ابن ابی زایدہ نے اُسنے کہا خبردی مجھکو

اَبِيْ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ

میرے باپ نے اُسنے سنا مصعب ابن شیبہ سے اُسنے سنا

صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

صفیہ بنت شیبہ سے اُسنے سنا عائشہ سے اُنھوں نے کہا

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ

ایکروز صبح کے وقت اور اُنپر تھی چادر سیاہ رنگ کے بال کی

* حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَى اَنَا

حدیث کہی ہمسے یوسف ابن عیسے نے اُسنے کہا خبردی ہمکو

(ف یعنی رنگین کپڑے مین احتمال ہی کہ نجاست لگی ہو اور رنگ کے سبب سے نظر نہ آتی ہو اور رنگین کپڑے مین میل اور ناپاکی نظر نہین آتی بخلاف سفید کپڑے کے کہ ذرا بھی نجاست لگی تو نظر پڑی اسوقت پاک کر لیا

وَكِيعٌ اَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ

وکیع نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن ابی اسحق نے

عَنْ اَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا شعبی سے اُسنے سنا عروہ

بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ

ابن مغیرہ ابن شعبہ سے اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا بنا ہوا تنگ

الْكُمَّيْنِ * بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ

آستینوں کا * یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا کہ آئی ہین بیچ بیان

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گذران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (ف ۱)

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ

حماد ابن زید نے اُسنے سنا ایوب سے اُسنے سنا

ف ۱) کہ حضرت اور اُنکے اصحاب کی دنیا مین کیسی گذران تھی اور باوجود اس درجہ کے دنیا پر کیسی لات مارے تھے

مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد ابن سیرین سے اُنہنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابو ہریرہ کے

وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ

اور اُن پر تھے دو کپڑے رنگے ہوے سرخ مٹی کے (ف ۲)

كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِي أَحَدِهِمَا

وہ کپڑے تھے کتان کے پھر ناک پونچھا اُن دونوں میں سے ایک کپڑے میں

فَقَالَ بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ

تب کہا واہ واہ واہ واہ ناک پونچھتا ہے ابو ہریرہ

فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي

کتان میں * ف ۳ قسم خدا کی بیشک دیکھا میں نے اپنی تئیں

وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ

اسحال میں کہ گر پڑتا تھا اُس جگہ میں جو درمیان منبر رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ

الله صلی الله علیه وسلم اور حجرے حضرت

عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ

عایشہ کے تھی بیہوشی ہوتی تھی مجھپر پھر آتا تھا

(ف ۲ مشق کہتے ہیں مٹی سرخ کو ہندی میں گیرو کہتے ہیں

(ف ۳ بخ بخ کی لفظ خوشی کیوقت بولتے ہیں ابو ہریرہ نے کہا کہ اسوقت میں میں تونگر ہوا کہ کتان میں ناک پونچھتا ہوں

الحجائي فيضع رجله على
آنے والا تب رکھتا تھا اپنا پاؤں میری گردن پر
عنقي يري ان بي جنونا
گمان کیا جاتا تھا کہ بیشک مجھکو دیوانگی ہی
وما هو الا الجوع * حدثنا قتيبه
اور حالانکہ نہ تھی وہ مگر بھوکھ * ف حدیث کی ہمسے قتیبہ نے
ثنا جعفر بن سليمان الضبعي
اسنے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے
عن مالك بن دينار قال ماشبع
اسنے سنا مالک ابن دینار سے اسنے کہا کہ پیٹ نہ بھرا
رسول الله صلى الله عليه وسلم من خبز قط
رسول الله صلی الله علیه وسلم نے روٹی سے ہرگز
ولحم الا على ضفف قال مالك
اور گوشت سے مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے
سئلت رجلا من اهل البادية
مین نے پوچھا ایک مرد گانو والے سے

(ف ۴ یعنے بیہوشی دیوانگی کچھ نہ تھی مگر مارے بھوکھ کے گرپڑتا تھا

مَا الضَّعْفُ تَعَالَ اَنْ يَتَنَاوَلَ
کہ کیا ہی ضعف کے معنے تب کہا یہ کہ کھانا کھاوے
مَعَ النَّاسِ * بَابُ مَا جَاءَ
آدمیون کے ساتھہ * یہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہیں
فِي خُفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیچ بیان موزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
* حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا
حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے
وَكِيعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ
وکیع نے اُسنے سنا دلہم ابن صالح سے اُسنے سنا حجیر
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرَيْدَةَ عَنْ
ابن عبد اللہ سے اُسنے سنا ابی بریدہ سے اُسنے سنا
اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اپنے باپ سے کہ بیشک نجاشی نے ہدیہ بھیجا نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ
علیہ وسلم کے واسطے دو موزے سیاہ رنگ کے

فـاذجبين فلبسهمـا ثم توضـأ

پہنے * ف ا * تب حضرت نے پہنا دونوں کو پھر وضو کیا

ومسح عليهمـا * حـدثنـا قتيبـة

اور مسح کیا اُن دونوں پر * ف ۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ

بن سعيـد انـا يحيى بن زكريـا ابن

ابن سعید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو یحییٰ ابن زکریا ابن

ابي زائـدة عن الحسن بن عيـاش

ابی زائدہ نے اُسنے سنا حسن ابن عیاش سے

عن ابي اسحق عن الشعبي قـال

اُسنے سنا ابی اسحاق سے اُسنے سنا شعبی سے اسنے کہا

قال المغيرة بن شعبـة اهدي دحيـة

کہ کہا مغیرہ ابن شعبہ نے ہدیہ بھیجا دحیہ نے

للنبي صلى الله عليـه وسلـم خفين

نبی صلی اللہ علیہ و سلم کیو اسطے دو موزے

فلبسهمـا وقـال اسرائيل عن

پھر دونو کو پہنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے مین نے سنا

(ف ا نجاشی لقب ہی حبش کے باد شاہ کا وہ مسلمان تھا حضرت کو دو موزے سیاہ رنگ اور سادے یعنے بغیر نقش کے یا بغیر بال نہ تھے صاف چمڑے کا تھا ہدیۃ بھیجا تھا

(ف ۲ اِس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہی یا نجس وہ چیز پاک ہی اور دو سرے موزے کی مسح کرنا

جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ وَجُبَّةٍ

جابر سے اُسنے سنا عامر سے اُسنے کہا اور جبہ بھی

فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا

پھر حضرت نے دونو کو پہنا یہان تک کہ دونو پھٹ گئے

لَا يَدْرِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ جانتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

أَذَكِيٌّ هُمَا أَمْ لَا قَالَ أَبُو عِيسَى

کہ پاک ہین دونو موزے یا نہین * ف ۲ کہا ابو عیسی نے

هٰذَا هُوَ أَبُو إِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ وَاسْمُهُ

یہہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہی کہ اُسکا نام

سُلَيْمَانُ * بَابُ مَا جَاءَ

سلیمان ہی یہہ باب ہی اُن حدیثون کا کہ آئی ہین

فِي نَعْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ بیان پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے

درست اور سنت ٹھہرا اور موزے پر مسح کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہی قریب اسی اصحاب سے موزے پر مسح کرنے کی حدیث روایت ہی اسی سبب سے اُسکے انکار مین خوف کفر کا ہی

(ف ۲ یعنے وہ جانور ذبح ہوا تھا یا نہین یا چمڑا اچھا یا ہی یا نہین

ابو داود ثنا همام عن
ابو داود نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ہمام نے اُسنے سنا
قتادة قال قلت لانس بن مالك
قتادہ سے اُسنے کہا کہ مین نے کہا انس ابن مالک کو
كيف كان نعل رسول الله صلى الله عليه وسلم
کہ کیسی تھی پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
قال لهما قبالان * حدثنا
کہا دونو مین دو دو تسمے لگے تھے * ف ا * حدیث کی ہمسے
ابو كريب محمد بن العلاء ثنا
ابو کریب محمد ابن علاء نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے
وكيع عن سفين عن خالد الحذاء
وکیع نے اُسنے سنا سفیان سے اُسنے سنا خالد حذاء سے
عن عبد الله بن الحرث عن ابن
اُسنے سنا عبد اللہ ابن حارث سے اُسنے سنا ابن
عباس قال كان لنعل رسول الله
عباس سے اُسنے کہا کہ تھے واسطے پاپوش رسول اللہ

(ف ا حضرت کے جوتے مین تسمے لگے تھے جیسے اِس ملک مین کھڑاؤن مین لگاتے ہین ایک تسمہ انگوٹھے اور اُسکے پاس والی اُنگلی مین رکھتے تھے اور دوسرا تسمہ بیچ کی اُنگلی اور اسکے پاس والی اُنگلی مین رکھتے تھے اور دونو تسمے پشت پانون پر جو شراک ہوتا ہی اُسمین لگے ہوتی جسطرح یہان کھڑاؤن مین بٹا ہوتا ہی اُسطرح عرب کے جوتے

صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما

صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دہرے تھے شراک انکے دونون کے

*حدثنا احمد بن منيع

*ف ۲ * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا ابواحمد الزبيري

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری نے

ثنا عيسى بن طهمان قال

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن طہمان نے اُسنے کہا کہ

اخرج الينا انس بن مالك

اپنے گھر مین سے نکالا ہمارے دکھانیکو انس ابن مالک نے

نعلين جردا وين لهما قبالان

دو جوتے بے بال کی اُن دونون مین دو دو تسمے تھے

قال فحدثني ثابت بعد

کہا ابن طہمان نے پھر حدیث کی مجھسے ثابت نے بعد اسکے

عن انس انهما كانتا

اور اُسنے انس سے سنا تھا کہ بیشک وہ دو جوتیان

مین بتا ہوتا ہی اسکو شراک کہتے ہین اور قبالان جو انس نے حضرت کے جوتے کا حال پوچھا تو اُنکی غرض اسی تسمے کے دریافت کرنے سے تھی انس نے قرینہ سے سمجھا اور اسی تسمے کا بیان کر دیا

(ف ۲ یعنے جوتے کے پتے دو ہرت چمڑے کے تھے اور ایک جوتے مین دو تسمے تھے

نعلي رسول الله صلى الله عليه وسلم

پاپوش رسول الله صلی الله علیه وسلم کی *ف ١*

*حدثنا اسحق بن موسى الانصاري

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے

ثنا مالك

اسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے

ثنا سعيد بن ابي سعيد المقبري

اسنے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن ابی سعید مقبری نے

عن عبيد بن جريج انه قال

اسنے سنا عبید ابن جریج سے بیشک عبید نے کہا

لابن عمر رايتك تلبس النعال

ابن عمر کو کہ مین دیکھتا ہون تمکو کہ پہنتے ہو پاپوش

السبتية قال اني رايت رسول الله

بن بال کی *ف ٢* اسنے کہا بیشک مین نے دیکھا رسول الله

صلي الله عليه وسلم يلبس النعال التي

صلی الله علیه وسلم کو پہنتے تھے پاپوش ایسی کہ

(ف ١) انس ابن مالک نے برکت کیواسطے حضرت کی پاپوشین اپنے پاس نگاہ رکھا تھا

(ف ٢ یعنے بن بال کی پاپوش پہرنا تو تگردونکی عادت ہی سوتم جو پہرتے ہو تو اسمین کیا حکمت ہی اور سب اصحاب اسکو نہین پہرتے

لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا
نہ تھے اُنمین بال اور وضو کرتے تھے اُسپہر پہنے ہوئے مین
أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا
دوست رکھتا ہون کہ مین پہنو اُسکو * ف ۳ *

* حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ
حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے اُسنے کہا
ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ
حدیث کی ہمسے عبدالرزاق نے اُسنے سنا معمر سے اُسنے سنا
ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى
ابن ابی ذیب سے اُسنے سنا صالح سے جو غلام آزد کئیے
التَّوْءَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ
توامہ کے تھے اُسنے سنا ابوہریرہ سے اُنھونے کہا کہ تھے
لِنَعْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ
واسطے پاپوش رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے دو تسمے

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا
حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اُسنے کہا حدیث کی ہمسے

(ف ۳) یعنے حضرت کی تابعداری کے واسطے حضرت نے کبھی بن بال کی پاپوش پہنا اور کبھی بال والی سب اصحاب نے بال والی دیکھا تھا وہی آپ بھی پہنتے تھے ابن عمر نے بن بال کی دیکھا وہی آپ بھی پہنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اُسوقت کے لوگ چمڑے کی چیز مین بھی روا سوارئی رسم کے نہ تھے حالانکہ مباح ... دوسری ... لوگ

ابو احمد انا سفيان عن السدي

ابو محمد نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا سدی سے

حدثني من سمع

اُسنے کہا حدیث کی مجھسے اُس شخص نے جسنے سنا

عمرو بن حريث يقول رايت رسول الله

عمرو ابن حریث سے وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے رسول الله

صَلَّى اللهُ عليهِ وسَلَّم يُصَلِّي فِي نَعلَين

صلی الله علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے دو پاپوش پہنے

مخصوفتين * حدثنا

وہ دونو دو پرت چمڑیکی سیئی تھین * ف ا * حدیث کی ہمسے

اسحق بن موسى الانصاري انا

اسحاق ابن موسی انصاری نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

مَعن انا مالك عن ابي الزناد

معن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا ابی زناد سے

عن الاعرج عن ابي هريرة

سنے سنا اعرج سے اُسنے سنا ابو ہریرہ سے

گیا جانین لقیقه مین دین اِسیکا نام ہی کہ جو کام کیجئے اُسکی سند حضرت کے کام سے لیجئے اِس حدیث سے یہہ مسئلہ بھی نکلا کہ وضو کر کے جوتے مین تر پانو ڈالنا درست ہی

(ف ا) حضرت پاپوش پہنے نماز پڑھتے تھے مگر جب نجاست پاپوش مین معلوم کرتے سب آتار کے پڑھتے

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ

فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگون مین ایک پاپوش مین

لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيْعًا أَوْ لِيُحْفِهِمَا

چاہیے کہ پہن لے دونونکو ایکبارگی یا اُتار ڈالے دونونکو

جَمِيْعًا * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ

ایکبارگی * حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے اُسنے سنا مالک سے

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ نَحْوَهُ

اسنے سنا ابی زناد سے وہی اوپر کی حدیث کا مضمون

* حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى أَنَا

حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو

مَعْنٌ أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي

معن نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

ابی زبیر سے اُسنے سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عليه وسلم نهي ان ياكل يعني

عليه وسلم نے منع فرمایا یہ کہ کھانا کھاوے یعنے

الرجل بشماله اويمشي

کوئی آدمی اپنے بائین ہاتھ سے یا کوئی چلے

في نعل واحدة * حدثنا

ایک ہی پاپوش پہنے * ف * حدیث کی ہمسے

قتيبة عن مالك * ح وانا اسحق

قتیبہ نے اُسنے سنا مالک سے اور خبر دی ہمکو اسحاق

بن موسي انا معن

ابن موسی نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے

انا مالك عن ابي الزناد

اُسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اُسنے سنا ابی زناد سے

عن الاعرج عن ابي هريرة

اُسنے سنا اعرج سے اُسنے سنا ابوہریرہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا انتعل

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پاپوش پہنے

(ف مگر ضرورت مین دونو کام درست ہین

أحدكم فليبدأ باليمين

کوئی تم لوگون مین تب چاہیے کہ شروع کرے داہنی طرف سے

وإذا نزع فليبدأ

اور جب اُتارے تب چاہیے کہ شروع کرے

بالشمال فلتكن اليمنى

بائین طرف سے پھر چاہیے کہ ہووے داہنا پانون

أولهما تنعل وآخرهما تنزع

پہلا دونو پانو شون کے پہرنے مین اور پچھلا دونون کے اُتارنے مین

* حدثنا أبو موسى نا محمد بن المثنى

حدیث کی ہمسے ابو موسی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے

أنا محمد بن جعفر انا شعبة

کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے

ثنا أشعث هو ابن أبي الشعثاء

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے اشعث نے وہی ابن ابی شعثا ہین

عن أبيه عن مسروق عن

اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے مسروق سے

عن عائشة رضي الله عنها قالت

اسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عایشہ نے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے

التيمن ما استطاع في ترجله

شروع کرنا داہنی طرف سے جسقدر سکتے اپنے کنگہی کرنے مین

وتنعله وطهوره

اور اپنے پاپوش پہرنے مین اور اپنی طہارت مین

حدثنا محمد بن مرزوق ابو عبد الله

* ف ۲ حدیث کہی ہمسے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثنا عبد الرحمن بن قيس ابو معاوية

اسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن قیس ابو معاویہ نے

انبا هشام عن محمد

اسنے کہا خبر دی ہمکو ہشام نے اسنے سنا محمد سے

عن ابي هريرة قال كان

اسنے سنا ابو ہریرہ سے اسنے کہا کہ تھے

(ف ۲ یعنے حضرت اپنے مقدور بھر سب کام داہنی طرف سے شروع کرنیکو دوست رکھتے تھے دو تین کام کی مثال حضرت عایشہ نے فرما دیا اور طہارت مین وضو غسل تیمم سب آگیا

لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے پاپوش رسول الله صلی الله علیه وسلم کے

قبالان وابی بکر وعمر رضی الله

دو تسمے اور پاپوش ابوبکر اور عمر رضی الله

عنهما واول من عقد عقدا واحدا

عنہما مین دو تسمے اور پہلے جسنے باندھا ایک تسمہ

عثمان رضي الله عنه * باب ماجاء

عثمان رضی الله عنہ تھے * ف ٢ یہہ باب ہی اُن حدیثونکا

فی ذکر خاتم رسول الله صلی الله علیه

جو آئی ہین ذکر مین انگوٹھی رسول الله صلی الله علیه

وسلم * حدثنا قتیبة بن سعید وغیر

وسلم کے حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اور بہت

واحد عن عبد الله بن وهب عن یونس

لوگون نے عبد الله ابن وہب سے اُسنے سنا یونس سے

عن ابن شهاب عن انس بن مالك

اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے انس ابن مالک سے

(ف ٢ اب دونو سنت ہوا پیغمبر کا فعل بھی سنت اور خلیفہ کا فعل بھی سنت ہی)

قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُسنے کہا کہ تھی انگوٹھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا * حَدَّثَنَا
چاندی کی اور تھا نگینہ اُسکا حبشی * ف ۳ حدیث کی ہمسے
قُتَيْبَةُ اَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ
قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے اُسنے سنا ابی بشر سے
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ
اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا انگوٹھی چاندی کی
فَكَانَ يَخْتِمُ بِهٖ وَلَا يَلْبَسُهٗ قَالَ
پھر تھے مہر کرتے اُسسے اور نہ پہنے رہتے اُسکو * ف ۴ کہا
اَبُوْعِيْسٰى اَبُوْبِشْرٍ اِسْمُهٗ جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ
ابو عیسی نے ابو بشر جو ہین سو اُنکا نام جعفر ابن ابی
وَحْشِيَّةَ * حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ
وحشیہ ہی * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

(ف ۳ یعنی نگینہ سیاہ تھا یا یہ کہ اُس سنگ کی کان حبش مین تھی دونو صورت مین نگینہ حبشی ٹھہرا اور اِس حدیث سے مرد کو بھی چاندی کی انگوٹھی پہرنا حلال ٹھہرا مگر ایک مثقال سے کم اُسکی وزن ہووے اور مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہی اُسکا ذکر مشکوۃ مین جو حدیث بریدہ اسلمی سے روایت ہی اُسمین ہی کہ حضرت نے ایک مرد کو پیتل اور

انا حفص بن عمر بن عبید
اُسنے کہا خبردی ہمکو حفص ابن عمر ابن عبید نے
انا زهیر ابو خیثمة عن حمید
اُسنے کہا خبردی ہمکو زہیر ابو خیثمہ نے اُسنے سنا حمید سے
عن انس قال کان خاتم رسول الله
اُسنے سنا انس سے اُسنے کہا کہ تھی انگوٹھی رسول الله
صلی الله علیه وسلم من فضة
صلی الله علیه وسلم کی چاندی سے بنی
فصه منه * حدثنا اسحق بن
اُسکا نگینہ بھی چاندی کا * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن
منصور انا معاذ بن هشام
منصور نے کہا خبردی ہمکو معاذ ابن ہشام نے
ثنی ابی عن قتادة
اُسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے
عن انس بن مالك قال لما اراد النبي
اُسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ جب ارادہ کیا نبی

لوہے کی انگوٹھی سے منع کیا اور فرمایا کہ چاندی کی بنوا مگر اُسکی وزن ایک مثقال بھر نہوے

(ف ہ یعنی ہمیشہ نہ پہنے رہتے پھر نہ کوئی سمجھے کہ حضرت نے انگوٹھی کبھی پہنا ہی نہین انگوٹھی پہرنا حضرت کا بہت حدیث مین مذکور ہی آگے سب حدیثین آتی ہین

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الْعَجَمِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا عجم کیطرف

قِيْلَ لَهُ اِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُوْنَ

کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ نہیں قبول کرتے ہیں

اِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ

مگر ایسا ہی خط کہ جسپر مہر ہوتی ہی * ف ۲ تب بنوایا حضرت نے

خَاتَمًا فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِهٖ

انگوٹھی پھر گویا کہ مین اب دیکھ رہا ہون سفیدی اُسکی

فِيْ كَفِّهٖ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت کی ہتھیلی مبارک مین (ف ۳ حدیث کہی ہمسے محمد ابن

يَحْيٰى اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ ثَنِيْ

یحیی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے

اَبِيْ عَنْ ثُمَامَةَ

کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا ثمامہ سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ

اُسنے سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھا نقش

(ف ۲ عرب کے سوای سب ملک عجم کہلاتا ہی جسطرح فارس روم وغیرہ تو جب حضرت نے عجم کے امیر اور بادشاہون کے پاس خط لکھنے کا ارادہ کیا تب صحابہ نے عرض کیا

(ف ۳ یعنے اُس انگوٹھی کی خوبی جو حضرتکی ہتھیلی مبارک مین تھی میرے جی مین ایسا جُبھہ گئی ہی کہ گویا اِسوقت مین دیکھہ رہا ہون

خَاتِمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ
انگوٹھی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محمد ایک سطر
وَرَسُولٌ سَطْرٌ وَاللهُ سَطْرٌ * حَدَّثَنَا
اور رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر (ف ۴ حدیث کہی ہمسے
نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ نِ الْجَهْضَمِيُّ اَبُو عَمْرٍو اَنْبَا
نصر ابن علی جہضمی ابو عمر نے کہا خبر دی ہمکو
نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ
نوح ابن قیس نے اُسنے سنا خالد ابن قیس سے اُسنے سنا
قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
قتادہ سے اُسنے سنا انس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى كِسْرَى وَ
علیہ وسلم نے خط لکھا طرف کسریٰ اور
قَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ لَهُ
قیصر اور نجاشی کے * ف ۵ تب حضرت سے کہا گیا
اِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ
کہ بیشک وہ لوگ نہین قبول کرتے خط بغیر مہر کے

(ف ۴ بعضونے کہا کہ لفظ اللہ کی بہ سبب تعظیم کے پہلی سطر مین تھی اور دوسری سطر مین لفظ رسول کی اور آخری سطر مین لفظ محمد کی اسطرح سے

اللہ
رسول
محمد

اور بعضونے کہا کہ یہ وضع حدیث سے ثابت نہین اگر پہلی سطر مین محمد اور دوسری مین رسول اور تیسری مین اللہ ہوے تو کچھ بے ادبی نہین جس طرح قرآن

فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما

تب گڑھوائی رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے انگوٹھی

حلقتـــه فضة ونقش فيـه محمد رســول الله

حلقہ اُسکا چاندی کا اور کھدا ہوا اُسمین محمد رسول الله

* حـدثنـا اسحق بن منصـور انبـا

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

سعيد بن عامر والحجاج بن منهـال عن

سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن منہال نے اُسنے سنا

همـــام عن ابن جريج عن الزهري

ہمام سے اُسنے سنا ابن جریج سے اُسنے سنا زہری سے

عن انـــس بن مالك ان النبي صلى الله

اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی الله

عليه وسلم كان اذا دخل الخلاء نزع خاتمه

علیہ وسلم جب جاتے تھے پائخانہ مین اُتار لیتے اپنی انگوٹھی

* حـدثنـا اسحق بن منصور انـا

(ف ا) حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

مین لکھے ہوئین محمد رسول الله والذین معه (ف ۵ کسری کہتے ہین عجم یعنے فارس کے بادشاہ کو قیصر روم کے بادشاہ کو نجاشی حبش کے بادشاہ کو

(ف) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس چیز پر الله رسول یا فرشتہ کا نام یا کوئی آیت قرآن کی ہو وہ پائخانہ

عبد اللہ بن نمیر انــــا عبید اللہ بن عمر

عبد اللہ ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ ابن عمر نے

عن نافع عن ابن عمر قــــال اتخذ

اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے اُسنے کہا کہ بنوائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتما من ورق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی چاندی کی

فکان فــــی یدہ ثم کان فــــی ید

پھر تھی حضرت کے ہاتھ مین * ف ۱ بعد حضرت کے رہی ہاتھ مین

ابی بکر و عمر ثــــم کان فــــی

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے * ف ۲ بعد اُنکے رہی

ید عثمــــان رضــــی اللہ عنھم

ہاتھ مین عثمان کے راضی ہو اللہ اُن سب سے * ف ۳

حتی وقع فی بیــر اریس نقشــہ محمد رسول

یہان تک کہ گر پڑی کوئے اریس مین نقش اُسکا محمد رسول

اللہ * بــاب مــا جـــاء فــی ان

اللہ تھا * ف ۴ یہہ باب ہی اُن حدیثو نکا جو آئی ہین اِس بیان مین

(ف ۱ حضرت کی زندگی بھر

(ف ۲ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے ہاتھ مین اُنکی خلافت تک تھی اور ہاتھ مین تھی یعنے اُنکے قبضہ مین تھی اِسکے یہہ معنے نہین کہ ہر وقت ہاتھ مین پہنے رہتے تھے

(ف ۳ یعنے حضرت عثمان کی خلافت مین اُنکے قبضہ مین آئی

(ف ۴ اریس مجالس کی وزن پر ہی منصرف غیر منصرف دونو پڑھنا درست ہی

النبي صلى الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ مین

* حدثنا محمد بن سهل بن عسكر البغدادي

* حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر بغدادی

وعبد الله بن عبد الرحمن قالا اخبرنا

اور عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے دونون نے کہا خبر دی ہمکو

يحيى بن حسان انا سليمان بن بلال

یحیی ابن حسان نے کہا خبر دی ہمکو سلیمان ابن بلال نے

عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر

اُسنے سنا شریک ابن عبد اللہ ابن ابی نمر سے

عن ابرهيم بن عبد الله بن حنين عن

اُسنے سنا ابراہیم ابن عبد اللہ ابن حنین سے اُسنے

ابيه عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه

اپنے باپ سے اُسنے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے

وہ ایک باغ کا نام ہی مسجد قبا کے نزدیک اُسی باغ کے کوئی مین وہ انگوٹھی معقیب کے ہاتھ سے جو حضرت عثمان کے غلام تھے گرپری وہ دوسری حدیث شاہ مین معقیب کا نام صاف آویگا یہان مبہم ہی پھر حضرت عثمان نے انگوٹھی کی تلاش مین تین روز تک بڑی محنت کیا اُس کوئے کا سب پانی نکلوا ڈالا مگر انگوٹھی کا نشان نہ ملا اُس مین یہہ اشارہ تھا کہ خلافہ

خاتمه في يمينه * حدثنا محمد
اپنی انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ میں * حدیث کی ہمسے محمد
بن يحيى انا احمد بن صالح
ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو احمد ابن صالح نے کہا
ثنا عبدالله بن وهب عن
حدیث کی ہمسے عبد الله ابن وہب نے اُسنے سنا
سليمان بن بلال عن شريك بن عبدالله
سلیمان ابن بلال سے اُسنے سنا شریک ابن عبد الله
بن ابي نمر نحوه * حدثنا احمد
ابن ابی نمر سے مثل اوپر کی حدیث کے * حدیث کی ہمسے احمد
بن منيع انا يزيد بن هرون عن
ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے اُسنے سنا
حماد بن سلمة قال رايت
حماد ابن سلمہ سے اُسنے کہا دیکھا مین نے
ابن ابی رافع يتختم في يمينه
ابن ابی رافع کو کہ پہنتے تھے انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ مین

کا کام اُسی انگوٹھی کے سبب درست تھا اسی سبب سے جب انگوٹھی ہو گئی خلافت مین خلل آگیا اور حضرت عثمان شہید ہوے اس انگوٹھی مین کچھ الله کی طرف سے بھید تھا کہ اُسکے باعث سے دین کے کام کا انتظام تھا جیسے کہ سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی مین تاثیر تھی

فسألته عن ذلك فقال

تب پوچھا مین نے اُن سے سبب اُسکا* ف ۲ تب کہا کہ

(ف ۲) یعنے پوچھا کہ داہنے ہاتھ مین انگوٹھی کیون پہنتے ہو

رأيت عبد الله بن جعفر يتختم

دیکھا مین نے عبد الله ابن جعفر کو وہ پہنتے تھے

في يمينه وقال عبد الله بن جعفر كان

اپنے داہنے ہاتھ مین اور کہا عبد الله ابن جعفر نے کہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه

نبی صلی الله علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ مین

*حدثنا موسى بن يحيى انبانا عبد الله بن نمير

حدیث کی ہمسے موسی ابن یحیی نے کہا خبردی ہمکو عبد الله ابن نمیر نے

انبانا ابرهيم بن الفضل عن عبد الله بن

کہا خبردی ہمکو ابراہیم ابن مفضل نے اُسنے سنا عبد الله ابن

محمد بن عقيل عن عبد الله بن جعفر ان النبي

محمد ابن عقیل سے اسنے سنا عبد الله ابن جعفر سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه

صلی الله علیہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ مین

* حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى انبا

حدیث کی ہمسے ابوالخطاب زیاد ابن یحییٰ نے کہا خبر دی ہمکو

عبد الله بن ميمون عن جعفر بن محمد

عبد اللہ ابن میمون نے اُسنے سنا جعفر ابن محمد سے

عن ابيه عن جابر بن عبد الله

اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا جابر ابن عبد اللہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يتختم في يمينه * حدثنا محمد بن حميد

انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ میں * حدیث کی ہمسے محمد بن حمید

الرازي ثنا جرير عن محمد بن

رازی نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اُسنے سنا محمد ابن

اسحق عن الصلت بن عبد الله قال

اسحاق سے اُسنے سنا صلت ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا

كان ابن عباس يتختم في

کہ تھے عبد اللہ ابن عباس انگوٹھی پہنتے اپنے

يَمِينِهِ وَلَا اُخَالُهُ اِلَّا قَالَ

داہنے ہاتھ میں مجھکو نہیں خیال آتا مگر یہی کہ کہا ابن

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ

عباس نے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے

فِي يَمِينِهِ * حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ

اپنے داہنے ہاتھ میں * حدیث کہی ہمسے ابی عمر نے

اَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى

کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا ایوب ابن موسی سے

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوائی انگوٹھی

مِنْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

چاندی کی اور کیا اُسکا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف

وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَنَهَى اَنْ

اور کھدا اتھا اُسمین محمد رسول اللہ اور منع فرمایا اِس بات کو

ينقش احد عليه وهو

کہ کھدواوے کوئی اپنی انگوٹھی پر یہہ * ف ۲) اور یہہ

الذي سقط من معيقيب في بيز

وہی انگوٹھی ہی کہ گری معیقیب کے ہاتھ سے کوئے مین

اريس * حدثنا قتيبة بن سعيد

اریس کے (ف ۳ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

قال انا حاتم بن اسمعيل عن

اُسنے کہا خبردی ہمکو حاتم ابن اسمعیل نے اُسنے سنا

جعفر بن محمد عن ابيه

امام جعفر صادق بیٹے امام محمد باقر سے اُنھونے سنا اپنے باپ سے

قال كان الحسن والحسين

اُنھون نے کہا کہ تھے امام حسن اور امام حسین

رضي الله عنهما يتختمان في

رضی اللہ عنہما انگوٹھی پہنتے اپنے

يسارهما * حدثنا عبد الله

بائین ہاتھ مین * ف ۴ * حدیث کی ہمسے عبد اللہ

(ف ۲) یعنے محمد رسول اللہ کوئی اپنی انگوٹھی مین نہ کھدواوے کیونکہ اپنے خط پر کہین مہر کرے تو بڑا فساد پڑے

اب افضل ہی کہ مرد مین انگوٹھی پہنین تو نگینہ ہتھیلی کیطرف پھیردین حضرت لی پھیردی کیوا سطے کیونکہ اسطرح پہنے مین زینت کم ہوتی ہی حضرت ضرورت کیواسطے پہنتے تھے زینت دکھانے کی اُنکو کیا غرض تھی اور حنفی مذہب مین یہی

بن عبد الرحمن انا محمد بن عيسى

ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عیسیٰ نے

وهو ابن الطباع ثنا عباد بن

انھین کا نام ابن طباع ہی اُسنے کہا حدیث کہی ہمسے عباد ابن

العوام عن سعيد بن ابي عروبة عن

عوام نے اُسنے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اُسنے سنا

قتادة عن انس بن مالك ان النبي

قتادہ سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی

صلي الله عليه وسلم تختم في يمينه

صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنے داہنے ہاتھ مین

قال ابو عيسي هذا حديث غريب لا نعرفه

کہا ابو عیسیٰ نے یہہ حدیث غریب ہی ہم نہین پہچانتے

من حديث سعيد بن ابي عروبة عن

اِسکو حدیث سعید ابن ابی عروبہ سے جو روایت کیا

قتادة عن انس عن النبي صلي الله عليه

قتادہ سے اُسنے اِنس سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

بسند ہی اور جو کوئی نگینہ اوپر کی طرف رکھے تب بھی درست ہی کیونکہ حضرت نے منع نہین کیا قدیم بزرگون نے دونو طرح پہنا ہی (ف ۳) یعنے کوئے مین گرہ کا اُسی انگوٹھی کا ذکر حدیثون مین آیا ہی (ف) کبھی حضرت بائین ہاتھ مین بھی پہرتے تھے اسواسطے حسنین نے بائین ہاتھ مین پہنا حضرت کی پیروی کیواسطے دین مین کشادگی ہی دونو

وسلم نحو هذا الا من هذا الوجه و

وسلم سے مگر اِس حدیث کے مگر اِسی سند سے اور

روای بعض اصحاب قتادة عن قتادة

جو روایت کیا بعضے راویون نے قتادہ کے قتادہ سے

عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے انس سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

تختم في يساره وهو

کہ حضرت انگوٹھی پہنتے تھے اپنے بائین ہاتھ مین سو وہ

حديث لا يصح ايضا * حدثنا محمد

حدیث بھی صحیح نہین ہی (ف ا) حدیث کی ہمسے محمد

بن عبيد الله المحاربي ثنا عبد العزيز

ابن عبید اللہ محاربی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز

بن ابي حازم عن موسى بن عقبة

بن ابی حازم نے اُسنے سنا موسیٰ ابن عقبہ سے

عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ

اُسنے سنا نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے اُسنے کہا کہ بنوائی

ہاتھ مین پہنا درست ہی

(ف ا) یعنے وہ حدیث بھی غریب ہی صحیح نہین ہی حدیث صحیح وہ ہی کہ جسکا راوی متقی اور حافظے کا پورا ہو اور اُسکی سند ایسے ہی راویون سے آخر تک پہونچی ہو اور راوی اُسکے بہت ہون اور اگر راوی اُسکے ہر درجہ مین ایک ہی ہین تو وہ غریب ہی

رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما من
رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے انگوٹھی
ذهب فكان يلبسه في يمينه
سونے کی پھر تھے پہرتے اوسکو اپنے داہنے ہاتھ مین
فاتخذ الناس خواتيم من ذهب
تب بنوائی لوگون نے اپنی انگوٹھیان سونے کی
فطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر پھینک دیا اُسکو رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے
وقال لا البسه ابدا فطرح
اور فرمایا کہ نہ پہنونگا مین اُسکو کبھی پھر پھینک دیا
الناس خواتيمهم
لوگون نے بھی اپنی انگوٹھیان *ف ۲*
*باب ما جاء في صفة سيف
اس باب مین وہ حدیثین ہین جو آئی ہین بیان مین تلوار
رسول الله صلى الله عليه وسلم* حدثنا محمد
رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے *حدیث کی نامسے محمد

(ف ۲ جب سونا پہر نامردون پر حرام نہوا تھا تب کا یہہ قصہ ہی کہ حضرت نے سونے کی انگوٹھی بنوائی صحابہ نے بھی حضرت کی پیروی کیواسطے بنوالیا جب حضرت نے پھینک دیا صحابہ نے بھی پھینک دیا اس حدیث سے سونا پہر نامردون پر حرام ہوا اور مردون پر سونا حرام ہونیکا بیان دوسری حدیثون مین صاف آیا ہی یہان تک کہ حضرت نے فرمایا

بن بشار انا وهب بن جرير انبا
ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن جریر نے کہا خبر دی مجھکو
ابی عن قتادة عن انس
میرے باپ نے اُسنے سنا قتادہ سے اُسنے انس سے
قال كان قبيعة سيف رسول الله
انس نے کہا کہ تھا قبیعہ تلوار رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم من فضة * حدثنا
صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کا (ف ۳) حدیث کہی ہمسے
محمد بن بشار انا معاذ بن هشام
محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے
ثني ابي عن قتادة
کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا قتادہ سے
عن سعيد بن ابي الحسن قال كانت
اُسنے سنا سعید ابن ابی حسن سے (نے) کہا کہ تھا
قبيعة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم
قبیعہ تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

ہی کہ جو کوئی میری اُمت مین مریگا اور وہ سونا پہنتا رہا ہوگا تو اُسپر اللہ تعالی جنت کا سونا حرام کریگا اور یہہ حکم مردون کے واسطے ہی جو اسی حال مین بغیر توبہ کے مرجادین

(ف ۳) قبیعہ سفینہ کی وزن پر ہی شرح شمایل مین لکہا ہی کہ وہ کڑا ہی جو مقبض کے کنارے پر ہی اور صحاح مین لکہا ہی کہ جو چیز مقبض کے کنارے پر لوہے یا چاندی کی ہو اور مقبض

مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ
چاندی سے بنا * حدیث کی ہمسے ابو جعفر محمد ابن صدران
الْبصرِی انـــــاطَالِب بن حجيرٍ عن
بصری نے کہا خبر دی ہمکو طالب ابن حجیر نے اُسنے سنا
هودٍ وهوابن عبـــــــدالله بن سعيد
ہود سے جو بیٹے عبداللہ ابن سعید کے ہین
عن جده قـــــال دخل رسول الله
اُسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتحِ وعلى
صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین مکہ کی فتح کے دن اور اُنکی
سيفه ذهب وفضه قـــال طالب فسالته
تلوار پر تھا سونا اور چاندی کہا طالب نے پھر پوچھا مین نے
عن الفضة فــــقال كانت قبيعة
ہود سے چاندی کا حال (ف • تب کہا تھا قبیعہ
السيف فضة * حـــدثنـــا محمد بن شجاعِ
تلوار کا چاندی کا * حدیث کی ہمسے محمد ابن شجاع

کے معنے ہاتھ گہنے کی جگہ تو اگر کوئی اُسے فقط موتھہ بوجھے تو کتوری اور بنا ہوا اور بلچک جسکو گونج بھی کہتے ہین قبیعہ ہی اور اگر سارے قبضہ کو بوجھے تو مٹھی اور دستگی قبیعہ ہی اور نہایہ مین لکھا ہی کہ جو چیز تلوار کے قایم کے سر پر ہی وہ قبیعہ ہی اور قایم کے معنے ستون اب اگر قایم کو موتھہ سمجھو تو کتوری وغیرہ قبیعہ ہی اور اگر سارا

البغدادي انا ابو عبيدة الحداد عن

بغدادی نے کہا خبر دی ہمکو ابوعبیدہ حداد نے اُسنے سنا

عثمان بن سعد عن ابن سيرين قال

عثمان ابن سعد سے اُسنے سنا ابن سیرین سے اُسنے کہا

صنعت سيفي على سيف سمرة بن جندب و

بنوائی مین نے اپنی تلوار مثل تلوار سمرہ ابن جندب کے اور

زعم سمرة انه صنع سيفه على سيف رسول الله

کہا سمرہ نے کہ مین نے بنوائی اپنی تلوار مثل تلوار رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وكان حنفيا حدثنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھی حنفی (ف ٦ حدیث کی ہمنے

عقبة بن مكرم البصري ثنا

عقبہ ابن مکرم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے

محمد بن بكر عن عثمان بن سعد

محمد ابن بکر نے اُسنے سنا عثمان ابن سعد سے

بهذا الاسناد نحوه * باب

اُسی اوپر کی سند کا سا مضمون * یہہ باب ہی

تحفہ سمجھو تو معنی قبیعہ ہی اور صراح مین لکھا ہی کہ قبیعہ شمشیر کا بند ہی ان سب کے لکھنے سے قبیعہ کٹوری بیاسا جلیجک تھ سنی سب معلوم ہوتا ہی مگر تھ سنی پر زیادہ یقین ہوتا ہی اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ لڑائی کے ہتھیار مین چاندی کا زیور لگانا درست ہی جسمین کافرین مارنے غصہ کے جل مرین (ف ۴ جو حضرت

ما جاء في صفة درع رسول الله صلى الله

اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیچ بیان زرہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم * حدثنا ابو سعيد عبد الله بن

علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے ابو سعید عبد اللہ ابن

سعيد الاشج انا يونس بن بكير عن

سعید اشج نے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن بکیر نے اُسنے سنا

محمد بن اسحق عن يحيى بن عباد بن عبد الله

محمد ابن اسحاق سے اُسنے سنا یحیی ابن عباد ابن عبد اللہ

بن الزبير عن ابيه عن جده

ابن زبیر سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا

عبد الله بن الزبير عن الزبير بن العوام

عبد اللہ ابن زبیر سے اُسنے سنا زبیر ابن عوام سے

قال كان على النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ تھین نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يوم احد درعان فنهض

پر دن جنگ احد کے دو زرہین پھر کھڑے ہوئے

حسن بصری کے بھائی تھے اور تابعین تھے اُنھون نے

(ف ٥ * یعنے چاندی کہان لگی تھی

(ف ٦) یعنے بنی حنیفہ کے قوم کی بنائی ہوئی تھی اور وہ لوگ تلوار بنانے مین مشہور تھے

الَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ

بڑے پتھر کیطرف *ف ۲* پھر چڑھ نہ سکے

فَاَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ

ف ۳ تب بٹھلایا طلحہ کو اپنے قدم تلے اور

فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُنکی پیٹھ پر پانوں رکھکے چڑھ گئے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَوٰي عَلَى الصَّخْرَةِ

وسلم یہان تک کہ برابر جاکے کھڑے ہوے پتھر پر

قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

زبیر ابن عوام نے کہا کہ تب سنا مین نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْجَبَ طَلْحَةُ

علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ واجب کیا اپنے اوپر طلحہ نے (ف ۴

*حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کہی ہمسے

سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ

سفیان ابن عیینہ نے اُسنے سنا یزید ابن خصیفہ سے

(ف ۲) یعنے قصد کیا کہ بڑے اونچے پتھر پر چڑھ جاوین تاکہ صحابہ اُنکو دیکھین اور حضرت کی آواز سنین اور حضرت کے پاس آکے جمع ہون اور شیطان نے جو پکار اتھا کہ حضرت شہید ہوئے وہ شبہہ جاتا رہی

(ف ۳) یعنے دو زرہ کے بھار کے سبب پتھر پر چڑھ نہ سکے

(ف ۴) یعنے جنت کو یا میری شفاعت کو اپنے اوپر واجب کر لیا یعنے ضرور

عن السائب بن یزید ان رسول اللّٰہ

اُسنے سُنا سایب ابن یزید سے کہ بیشک رسول اللہ

صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کان علیہ یوم احد

صلی اللہ علیہ وسلم تھین اُن پر دن جنگ احد کے

درعان قد ظاھر بینھما

دو زرہین بیشک تلے اوپر پہنے تھے دونونکو (ف ہ)

* باب ما جاء فی مغفر

* یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیچ بیان خود

رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم * حدّثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے

قتیبة بن سعید ثنا مالك بن انس

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک ابن انس نے

عن ابن شہاب عن انس بن مالك

اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے سنا انس ابن مالک سے

ان النبي صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم دخل مكّة

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین

اُسکے نصیب ہوگی اِس سبب سے کہ حضرت کی مدد کیا سپھر پر چڑھنے مین اور دوسرا سبب یہہ تھا کہ حضرت کو اپنی آڑ مین چھپالے اور آپ سپر کی طرح سامھنے کھڑے تھے یہان تک کہ آ گئی اور رکئی زخم طلحہ کو لگے ایسے جان نثار دین کی بہشت خود امید وار ہی شیعہ لوگ اُن سے بھی ناراغ ہین واہ وا پیغمبر خوش شیعہ ناراض

وعليه مغفر فقيل له هذا
اور اُنکے سر پر خود تھا تب لوگوں نے عرض کیا کہ یہہ دیکھو
ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال
ابن خطل پکڑے کھڑا ہی پردہ کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا
اقتلوه * حدثنا عيسى بن احمد
اُسکو قتل کرو * ف * حدیث کہی ہمسے عیسیٰ ابن احمد نے
ثنا عبد الله بن وهب ثني
کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن وہب نے کہا حدیث کہی مجھسے
مالك بن انس عن ابن شهاب
مالک ابن انس نے اُسنے سنا ابن شہاب سے
عن انس بن مالك ان
اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک
رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل مكة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین
عام الفتح وعلى راسه المغفر قال
مکہ کی فتح کے سال اور اُنکے سر پر تھا خود کہا انس نے

(ف ٥) اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ دشمن اور موذی سے بچاو کی تدبیر کرنے سے توکل نہین جاتا

(ف ١) ابن خطل مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہو گیا تھا اور ایک مسلمان کو جو آن حضرت کا خادم تھا قتل کیا تھا اور حضرت اور مسلمانون کی ہجو کرتا تھا اور بہت شرارت اُسمین تھی اُسکا بیان طول ہی

فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

پھر جب اُتار اخود کو آیا اُنکے پاس ایک مرد پھر عرض کیا

ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ

کہ ابن خطل پکڑے کھڑا ہی پردہ کعبہ کا تب فرمایا

اُقْتُلُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَ

اُسکو قتل کرو (ف ۲) کہا ابن شہاب نے اور

بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خبر پہونچی مجھکو کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا * بَابُ

نہ تھے اُس دن احرام باندھے (یہ باب ہی

مَا جَاءَ فِي عِمَامَةِ النَّبِيِّ

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان دستار مبارک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ

کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے اُسنے سنا

(ف ۲ ابن خطل نے کعبہ کا پردہ پکڑا تھا کہ شاید حضرت اُسکی گناہ معاف کریں مگر چونکہ وہ اپنے مرتد ہونے پر ہمت کرتا تھا اور ایک مسلمان کا خون ناحق کئے تھا اور مسلمانوں کی ہجو کرتا تھا حضرت نے حکم شرع سے اُسکو قتل کیا

حماد بن سلمة ح وثنا محمود بن غيلان
حماد ابن سلمہ سے اور حدیث کی ہمسے محمد ابن غیلان نے
ثنا وكيع عن حماد بن سلمة
کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اُسنے سنا حماد ابن سلمہ سے
عن ابي الزبير عن جابر قال دخل
اُسنے ابی زبیر سے اُسنے جابر سے کہا جابر نے داخل ہوے
النبي صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح
نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مین فتح کے دن
عليه عمامة سوداء
اور اُنکے سر مبارک پر پگڑی تھی سیاہ * ف ٢
* حدثنا ابن ابي عمر ثنا
* حدیث کہی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے
سفين عن مساور الوراق عن جعفر
سفیان نے اُسنے سنا مساور وراق سے اُسنے سنا جعفر
بن عمرو بن حريث عن ابيه قال
ابن عمرو ابن حریث سے اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے کہا

(ف ٢) اُور کبھی حدیث مین ہی کہ حضرت کے سر پر خود تھا جس وقت مکہ مین تشریف لائے تھے اور اس مین ہی کہ اُسدن حضرت کے سر پر عمامہ تھا تو دونون مین موافقت اسطرح ہوتی ہی کہ تشریف لانے کیوقت خود تھا بعد اُسکے عمامہ پہنا یا خود کے اوپر عمامہ باندھے تھے یا خود کے تلے عمامہ باندھے تھے تا کہ خود کی کور سر مین نہ گڑے

رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ
دیکھا میں نے سر پر رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ * حَدَّثَنَا
علیہ وسلم کے عمامہ سیاہ * حدیث کی ہمسے
مَحْمُودُ بْنُ غَيلَانَ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسٰى
محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسی
قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَن
نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اُسنے سنا
مُسَاوِرِنِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
مساور وراق سے اُسنے جعفر ابن عمرو ابن
حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ
حریث سے اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا لوگوں کے واسطے
وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ * حَدَّثَنَا هٰرُونُ بْنُ
اور اُنکے سر پر عمامہ سیاہ تھا * حدیث کی ہمسے ہارون ابن

اسحق الهمداني ثنا يحيى بن محمد ن
اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحییٰ ابن محمد
المدني عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله
مدنی نے اُسنے سنا عبد العزیز ابن محمد سے اُسنے عبید الله
بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال كان
ابن عمر سے اُسنے نافع سے اُسنے ابن عمر سے اُنھون نے کہا تھے
النبي صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل
نبی صلی الله علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے
عمامته بين كتفيه قال نافع
اپنے عمامہ کو دونوں کھونکے بیچ مین * ف * کہا نافع نے
وكان ابن عمر يفعل ذلك قال عبيد الله
اور تھے ابن عمر کرتے ایسا ہی کہا عبید الله نے
ورايت القاسم بن محمد وسالما يفعلان
اور دیکھا مین نے قاسم ابن محمد کو اور سالم کو دونو کرتے تھے
ذلك * حدثنا يوسف بن عيسى
السام (ف ٢)* حدیث کی ہمسے یوسف بن عیسیٰ نے

(ف یعنے جب پگڑی باندھتے تب شملہ لٹکاتے دونو کندھونکے بیچ مین
(ف ٢ پگڑی مین شملہ لٹکانا سنت پیغمبر صلی الله علیہ وسلم

ثنا وكيع ثنا ابو سليمان

کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلیمان نے

وهو ابن عبد الرحمن ابن الغسيل عن

اور وہ بیٹے عبد الرحمن ابن غسیل کے ہین اُسنے سنا

عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما

عکرمہ سے اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا

الناس وعليه عصابة دسماء

لوگونکے واسطے اور اُن کے سر پر پگڑی تھی میلی *ف ۳*

*باب ما جاء في ازار

یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ بیان تہبند

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے *حدیث کی ہمنے

احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابرهيم

احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے

اور صحابہ اور تابعین کی ہی مسلمان کو مناسب ہی کہ ترک نکرے

(ف ۳ عصابہ کہتے ہین کپڑے کی پتہ کو اور پگڑی کو بھی کہتے ہین یہان پگڑی مراد ہی دسماء کہتے ہین میلے کپڑے کو جو تیل سے میلا ہو جاے ہندی مین اُسکو چکٹ ہا بولتے ہین حضرت سر مبارک مین تیل بہت لگاتے تھے اِسے عمامہ میلا ہو جاتا تھا

ثنا ایوب عن حمید بن هلال

کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اُسنے سنا حمید ابن ہلال سے

عن ابي بريدة قال اخرجت الينا

اُسنے ابی بریدہ سے اُسنے کہا کہ نکالی ہمارے کھانیکو

عائشة رضي الله عنها كساء املبدا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک چادر پیوند لگی

وازارا غليظا فقالت قبض روح

اور ایک تہبند موٹا اور کہا کہ قبض کئی گئی روح پاک

رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دونو کپڑونمین (ف ۲

* حدثنا محمود بن غيلان انا

* حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو

ابو داود عن شعبة عن الاشعث بن

ابو داؤد نے اُسنے سنا شعبہ سے اُسنے اشعث ابن

سليم قال سمعت عمتي

سلیم سے اُسنے کہا کہ سنا مین نے اپنی پھوپھی سے

(ف ۲) یعنے حضرت نے باوجود اپنے غالب ہونے کے تمام کافرون اور شہرون پر دنیا کے مال اور اسباب اور زیب و زینت پر خیال نکیا اور دنیا فانی پر عاقبت باقی کو اختیار کیا اسمین تعلیم تھی اپنی اُمت کے کامل لوگون کے واسطے کہ اپنی عمر بھی اسی طرح آخر کرین

تحدث عن عمها قال بينما

وہ حدیث کرتا ہے اپنے چچا سے اُسنے کہا کہ ایک وقت

انا امشي بالمدينة اذا انسان

مین چلا جاتا تھا مدینہ مین یکایک ایک آدمی

خلفي يقول ارفع ازارك

میرے پیچھے سے کہنے لگا اُٹھا اپنا تہبند (ف ۲)

فانه اتقى و

پھر بیشک اُونچا کرنے مین بہت تقوی ہی اور

ابقي فالتفت فاذا

بہت باقی رہتا ہی (ف ۳) پھر آنکھ جو پھیرا تو دیکھتا

هو رسول الله صلي الله عليه وسلم

کیا ہون کہ وہ تو رسول الله صلی الله علیہ وسلم ہین

فقلت يا رسول الله انما هي

تب کہا مین نے یا رسول الله پھر اور تو کچھ نہین ہی

بردة ملحاء قال

مگر یہی کہ ایک چادر ہی سفید سیاہ (ف ۴) فرمایا کیا

(ف ۲) یعنے اُونچا کرلے اپنا تہبند کہ ٹخنے تک رہی

(ف ۳) یعنے اُونچا کرنے سے تکبر نہین رہتا اور کپڑا بہت تکتا ہی نیچا کپڑا کانٹے وغیرہ مین اٹک کے پھٹ جاتا ہی اور بعضی روایت مین اتقی کی جگہ انقی نون سے آیا ہی یعنے اُونچا کپڑا بہت پاک رہتا ہی

(ف ۴) یعنے اس کپڑے مین کیا تکبر ہو گا یہ تو کانون والونکا لباس ہی اُنھون نے سمجھا

أَمَا لَكَ فِيَّ أُسْوَةٌ فَنَظَرْتُ

نہین ہی تجہکو میری پیروی کرنی ف ٢ پھر نظر جو کیا مین نے

فَاِذَا اِزَارُهُ اِلٰی نِصْفِ سَاقَیْہِ

تو دیکھتا ہون کہ تہبند اُنکا آدھی پنڈلیون تک ہی

* حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا

(ف ٣) حدیث کہی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مُوسَی بْنِ

عبد اللہ ابن مبارک نے اُسنے سنا موسی ابن

عُبَیْدَةَ عَنْ اِیَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ

عبیدہ سے اُسنے سنا ایاس ابن سلمہ ابن اکوع سے

عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ عُثْمَانُ یَتَّزِرُ اِلٰی

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ تھے عثمن تہبند باندھتے

اَنْصَافِ سَاقَیْهِ قَالَ هٰکَذَا کَانَتْ

اپنی آدھی پنڈلیون تک اور کہتے تھے ایسا ہی تھا

اِزْرَةُ صَاحِبِي یَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ

تہبند میرے صاحب کا یعنی نبی صلی اللہ علیہ

کہ کبر کے ارادے پر جب نیچا پہنے تو منع ہی تب حضرت نے

(ف ٢ یعنے غرور کی نیت ہو خواہ نہو اسمین میری سنت تو ترک ہوگی

(ف ٣ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلاف شرع کام کرنا اور سنت کا ترک کرنا کسی نیت سے ہو ... سنت نہین

وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ اَنَا اَبُو

وسلم کا * حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے کہا خبردی ہمکو ابو

الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰق عَنْ مُسْلِمِ بْنِ

احوص نے اُسنے سنا ابی اسحاق سے اُسنے مسلم ابن

نَذِيرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ قَالَ اَخَذَ

نذیر سے اُسنے حذیفہ ابن یمان سے اُسنے کہا کہ پکڑا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت میری پھیلی کا

اَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هٰذَا

یا کہا کہ گوشت اپنی پھیلی کا اور فرمایا کہ یہہ جگہ ہی

مَوْضِعُ الْاِزَارِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ

ازار کی (ف ۱ پھر اگر تو قبول نکرے تو تھوڑا سا نیچا کر

فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ

(ف ۲ پھر اگر یہہ بھی قبول نکرے تو نہین درست ہی تہبند

فِي الْكَعْبَيْنِ * بَابُ مَا جَاءَ

ٹخنون پر لٹکانا (ف ۳ یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین

(ف ۱ یعنے یہاں تک تہبند چاہیے

(ف ۲ یعنے ٹخنون تک نہ جانے پاوے

ف ۳ پاپجامہ تہبند آدمی کی پھیلی تک افضل ہی پھر اُسکے نیچے ٹخنون سے اونچا بھی درست ہی مگر ٹخنون پر اتارنا حرام ہی دوسری حدیثونمین اُسکی برائی بہت مذکور ہی یہان تک فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنی ازار نیچی کریگا تو قیامت کو اللہ تعالی اُسکو رحمت کی نگاہ سے نہ دیکھیگا

فِي مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

بیان مین راہ چلنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا قُتَيبَةُ بنُ سَعِيدٍ اَنَا ابنُ

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابن

لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي يُونُسَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

لہیعہ نے اُسنے سنا ابی یونس سے اُسنے سنا ابو ہریرہ سے

قَالَ مَا رَاَيتُ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ

اُسنے کہا نہین دیکھا مین نے کسی چیز کو پیاری زیادہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي

صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہوتا تھا

وَجْهِهِ وَمَا رَاَيتُ اَحَدًا

اُنکے چہرے مین * ف ٢ * اور نہین دیکھا مین نے کسیکو

اَسْرَعَ فِي مِشْيَتِهِ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

جلدی کرنیوالا زیادہ اپنے چلنے مین رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا الاَرْضُ تُطْوَى لَهُ اِنَّا

علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی اُنکے واسطے * ف ٣

(ف ٢ یعنے چہرہ مبارک بہت روشن اور تر و تازہ تھا

(ف ٣ یعنے اُنکی چال کے آگے راہ کم ہوجاتی تھی گویا ایک کوس زمین تھی لپیٹ کے یا دو کوس کئی گئی اور باوجود تیز چال کے نرمی اور پھبائی تھی حضرت کی چال مین

لَنُجْهِدُ انفسنا وانّــــه لغيــــر

بیشک ہم لوگ محنت مین ڈالتے تھے اپنی جان کو اور بیشک

مکترث *حدثنا علی بن حجر وغيــــر

حضرت بے پروا جاتے تھے (ف ۲ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر اور بہت

واحــد قــالوا ثنــا عیسی بن یونس

لوگون نے سبھون نے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے

عن عمر بن عبـــــد الله مولی غفرة

اُسنے سنا عمر ابن عبد الله غلام آزاد کئے غفرہ سے

ثنی ابرهیم بن محمد من ولـــــد علی

کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین علی

بن ابی طالب رضی الله عنه قال کان علی

ابن ابیطالب رضی الله عنہ کے ہیں کہا کہ تھے حضرت علی

اذا وصف النبی صلّی الله علیه وسلم قال

جب صفت کرتے نبی صلی الله علیہ وسلم کی فرماتے

اذا مشی تقلع کانمـــــــا ینحـــط

کہ حضرت راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے

(ف ۲ یعنی حضرت بے تکلف راہ چلے جاتے اور ہم لوگ کو دو ڑنا پڑتا .

فِي صَبَبٍ * حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

پستی مین اُترتے تھے * حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ اَنَا اَبِي عَنِ الْمَسْعُودِيِّ

کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے اُسنے سنا مسعودی سے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ

اُسنے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہرمز سے اُسنے سنا نافع ابن

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

جبیر ابن مطعم سے اُسنے سنا علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رضی اللہ عنہ سے اُنھون نے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشَى تَكَفَّا

اللہ علیہ وسلم جب راہ چلتے تو آگے کو جھکے لگتے

تَكَفِّيًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ

بھلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اُترتے تھے

* بَابُ مَا جَاءَ فِي

* یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان

تقنع رسول الله صلى الله عليه وسلم

سر پر قناع رکھنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

*حدثنا يوسف بن عيسي انا وكيع

*حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے کہا

انا الربيع بن صبيح عن يزيد بن

خبر دی ہمکو ربیع ابن صبیح نے اُسنے سنا یزید ابن ابان سے

ابان عن انس بن مالك قال كان رسول الله

اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يكثر القناع

صلی اللہ علیہ وسلم بہت رکھتے سر پر قناع کو *ف ۲

كان ثوبه ثوب زيات

گویا کہ وہی سرکار و مال اُنکا مثل کپڑے تیل والے کے تھا

باب ما جاء في جلسة

یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین بیٹھنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم *حدثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے *حدیث کی ہمسے

(ف ۲ قناع کا بیان اُوپر کر چکا اور وہ ایک رومال ہی جو عمامہ کے تلے میلی اور تیل کے بچاو کیواسطے رکھتے ہین

عبد ابن حميد انبانا عفان بن مسلم
عبد ابن حمید نے کہا خبردی ہمکو عفان ابن مسلم نے
انا عبد الله بن حسان عن
کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن حسان نے اُسنے سنا اپنی دونو
جدتيه عن قيلة بنت مخرمة انها رات
دادی سے اُسنے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک اُسنے دیکھا
رسول الله صلى الله عليه وسلم في
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
المسجد وهو اقاعد القرفصاء
مسجد مین جس حال مین کہ وہ بیٹھنے والے تھے اُکڑو
قالت فلما رايت رسول الله صلى الله
سر جھکائے کہا قیلہ نے جب دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم المتخشع في الجلسة
علیہ وسلم کو عاجزی کرنیوالے اپنے بیٹھنے مین
ارعدت من الفرق
کپکپائی گئی مین خوف اور بیقراری سے * *ف۲

(ف۲ قرفصا کے معنے دونو سرین پر بیٹھنا ران کو پیٹ مین ملاکے اور دونو ہاتھون کو پنڈلیون پر باندھکے جسطرح کپڑا باندھکے لوگ بیٹھتے ہین اور بعضے کہتے ہین دونو زانو پر بیٹھنا سرکو نیچے ڈالکے اور پیٹ کو ران سے ملانا اور دونو ہاتھون کو دونو بغل کے تلے رکھنا جب قیلہ نے یہ حال دیکھا تو بہت ڈری کہ ایسا نہو کہ اُمت پر عذاب اُترے

*حدثنا سعيد بن عبد الرحمن المخزومي

* حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے

وغير واحد قالوا انا سفيٰن

اور بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عن الزهري عن عباد بن تميم

اُسنے سنا زہری سے اُسنے سنا عباد ابن تمیم سے

عن عمه انه راي النبي صلى الله

اُسنے سنا اپنے چچاسے بیشک اُسنے دیکھا نبی صلی اللہ

عليه وسلم مستلقيا في المسجد واضعا

علیہ وسلم کو جب لیتے تھے مسجد مین رکھے تھے

احدى رجليه على الاخرى * حدثنا

ایک پانون اپنا دوسرے پانون پر * حدیث کہی ہمسے

سلمة بن شبيب انبانا عبد الله بن ابرهيم

سلمہ ابن شبیب نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن ابراہیم

المدني انا اسحق بن محمد ن الانصاري

مدنی نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

عن ربيع بن عبد الرحمن بن ابي سعيد

ربیع ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید سے

عن ابيه عن جده ابي سعيد

اُسنے سنا اپنے باپ سے اُسنے سنا اپنے دادا ابو سعید

الخدري قال كان رسول الله صلى الله

خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا جلس في المسجد احتبى

علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد مین گوٹ مارتے

بيديه * باب

اپنے دونو ہاتھون سے * ف * یہہ باب ہی

ماجاء في تكاة رسول الله

اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین تکیہ لگانے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا عباس

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے عباس

بن محمد الدوري البغدادي انا

ابن محمد دوری بغدادی نے کہا خبر دی ہمکو

(ف احتبا کہتے ہین اسطرح بیٹھنے کو کہ پیٹ کو دونو رانون مین ملا کے بیٹھے اور کہڑے رہتے ہین اور دونو بانون کو باندھے اور کدھین کہڑیکی جگہ ہاتھ بھی باندھتے ہین

اسحق بن منصور عن اسرائيل عن

اسحاق ابن منصور نے اسنے سنا اسرائيل سے اسنے سنا

سماك بن حرب عن جابر بن سمرة

سماک ابن حرب سے اسنے سنا جابر ابن سمرہ سے

قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسنے کہا دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

متكئا على وسادة على يساره

تکیہ لگانیوالے تھے ایک تکیہ پر جو رکھی تھی بائین طرف انکے

* حدثنا حميد بن مسعدة انا بشر

* حدیث کی ہمسے حمید ابن مسعدہ نے کہا خبر دی ہمکو بشر

بن المفضل انا الجريري عن

ابن مفضل نے کہا خبر دی ہمکو جریری نے اسنے سنا

عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه

عبد الرحمن ابن ابی بکرہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا

اسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کہ بھلا

أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا

خبر دون مین تمکو سب گناہون سے بڑی گناہ کی صحابہ بولے

بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجیئے

قَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ

فرمایا شریک ٹھہرانا اللہ کا *ف ا* اور نافرمانی کرنا

الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باپ ماکی *ف ۲* کہا ابو بکر نے اور بیٹھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم جس حال مین کہ تکیہ لگائے تھے

مُتَّكِئًا قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ اَوْقَوْلُ

فرمایا اور گواہی دینا جھوٹھی یا فرمایا کہ بولنا

الزُّوْرِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جھوٹھ کہا ابو بکر نے کہ پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْنَا

وسلم فرمایا کرتے یہی بات یہان تک کہ کہا ہم لوگون نے

(ف ا یعنے جن باتو نکا اور کاموں کا اعتقاد محض اللہ ہی سے چاہیئے اور جیسی عبادت اور جیسا پکارنا اُسیکے واسطے خاص ہی اُسمین اور دوسرے کو شریک کرنا (ف ۲ بعد شرک کے جو زہر قاتل ہی گناہ کبیرہ تو بہت ہین جیسے زنا اور قتل وغیرہ مگر اُسکی برائی سب کو معلوم ہی اور اُس محفل کا کچھ ایسا ہی موقع دیکھ کے حضرت نے اِن دو گناہ کا ذکر کیا اور ماباپ کی بے ادبی شرک کے

بَیْتَہ سَکَتَ * حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ

خوبیہو تا جو حضرت خاموش ہو تے ف ۳ حدیثکی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

نبا شریک عن علی بن الاقمر

کہا خبر دی ہمکو شریک نے اُسنے سنا علی ابن اقمر سے

عن ابی جحیفۃ قال قال رسول اللہ

اُسنے سنا ابی جحیفہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللہُ علیہ وسلّم اَمَّا اَنَا فَلَا اٰکُلُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو مین نہین کھانا کھاتا

متکئًا * حدّثنا محمّد بن بشّار

تکیہ لگائے * ف ۴ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

انا سفیٰن عن علی بن الاقمر

کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اُسنے سنا علی ابن اقمر سے

قال سمعت ابا جحیفۃ یقول قال

اُسنے کہا سنا مین نے ابو جحیفہ سے وہ کہتے تھے فرمایا

رسول اللہ صَلَّی اللہُ علیہ وسلّم لَا اٰکُلُ مُتَّکِئًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مین نہین کھاتا تکیہ لگائے

کا نمونہ ہی اسی واسطے شرک کے بعد ذکر کیا کیونکہ ظاہر مین باپ ما پرورش کرتے ہین کھلاتے پہناتے ہین اُنکا ادب جو نہین کرتا تو یہی سبب ہی کہ حقیقی پالنے والے پیدا کرنیوالے کی بے ادبی کیا کرتا ہی شرک سے بہت بچو اللہ رسول نے شرک کو بہت منع کیا ہی اور مشرک ہرگز نہ بخشا جاویگا (ف ۳ یہہ اسواسطے آرزو کیا کہ حضرت بار بار فرماتے ہین انکا تکلیف ہوتی ہی خاموش ہو بیٹھین جسمین انکو رنج

* حدثنا یوسف بن عیسیٰ ثنا

* حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسیٰ نے کہا حدیث ہمسے

وکیع ثنا اسرائیل عن سماک بن

وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے اُسنے سنا سماک ابن

حرب عن جابر بن سمرة قال رایت

حرب سے اُسنے سنا جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على

نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو تکیہ لگائے تھے ایک

وسادة قال ابو عيسى لم يذكر وكيع على يسار

تکیہ پر کہا ابو عیسیٰ نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائین کروٹ کا

وهكذا روى غير واحد عن اسرائيل

اور ایسا ہی روایت کیا بہت لوگون نے اسرائیل سے

نحو رواية وكيع ولا نعلم احدا

مانند روایت وکیع کے اور نہین جانتے ہم کسیکو

روى فيه على يسارة

کہ روایت کیا ہو اس حدیث مین بائین کروٹ کی

آور تکلیف نہو ہم لوگ ایک بار فرمانے مے مان گئے؛ دوسرے یہہ خوف تھا کہ کوئی ایسی بات نہ زبان مبارک سے نکل جائے کہ عذاب اترپڑے ایسے لوگون پر

(ف یہہ تکیہ لگائے ہوے کھانا کھانا مکروہ ہی کیونکہ اسمیں تکبر پایا جاتا ہی خواہ تکیہ پر پہلو یا پیٹھ لگاکے کھانا کھاوے خواہ ہاتھ کو زمین پر ٹیک کے کھانا کھاوے

الا ما روی اسحق بن منصور عن اسرائیل
مگر جو روایت کیا اسحاق ابن منصور نے اسرائیل سے
* بـــاب مـــا جـــاء فی
* یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان مین
اتکـــاء رسول اللہ صلی اللہ علیـــہ
کسی آدمی پر تیک دینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم * حدثنا عبد اللہ بن عبـــد الرحمن
وسلم کے * حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
انـــا عمرو بن عـــاصم انا حمـــاد بن
کہا خبر دی ہمکو عمرو ابن عاصم نے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن
سلمـــة عن حميـــد عن انس رضي اللہ
سلمہ نے اُسنے سنا حمید سے اُسنے سنا انس رضی اللہ
عنه ان النبي صلى اللہ علیـــہ وسلم كان
عنہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے
شاكيا فخرج يتوكا على اسامـــة وعليـــه
بیمار پھر نکلے تیک دئے ہوئے اسامہ پر اور اُن پر تھا

ثوب قطري قد توشح به

ایک کپڑا قطری بیشک توشح کئے تھے اُس کپڑے سے

فصلى بهم * حدثنا عبد الله

تب نماز پڑھائی سبکو (ف * حدیث کی ہمسے عبداللہ

بن عبد الرحمن انا محمد بن المبارك

ابن عبد الرحمن نے کہا خبردی ہمکو محمد ابن مبارک نے

ثنا عطاء بن مسلم بن الخفاف الحلبي

کہا حدیث کہی ہمسے عطا ابن مسلم خفاف حلبی نے

انا جعفر بن برقان عن عطاء بن

کہا خبردی ہمکو جعفر ابن برقان نے اُسنے سنا عطا ابن

ابي رباح عن الفضل بن عباس قال دخلت

ابی رباح سے اُسنے فضل ابن عباس سے اُسنے کہا آیا مین

على رسول الله صلى الله عليه وسلم في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُنکی

مرضه الذي توفي فيه وعلى

بیماری مین جس بیماری مین حضرت کا وفات ہوا حال یہ کہ

(ف توشح کہتے ہین اِسطرح پر چادر اوڑھنے کو کہ چادر داہنی بغل سے نکال کے بائیں کندھے پر اوڑھ لے اور قطری ایک اچھا کپڑا ہوتا ہی اوپر ذکر ہو چکا

رَأْسِهِ عِصَابَةً صَفْرَاءَ فَسَلَّمْتُ

اُنکے سر پر ایک کپڑا تھا زرد رنگ پھر سلام کیا مین نے

فَقَالَ يَا فَضْلُ قُلْتُ

تب بعد جواب سلام کے فرمایا کہ ای فضل مین نے کہا کہ

لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اُشْدُدْ

حاضر ہون یا رسول اللہ فرمایا کس کے باندھ دے

بِهٰذِهِ الْعِصَابَةِ رَأْسِي قَالَ فَفَعَلْتُ

اِس کپڑے سے میرا سر کہا فضل نے پھر باندھ دیا مین نے

ثُمَّ قَعَدَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلٰى

تب حضرت بیٹھے اور رکھا اپنی ہتھیلی میرے

مَنْكِبِي ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي

مونڈھے پر بعد اسکے کھڑے ہوے اور تشریف لائے

الْمَسْجِدِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

مسجد مین اور اس حدیث مین قصہ ہی طول * ف

(ف) وہ وفات کے باب مین آویگا

* بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ

* یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین کھانا کھانے

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن

مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ سَعْدِ بْنِ

مہدی نے اُسنے سنا سفیان سے اُسنے سنا سعد ابن

اِبْرٰهِيْمَ عَنْ اِبْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

ابراہیم سے اُسنے ایک بیٹے کعب ابن مالک سے

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اُسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ ثَلٰثًا قَالَ

وسلم تھے چاٹتے اپنی اُنگلیاں تین مرتبہ کہا

اَبُوْ عِيْسٰى وَرَوٰى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ

ابو عیسی نے اور روایت کیا لوگوں نے سوائے محمد ابن بشار کے

هٰذَا الْحَدِيْثَ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ

سی حدیث کو اُس میں کہا کہ تھے چاٹتے اپنی

اَلثَّلٰثَ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْخَلَّالُ
تِین اُنگلیون کو * حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خالی نے
ثنـــا عفـــان ثنـــا حمـــاد
کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد
بْنُ سَلَمَـــــةَ عَنْ ثَـــابِتٍ عَنْ اَنَسٍ
ابن سلمہ نے اُسنے سنا ثابت سے اُسنے سنا انس سے
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ
کہا انس نے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے
طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ * حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ
کھانا چاٹتے اپنی اُنگلیان تینون * ف حدیث کی ہمسے حسین
بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ الصُّدَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا
ابن علی ابن یزید صدائی بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے
يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ
یعقوب ابن اسحاق حضرمی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اُسنے سنا
سُفْيٰنَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِي
سفیان ثوری سے اُسنے علی ابن اقمر سے اُسنے ابی

(ف یعنے انگوٹھا اور کلمہ کی اُنگلی اور بیچ کی اُنگلی پہلے بیچ کی اُنگلی چاٹتے تب کلمہ کی اُنگلی تب انگوٹھا اور انگلی کا چاٹنا رومال مین پونچھنے کے پہلے تھا ۱۲

جحيفة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم

جحیفہ سے اُسنے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اما انا فلا آكل متكئا

سن رکھو میں نہیں کھاتا تکیہ لگائے ہوئے

* حدثنا محمد بن بشار * ثنا

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

عبد الرحمن بن مهدي * ثنا سفين

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

عن علي بن الاقمر نحوه * حدثنا

اُسنے سنا علی ابن اقمر سے ایسا ہی مضمون * حدیث کی ہمسے

هرون بن اسحق الهمداني * ثنا عبدة

ہارون ابن اسحق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ

بن سليمان عن هشام بن عروة عن

ابن سلیمان نے اُسنے سنا ہشام ابن عروہ سے اُسنے سنا

ابن لكعب بن مالك عن

کسی ایک بیٹے سے کعب ابن مالک کے اُسنے سنا

مضمون طبرانی کی روایت کا خلاصہ ہی

أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلٰثِ وَيَلْعَقُهُنَّ

علیہ وسلم کھاتے اپنی تینون انگلیون سے اور چاٹتے اُن تینونکو

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث ہمسے فضل

الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ

ابن دکین نے کہا حدیث کی ہمسے مصعب ابن سلیم نے

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

اُسنے کہا سنا مین نے انس ابن مالک سے

يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ کہتے تھے کہ کوئی لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِتَمْرٍ فَرَأَيْتُهُ يَأْكُلُ وَهُوَ

کھجور تازی پھر دیکھا مین نے اُنکو کھاتے تھے جس حال مین کہ

مُقْعٍ مِنَ الْجُوعِ

دونو پھیلی کھڑی کئے سرین پر بیٹھے تھے بھوکھ سے (ف ۲)

(ف) یعنے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے کھانا کھاتے تھے اور تینون انگلیون کو چاٹتے تھے اور بعضون نے کہاہی کہ کبھی چوتھی انگلی بھی لگاتے اور بعضی حدیث مین آیاہی کہ پانچو انگلی سے بھی کھاتے تھے تو ای روایتین پتلی چیزون کے کھانے کی معلوم ہوتی ہین غرض سنت

بَــــابُ مَــــاجَــــاءَ فِيْ صِفَةِ خُبْــــزِ

یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین روٹی

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا

ابن مثنی اور محمد ابن بشار نے دونو بولے حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ

محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اُسنے سنا ابی

اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ

اسحاق سے اُسنے کہا سنا مین نے عبد الرحمن ابن یزید سے

يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ

وہ حدیث کرتے تھے اسود ابن یزید سے وہ حضرت عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ

رضی اللہ عنہا سے بیشک وہ بولین کہ بھر پیٹ نکھایا

اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ

اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی

ہی تین انگلی سے کہانا ضرورت مین زیادہ سے بھی درست ہی اور شرح شمایل مین ہی کہ حضرت دو انگلی سے نکھاتے تھے اور فرمایا ہی کہ شیطان دو انگلی سے کہاتا ہی اور ایک ہی انگلی سے کہانا تکبر والونکی عادت ہی

(ف ۲) اسطرح کا بیٹھنا نماز مین مکروہ ہی مگر کہاتے وقت نہین بلکہ ایک عاجزی کی صورت نکلتی ہی

يَومينِ متتابعينِ حتى قبض رسول الله
دو دن برابر یہان تک کہ قبض کی گئی روح پاک رسول الله
صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وسَلَّم * حدثنا
صلی الله علیہ وسلم کی (ف ٣) حدیث کی ہمسے
عباس بن محمد الدوري ثنا يحيي بن ابي
عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن ابی
بكير ثنا حريز بن عثمان عن سليم بن عامر
بکیر نے کہا حدیث کی ہمسے حریز ابن عثمان نے اُسنے سنا سلیم ابن عامر سے
قال سمعت ابا امامة الباهلي يقول ما كان يفضل
اُسنے کہا سنا مین نے ابا امامہ باہلی کو وہ کہتے تھے نہ تھی بچ رہتی
عن اهل بيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
اہل بیت رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے
خبز الشعير * حدثنا عبد الله بن معاوية
روٹی جو کی * (ف ٤) حدیث کی ہمسے عبد الله ابن معاویہ
الجمحي ثنا ثابت بن يزيد عن
جمحی نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت ابن یزید نے اُسنے سنا

(ف ٣) اسکا یہہ سبب تھہ کہ کبھی میسر نہوتا اور کبھی میسر ہوتا تو سلہ دے دیتے آپ لوگ بھوکھے رہ جاتے باقی اِس مقام مین سوال ہی کہ دوسری حدیث مین جو آیا ہی کہ حضرت اپنے اہل بیت کا خرچ ایک سال کا اکٹھا ان لے رکھتے تھے تو پھر اہل بیت بھوکھے کیون رہتے تھے تو پھر جواب ہی کہ

هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ
ہلال ابن خباب سے اُسنے سنا عکرمہ سے اُسنے سنا
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ تھے
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ گذارتے تھے
اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا هُوَ وَاَهْلُهُ
راتوں کو پیہم خالی پیٹ وہ اور اہل بیت اُنکے
لَا يَجِدُونَ عَشَاءً وَكَانَ اَكْثَرُ خُبْزِهِمْ
نہ پاتے رات کا کھانا اور تھی اکثر روٹی اُنکی
خُبْزَ الشَّعِيرِ (حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
روٹی جو کی * حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ
کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن عبد المجید حنفی نے
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن نے اور وہ بیٹے ہین عبد اللہ

حضرت نے اپنی آخری عمر مین ایسا کیا ہی کہ ایک سال کا خرچ اہل بیت کیواسطے لے رکھتے تھے پھر درمیان ہی مین محتاجون کی ضرورت دیکھ کے دے ڈالتے اِس سبب سے آپ لوگ بھوکے رہا کرتے تھے بالکہ کبھی آپ ہی وہ لوگ بھوکے رہجاتے تھے کہان سے رہتی

بنِ دینارٍ ثنا ابوحازمٍ عن

ابن دینار کے کہا حدیث کی ہمنے ابو حازم نے اُسنے

سهلِ بنِ سعد انه

روایت کیا سہل ابن سعد سے کہ بیشک لوگون نے

قيل له اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا اُن سے کہ بھلا کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

النقي يعني الحوارى فقال سهل ما راي

روٹی بےچوکر کی یعنی سفید میدہکی تب کہا سہل نے نہ دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي حتى

رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے میدہ یہان تک کہ

لقي الله تعالى فقيل له هل كانت

ملاقات کیا اللہ تعالی کی تب لوگون نے کہا اُنسے کہ بھلا تھی

لكم مناخل على عهد رسول الله صلى الله

تم لوگون کے پاس چلنیان زمانے مین رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال ما كانت لنا مناخل

علیہ وسلم کے کہا نہ تھین ہم لوگون کے پاس چلنیان

فَقِيلَ كَيفَ كُنتُم تَصنَعُونَ بَالشَّعِيرِ
پھر لوگون نے کہا کہ طرح تھے تم لوگ بناتے جوکا آٹا
قَالَ كُنَّا نَنفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنهُ
کہا تھے ہم پھونک دیتے اُسکو پھر اُڑتا اُسسے
مَا طَارَ ثُمَّ نَعجِنُهُ
جو اُڑنے کو ہوتا بعد اسکے گوندھتے تھے اُسکو *ف ۱*
*حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ بَشَّارٍ نَا مُعَاذُ بنُ
*حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن
هِشَامٍ قَالَ ثَنِي اَبِي عَن
ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا
يُونُسَ عَن قَتَادَةَ عَن اَنَسِ بنِ مَالِكٍ
یونس سے اُسنے قتادہ سے اُسنے انس ابن مالک سے
قَالَ مَا اَكَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
اُسنے کہا کہ نہ کھایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عَلىٰ خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ وَلَا
چوکی کے اوپر اور نہ چھوٹی تشتری مین *ف ۲ اور نہ

(ف ۱ یعنے جوکو پیس کے کسی برتن مین رکھکے پھونک دیتے بھوسی اُڑ جاتی تب گوندھ کے روٹی پکاتے

(ف ۲ آنحضرت نے چوکیون پر عجم کی طرح کھانا نہین کھایا اور نہ چھوٹی چھوٹی پیالی تشتری مین کہ بالک برتے برتن مین بہت آدمی کھاتے ہین کھاتے تھے

خوزله مرقق قال فقلت لقتادة

پکائی گئی اُنکے لیئے چپاتی کہا یونس نے پھر کہا مین نے قتادہ سے

فعلی ما کانوا یاکلون قال

تب کسپر کھاتے تھے وہ لوگ * ف * ۳ کہا

علی ھذہ السفر قال محمد بن بشار یونس

یہی دسترخوانون پر کہا محمد ابن بشار نے یہہ یونس

ھذا الذی روی عن قتادة ھو یونس

وہی ہی جسنے روایت کیا قتادہ سے اور وہ یونس

الاسکاف * حدثنا احمد بن

کفش دوز تھے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

منیع ثنا عباد بن عباد المھلبی

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن عباد مہلبی نے

عن مجالد عن الشعبی عن مسروق

اُسنے سنا مجالد سے اُسنے شعبی سے اُسنے مسروق سے

قال دخلت علی عائشة فدعت

اُسنے کہا آیا مین حضرت عایشہ کے پاس پھر منگایا اُنھون نے

(ف ۳ یعنے حضرت اور اصحاب لوگ

لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَعُ مِنْ

میرے واسطے کھانا اور کہا کہ مین نہیں پیٹ بھر کھاتی

طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلاَّ بَكَيْتُ قَالَ

کوئی کھانا پھر چاہتی ہون کہ روؤن مگر روتی ہون * ف کہا

قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي

مسروق نے کہا مین نے کسواسطے فرمایا یاد کرتی ہون اُس حالتکو

فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہ جدا ہوے جس حالت مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ

وسلم دنیا سے قسم اللہ کی پیٹ بھر نہ کھایا روٹی

وَلاَ لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ * حَدَّثَنَا

اور نہ گوشت دو بار ایک دن مین * حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے اُسنے عدنا

أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

ابی اسحاق سے اُسنے کہا سنا مین نے عبد الرحمن

(ف یعنے کوئی کھانا پیٹ بھر نہ کھایا مگر روئی

بن يزيد يحدث عن الاسود بن

ابن یزید سے وہ حدیث روایت کرتے تھے اسود ابن

يزيد عن عائشة قالت

یزید سے اُسنے سنا حضرت عایشہ سے اُسنے کہا کہ

ماشبع رسول الله صلى الله عليه وسلم من خبز

پیٹ بھر نکھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی

شعير يومين متتابعين حتى قبض * حدثنا

جو کی دو دن پیہم یہاں تک کہ وفات کیے گئے * حدیث کی ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن ثنا عبد الله

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ

بن عمرو ابو معمر ثنا عبد الوارث

ابن عمرو ابو معمر نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الوارث نے

عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن

سعید ابن ابی عروبہ سے اُسنے قتادہ سے اُسنے

انس قال ما اكل رسول الله صلى الله عليه

انس سے اُسنے کہا نہیں کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلیٰ خِوَانٍ وَلَا اَکَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتّٰی

وسلم نے جو کی پر اور نہ کھایا روتی پتلی یہان تک کہ

مَاتَ * بَابُ مَا جَاءَ فِیْ

کہ وفات پائے * یہہ باب ہی اُن حدیثو نکا جو آئی ہین

صِفَةِ اِدَامِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین سالن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ

حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر اور عبد اللہ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا ثَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ

ابن عبد الرحمن نے دونون بولے حدیث کی ہمسے یحیی ابن حسان نے

ثَنَا سُلَیْمٰنُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

کہا حدیث ہمسے سلیمان ابن بلال نے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا

اَلْاِدَامُ الْخَلُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سالن ہی سرکا (ف کہا عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

فِيْ حَدِيْثِهٖ نِعْمَ الْاِدَامُ اَوِالْاِدَامُ الْخَلُّ

اپنی حدیث مین اچھا سالن ہو تمہین یا کہا اچھا سالن سرکا ہی

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ

* حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو الاحوص نے

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ

سماک ابن حرب سے کہا سنا مین نے نعمان

بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِيْ طَعَامٍ

ابن بشیر سے وہ کہتے تھے کیا نہین ہو تم لوگ کھانے

وَّشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ

اور پینے مین جسقدر چاہا ہو (ف ا قسم خدا کی بیشک

رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِدُ

دیکھا مین نے تمہارے نبی کو اِس حال کہ نہ پاتے تھے

مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بَطْنَهٗ

ناکاری کہجور و نمیسے اسقدر کہ بھرین پیٹ اپنا (ف ۲)

(ف یعنے ارزان چیز ہی غریب غربا کا سالن بن جاتا ہی اور سب کو میسر ہوتا ہی) اور بہت چیزونکو مفید ہوتا ہی جسطرح بہت کو اور سوا اُسکے دوسری چیزونکو مفید ہی

(ف ا یعنے تم جسقدر چاہتے ہو کھاتے پیتے ہو اور ہر وقت تمہارا جی لذیز کھانا پینا مانگا کرتا ہی

(ف ۲ یعنے باوجود اِسکے حضرت کیسے عبادت اور کیسا شکر ادا

کرتے تھے یا اللہ تعالیٰ ہم سب کو اُنکی عادت پر قایم رکھ

*حدثنا عبدة بن عبد الله الخزاعي ثنا
حدیث کہی ہمسے عبدہ ابن عبداللہ خزاعی نے کہا حدیث کہی ہمسے
معاوية بن هشام عن سفين عن محارب
معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُسنے محارب
بن دثار عن جابر بن عبد الله قال قال
ابن دثار سے اُسنے جابر ابن عبداللہ سے اُسنے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الادام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سالن ہی
الخل *حدثنا هناد ثنا وكيع عن
سرکا *حدیث کہی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کہی ہمسے وکیع نے
سفين عن ايوب عن ابي قلابة عن
سفیان سے اُسنے ایوب سے اُسنے ابی قلابہ سے اُسنے
زهدم الجرمي قال كنا عند ابي موسى
زہدم جرمی سے اُسنے کہا تھے ہم نزدیک ابو موسیٰ کے
فاتي بلحم دجاج فتنحى رجل من
پھر لایا گیا گوشت مرغی کا پھر کنارے ہوا ایک مرد

الْقَوْمِ فَقَالَ مَالَكَ

جماعت مین سے (ف تب ابوموسی نے کہا تجھکو کیا ہوا ہی

قَالَ اِنّی رَاَیْتُهَا تَاْکُلُ شَیْئًا

اُسنے کہا بیشک مین نے دیکھا اُسکو کھاتی ہی چیز بن

نَتِنًا فَحَلَفْتُ اَنْ لَا اٰکُلَهَا قَالَ

گندی پھر قسم کھائی مین نے کہ نہ کھاونگا اُسکو کہا

اُدْنُ فَاِنّی رَاَیْتُ

ابوموسی نے نزدیک آ پھر بیشک مین نے دیکھا ہی

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُ لَحْمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوے گوشت

دَجَاجٍ * حدثنا الفضل بن سهل بن الاعرج

مرغی کا (ف) * حدیث کی ہمسے فضل ابن سہل اعرج

البغدادی ثنا ابرهیم بن عبد الرحمن

بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن عبد الرحمن

بن مهدی عن ابرهیم بن عمر بن سفینة

ابن مہدی نے ابراہیم ابن عمر ابن سفینہ سے

(ف یعنے مرغی کے گوشت کھانے سے نفرت کیا)

(ف ابوموسی رضی اللہ عنہ نے حضرت کا کھانا بیان کردیا تاکہ پھر شخص بھی حضرت کی پیروی کرکے

عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَكَلْتُ
اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے اُسنے کہا کھایا مین نے
مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ
ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت
حُبَارَي * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ
چکئی چکوا کا * ف ۲ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے
ثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ
کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے اُسنے
الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمِ نِ الْجَرْمِيِّ
قاسم تمیمی سے اُسنے زہدم جرمی سے
قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي مُوسٰى
اُسنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابی موسی کے
قَالَ فَقُدِّمَ طَعَامُهٗ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهٖ
کہا زہدم نے پھر آگے لایا گیا اُنکا کھانا اور لایا گیا اُنکے کھانے مین
لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ
گوشت مرغی کا اور اُس جماعت مین ایک مرد

کھا لیوے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے جیسا کہ دوسری حدیثون مین اِسکا ذکر ہی کہ جو کوئی کسی کام پر قسم کھاوے اور اُس کام کا کرنا بہتر ہی تو وہ کام کرے اور قسم کا کفارہ دیوے اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ رسول کی تابعداری طبیعت چاہی یا نہیں کرنا ضرور ہی

(ف ۲ حباری ایک چریا پانی کا ہی فارسی مین سرخاب کہتے ہین اور ہندی مین چکئی چکوا

مِن بنيِ تيمِ اللّٰہ احمرکانّـــــــہ
تیم اللہ کے فرزندون مین سے سرخ رنگ کاتھا گویا کہ وہ
مولًی قـــــال فلم یـدن
اپنی قوم کا پیشوا تھا * ف ۲ کہا زہدم نے پھر نزدیک نہ آیا وہ
فقـال لہ ابوموسیٰ ادن فاني قد رایت
تب کہا اُسکا ابوموسیٰ نے نزدیک آ بیشک دیکھا مین نے
رسولَ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیـہ وسلّم اکل منہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھایا اُسکو
قـال انّي رایتـہ یـــــاکلُ
کہا اُسنے بیشک دیکھا مین نے اُسکو کھاتے ہوے
شیئـــا فقـــذرتـہ فحلفت ان
کچھ چیز پھر گھنایا مین اُسے تب قسم کھائی کہ
لا اطعمہ ابدا * حـــدثنـا محمود
نہ کھاونگا اسکو کبھی * ف ۳ حدیث کہی ہمسے محمود
بن غیلان ثنا ابواحمد الزبیري وابونعیم
ا بن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابواحمد زبیری اور ابونعیم نے

(ف ۲ تیم اللہ ایک قوم ہین اور تیم اللہ کے معنے عبداللہ اور سرخ رنگ روم کے لوگ ہوتے ہین شاید وہ رومی تھا اور مولی کے معنے غلام ازاد کئے ہوے اوپر لکھ چکے ہین اور یہان مولی کے معنے سردار ہے وہ مرد سرخ رنگ سردار تھا

قَالَا ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى
دونون نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے عبد اللہ ابن عیسی سے
عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ
اُسنے سنا ایک مرد شام کے رہنے والے سے
يُقَالُ لَهُ عَطَاءٌ عَنْ اَبِي اَسِيْدٍ
اُسکو لوگ کہتے ہین عطاء اُسنے سنا ابی اسید سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ
کہا تم سب زیتون کا تیل او ربدن مین لگاؤ اُسکو
فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ
پھر بیشک وہ درخت مبارک سے نکلا ہی * ف ۴
* حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
* حدیث کی ہمسے یحیی ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے
ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ
کہا حدیث کی ہمسے معمر نے زید ابن اسلم سے اُسنے

(ف ۱۳: یعنی کراب مین شیئًا کہین جگہ پر نتنا ہی مقصد ایک ہی شیئًا معنے کچھ چیز یعنے گندی چیز اور نتنا معنے گندی چیز

(ف ۴ یعنے زیتون کا تیل سالن مین ڈالو روٹی سے کہاؤ بدن مین لگاؤ کیونکہ وہ برکت

أَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ

اپنے باپ سے اُنہنے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عنہ سے کہاکہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهِ

وسلم نے کہا و تم سب زیتون کا تیل اور بدن مین ملو اُسکو

فَاِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قَالَ

کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والے سے نکلا ہی کہا

اَبُوْ عِيْسٰى وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَضْطَرِبُ

ابو عیسی نے اور تھے عبدالرزاق گھبراتے

فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَرُبَمَا اَسْنَدَهُ

اِس حدیث مین پھر کبھی اُسکی سند حضرت تک پہونچاتے

وَرُبَمَا اَرْسَلَهُ * حَدَّثَنَا السِّنْجِيُّ

اور کبھی بیچ مین چھوڑ دیتے * حدیث کی ہمسے سنجی نے

وَهُوَ اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدِنِ الْمَرْوَزِيُّ

وہی ابو داؤد سلیمان ابن معبد مروزی

والے درخت سے نکلا ہی یعنے ایسے درخت سے جس مین بہوت نفع ہی اِس حدیث سے زیتون کا تیل کھانا مستحب نکلا

السنجي ثنا عبد الرزاق عن معمر
سنجی ہی کہا حدیث کی ہم سے عبد الرزاق نے اُسنے سنا معمر سے
عن زيد بن اسلم عن ابيه عن النبي
اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے نبی
صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر
صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی مضمون اور نہ ذکر کیا
فيه عن عمر * حدثنا محمد بن
اُسمیں حضرت عمر سے * حدیث کی ہم سے محمد ابن
بشار ثنا محمد بن جعفر
بشار نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر
وعبد الرحمن بن مهدي قالا
اور عبد الرحمن ابن مہدی نے دونو نے کہا
ثنا شعبة عن قتادة عن انس بن
حدیث کی ہم سے شعبہ نے قتادہ سے اُسنے انس ابن
مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يعجبه الدباء فاتي بطعام

کہ خوش آتا تھا اُنکو کدو پھر لایا گیا حضرت کے واسطے کھانا

اودعي له فجعلت اتتبعه

یا بلائے گئے حضرت کھانیکو واسطے تب شروع کیا مین نے

فاضعه بين يديه لما اعلم

ڈھونڈھنا کدو کا اور رکھتا تھا آگے اُنکے (ف اسواسطے کہ مین جانتا تھا

انه يحبه * حدثنا قتيبة بن

کہ بیشک حضرت دوست رکھتے ہین کدو کو * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا حفص بن غياث عن اسمعيل بن

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حفص ابن غیاث نے اسمعیل ابن

ابي خالد عن حكيم بن جابر عن ابيه

ابی خالد سے اُسنے حکیم ابن جابر سے اُسنے اپنے باپ سے

قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب

فرايت عنده دباء يقطع فقلت

دیکھا مین نے پاس اُنکے کدو کہ کاتے تھے پھر کہا مین نے

(ف یعنے پیالے مین سے کدو ڈھونڈھ کے حضرت کے آگے رکھتا تھا

مَا هٰذَا قَالَ نُكَثِّرُ بِهٖ

کیاہی یہہ * ف ۲ * فرمایا کہ زیادہ کرتے ہین ہم اُسسے

طَعَامَنَا قَالَ اَبُو عِيسٰی وَ

کھانا اپنا * ف ۳ * کہا ابو عیسی نے اور جابر

جَابِرٌ هٰذَا هُوَ جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ وَ

وہی جابر ہین جو طارق کے بیٹے ہین اور اُنکو

يُقَالُ ابْنُ اَبِي طَارِقٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ

لوگ ابن ابی طارق بھی پکارتے ہین اور وہ ایک مرد ہین

اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین

وَلَا نَعْرِفُ لَهٗ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثَ الْوَاحِدَ

اور نہین پہچانتے ہم اُنسے سوائے اس ایک حدیثکے

وَاَبُوْ خَالِدٍ اِسْمُهٗ سَعْدٌ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

اور ابو خالد نام اُنکا سعد ہی * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن

سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ

سعید نے مالک ابن انس سے اُسنے اسحاق ابن

(ف ۲) یعنے کدو کیلئے کتلے آپ کسواسطے تراشتے ہین

(ف ۳) یعنے چھوٹے چھوٹے کیلئے کرتے ہین کہ سالن زیادہ ہوویا یہہ معنے کہ تھوڑے گوشت مین ترکاری ڈال کے سالن زیادہ کرتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کھانا پکانے کی تدبیر کرنا اور اپنے ہاتھ سے ترکاری کاٹنا اور دوسرا کام اس قسم کا کرنا زہد کے خلاف نہین ہی کیونکہ مست زاہد ونکے پیشوا یہہ کام کرتے تھے

عبد الله بن ابي طلحة انه سمع
عبد الله ابن ابی طلحہ سے کہ بیشک اُسنے سنا
انس بن مالك يقول ان
انس ابن مالک کو وہ کہتے تھے کہ بیشک
خياطا دعا رسول الله صلى الله عليه
ایک درزی نے بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم لطعام صنعه قال انس
وسلم کو واسطے کھانے کے کہ تیار کیا تھا اُسکو کہا انس نے
فذهبت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر گیا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
الى ذلك الطعام فقرب الى رسول الله
طرف اُس کھانے کے پھر لا رکھا رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم خبزا من شعير ومرقا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی جو کی اور شوربا
فيه دباء وقديد قال
کہ اُسمیں تھا کدو اور نمکین چرا ہوا خشک گوشت کہا

(ف ۲) اِس حدیث میں ہی کہ حضرت رکابی میں چاری طرف کدو تلاش کر کرکے کہاتے تہے اور دوسری حدیث میں ہی کہ جب کہانا کسی کے ساتھ کہاوے تو اپنے آگے سے کہاوے تو دونو کی موافقت اسطرح ہی کہ یہہ حکم وہان ہی کہ جب ساتھی ناراض ہووے اور حضرت کے واسطے یہہ بات نہ تہی بلکہ صحابہ کو آرزو رہتی اِس بات کی کہ

انس فرایت النبي صلّى الله عليه وسلم
انس نے پہر دیکہا مین نے نبی صلی الله علیہ وسلم کو
يتتبع الدباء حوالي الصحفة
تلاش کرتے تہے کدو چاریطرف بڑی رکابی کے
فما ازل احب الدباء من يومئذ
پہر ہمیشہ مین دوست رکہتا ہون کدو کو اُسدن سے
* حدثنا احمد بن ابرهيم الدورقي و
* ف ۲ حدیث کہی ہمسے احمد ابن ابراہیم دورقی اور
سلمة بن شبيب ومحمود بن غيلان
سلمہ ابن شبیب اور محمود ابن غیلان نے
قالوا انا ابواسامة عن هشام بن عروة عن
سب نے کہا خبردی ہمکو ابواسامہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے
ابيه عن عائشة قالت كان النبي
اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ تہے نبی
صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل
صلی الله علیہ وسلم دوست رکہتے میٹہی چیز اور شہد کو *

حدثنا الحسن بن محمد الزعفراني انا حجاج بن

حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن

محمد قال قال ابن جریج اخبرني

محمد نے اُسنے کہا کہ کہا ابن جریج نے خبر دی مجھکو

محمد بن یوسف ان عطاء بن یسار اخبرہ

محمد ابن یوسف نے کہ بیشک عطاء ابن یسار نے خبر دیا اُسکو

أن ام سلمة اخبرته انها قربت

کہ تحقیق ام سلمہ نے خبر دی عطاء کو کہ بیشک اُم سلمہ لے گئین

الی رسول الله صلی الله علیه وسلم جنبا

پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو کا گوشت

مشویا فاکل منه ثم

بھونا ہوا تب کھایا حضرت نے اُسمین سے بعد اسکے

قام الی الصلوة وما توضا

کھڑے ہوئے طرف نماز کے اور وضو نہ کیا * ف ۴)

* حدثنا قتیبة ثنا ابن لهیعة

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے

تمہارے آگے سے
کھاوین کہ ہماری
طرف بھی برکت
آجاوے مالکہ وہ
لوگ تو حضرت
کا تھوک اور
ناک اپنے منھ
مین ملتے تھے اور
بعضے اصحاب نے
مارے محبت کے
حضرت کا پیشاب
بھی پی لیا ہی
اور اس حدیث
سے یہ مسئلہ نکلا
کہ حدیث کا قبول
کرنا سنت ہی
اگرچہ تھوڑا
کھانا ہوئے یا برتن سے
کو چھوتا ہالا وے
اور یہ نکلا کہ
درزی کا پیشہ اچھا
ہی اور یہ نکلا

عَنْ سلیمان بن زِیادٍ عن عبدالله بن الحارث

سلیمان ابن زیاد سے اُسنے عبد اللہ ابن حارث سے

قَالَ اَکَلْنَا مَعَ رسُولِ اللہ صَلَّی اللہ

اُسنے کہا کہ کھایا ہمیں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلَّم شِوَاءً فِی المسْجِد

علیہ وسلم کے بھونا ہوا گوشت مسجد مین * ف ٥)

* حدثنا محمود بن غیلان انبأ

* حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو

وکیع ثنا مسعر عن ابی صخرۃ جامع بن شداد

وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی صخرہ جامع ابن شداد سے

عَنِ المغیرۃ بن عبد الله عن المغیرۃ بن شعبۃ

اُسنے مغیرہ ابن عبد اللہ سے اُسنے مغیرہ ابن شعبہ سنے

قَالَ ضِفْتُ مَعَ رسُولِ اللہ صَلَّی اللہ علیہ

اُسنے کہا مہمان ہوا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّم ذَاتَ لَیْلَۃٍ فَاُتِیَ

وسلم کے ایک مرد کے گھر رات کو تب لایا گیا

کہ کدو کی محبت سنت ہی اور اسیطرح جس چیز کو حضرت دوست رکھیں، اُسکی محبت مسلمان کو لازم ہی اور خادم کے ساتھ کھانا اور غریبوں کے گھر جانا سنت نکلا اور سو کھا گوشت کھانا درست نکلا (ف ۴) اس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ آگ کی پکی چیز کھا کے جو اول اسلام مین وضو کرنے کا حکم تھا سو موقوف ہوا اور آگ کی پکی ہوئے چیز

بجنب مشوي ثم اخذ الشفرة فحز
پہلو کا گوشت بھونا ہوا پھر لیا حضرت نے بڑی چھری اور کاٹا
لي بها منه
میرے واسطے اُسی چھری سے اُس گوشت میں سے * ف ا
قال فجاء بلال يؤذنه بالصلواة
کہا مغیرہ نے پھر آئے بلال خبر دیتے تھے حضرت کو نماز کیواسطے
فالقى الشفرة فقال ما له تربت
تب ڈالدیا چھری اور فرمایا کیا ہوا ہی اُسکو خاک لگے
يداه قال وكان شاربه
اُسکے دونو ہاتھ میں (ف ۲) کہا مغیرہ نے اور تھے لب کے
قد وفى فقال له
بال بلال کے بیشک دراز ہو گئے تب فرمایا اُسکو کہ
اقصه لك على سواك او قصه
کتر دوں انہیں تیری مسواک پر دھر کے یا فرمایا کتر تو اُسکو
على سواك * حدثنا واصل
مسواک پر دھر کے * ف ۳ حدیث کی ہے واصل

کھا کے وضو نکرنا حضرت کا آخری فعل ہی (ف ۱) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد میں کھانا منع نہیں (ف ۱) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بھونا ہوا گوشت اگر بڑا ٹکرا ہووے اور کسی کو چھری سے کاٹ کے دے یا آپ کھاوے تو درست ہی اور دانت سے گوشت کاٹ کر کھانا سنت ہی اور کھانیکے لئے چھری کاٹنا مقرر

بن عبد الاعلى ثنا محمد بن فضيل

ابن عبد الاعلى نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن فضیل نے

عن ابي حيان التيمي عن ابي زرعة عن

ابی حیان تیمی سے اُسنے ابو زرعہ سے اُسنے

ابي هريرة رضي الله عنه قال اتي النبي

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کوئی لایا نبی

صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پھر اُٹھایا گیا اُنکیطرف

الذراع وكانت تعجبه

دست بکری کا اور تھا دست کا گوشت خوش لگتا

فنهس منها * حدثنا

حضرت کو تب دانت سے نوچ کے کھایا اُسکو * حدیث کہی ہمسے

محمد بن بشار ثنا ابو داود عن زهير

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد نے زہیر

يعني ابن محمد عن ابي اسحق عن سعيد

یعنی ابن محمد سے اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے سعید

کرنا نصارای کی تشبیہ ہی

(ف ٢) یعنے کیا جواہی ملال کو جانتا نہین کہ وقت نماز کا باقی ہی اور کھانا کھا رہے ہین تھوڑا صبر نکرسکا کہ فراغت کرلیتے اور تربیت پیداہ عرب مین فقط ملامت کے واسطے بولتے ہین بددعا کے ارادہ پر نہین جیسے ہند مین کہتے ہیں خاک چھانے

(ف ٣) یعنے مسواک کو مونچھ کے تلے رکھ کے اوپر سے چھری سے کات دے

بْنِ عياضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ
ابن عياض سے اُسنے ابن مسعود سے کہا کہ تھے
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلم يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ
نبی صلی الله علیہ وسلم خوش لگتا اُنکو دست بکری کا
قَالَ وَسُمَّ فِي الذِّرَاعِ
کہا ابن مسعود نے اور زہر دیے گیے حضرت بکری کے دست مین
وَكَانَ يُرَى أَنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ
اور تھے ابن مسعود اعتقاد رکھتے کہ بیشک یہود نے زہر دیا حضرت کو
* حدثنا محمد بن بشار ثنا
* ف سے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے
مُسْلِمُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ
مسلم ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے ابان ابن یزید نے
قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي
قتادہ سے اُسنے سنا شہر ابن حوشب سے اُسنے ابی
عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
عبید سے اُسنے کہا کہ پکایا مین نے واسطے نبی صلی الله علیہ

جسطرح قلم پر قط لگاتے ہین اور دوسری حدیث مین آیا ہی کہ حضرت نے ایک مرد کو دیکھا اُسکی لبین بڑھی تھین تب مسواک اور چھری منگوائی مسواک تو مونچھ کے تلے رکھ کے اُسکی مونچھ چھری سے کاٹ دی اب سنت مونچھ کے کترنے مین یہی ہی کہ اِسقدر کترے کہ ہونٹھ کی سرخی اور ہونٹھ کا کنارہ معلوم ہونے لگے اور مونڈا نہین

وسلم قدرا وكان يعجبه الذراع
وسلم کے ایک ہانڈی اور تھے حضرت کہ خوش لگتا اُنکو دست بکری کا
فناولته الذراع ثم قال ناولني الذراع
پھر دیا مین نے اُنکو دست پھر کہا دے مجھکو دست
فناولته ثم قال ناولني الذراع
پھر دیا مین نے اُنکو پھر فرمایا دے تو مجھکو دست
فقلت يا رسول الله وكم للشاة
تب کہا مین نے یا رسول اللہ اور کتنے ہوتے ہین بکری کے
من ذراع فقال والذي نفسي
دست تب فرمایا قسم اُس ذات کی کہ جان میری
بيده لوسكت لناولتني
اُسکے قبضے مین ہی اگر تو چپ رہتا تو بیشک دیا کرتا مجھکو
الذراع ما دعوت * حدثنا الحسن بن
دست جب تک مین مانگتا * حدیث کی ہمسے حسن ابن
محمد الزعفراني ثنا يحيى بن عباد
محمد زعفرانی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن عباد نے

(ف ۳) خیبر کی فتح جب ہوی تب بکری کے دست مین یہود یونکے مشورے سے ایک عورت نے زہر قاتل دیا اسواسطے عورت کا نام نا لیا یہود کا نام لیا پھر حضرت نے اُس عورت کو بلایا اور فرمایا کہ کسواسطے تو نے یہہ کام کیا اُسنے کہا کہ مین نے اپنے دل مین کہا کہ اگر نبی برحق ہونگے تو زہر نہ اثر کریگا اور اگر نبی نہونگے تو زہر اثر کریگا ہم لوگ اُنکی طرف سے چھٹی پا وینگے

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي

فلیح ابن سلیمان سے کہا حدیث کہی ہمسے ایک مرد نے بنی

عِبَادٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى

عباد میں سے بیگ کرتے ہیں اُسکو عبدالوہاب ابن یحییٰ

بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

ابن عباد اُسنے سنا عبداللہ ابن زبیر سے اُسنے سنا عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ الذِّرَاعُ

رضی اللہ عنہا سے فرمایا عایشہ نے کہ نہ تھا بکری کا دست

أَحَبَّ اللَّحْمِ إِلَى رَسُولِ اللهِ

بہت پسند دوسرے گوشت سے نزدیک رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنَّهُ كَانَ لَا يَجِدُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے لیکن حضرت تھے نہ پاتے

اللَّحْمَ إِلَّا غِبًّا وَكَانَ يَعْجَلُ

گوشت مگر ناغہ کرکے اور تھے حضرت جلدی کرتے

إِلَيْهَا لِأَنَّهَا أَعْجَلُهَا

طرف دست کے کیونکہ بیشک وہ بہت جلدی کرتا ہی

تب حضرت نے اپنا حق تو اُسنے معاف کردیا اور حضرت کے ساتھ دوسرے اصحابوں نے جو کھایا تھا اُنمین سے بعضے اصحاب جب مرے تب اُس عورت کو قتل کیا

نُضْجًا * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

پکب جانے مین * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ ثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ

کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے کہا

سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ فَهْمٍ قَالَ سَمِعْتُ

سنا مین نے ایک بڈھے کو جو قوم فہم مین تھا اُسنے کہا سنا مین نے

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

عبد الله ابن جعفر کو وہ کہتے تھے سنا مین نے رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اَطْيَبَ

صلی الله علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیشک بہت پاکیزہ

اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ * حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ

گوشتو نمین گوشت پیٹھ کا ہی (ف حدیث کی ہمسے سفیان

(ف یعنے پیٹھ کا گوشت بہت اچھا اور بہت لذیز ہوتا ہی)

بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے زید ابن حباب نے عبد الله

بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ

ابن مومل سے اُسنے ابن ابی ملیکہ سے اُسنے عایشہ

رَضِيَ اللهُ عنها أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ * حدثنا ابو كريب

فرمایا اچھا سالن ہی سرکا * حدیث کہی ہم سے ابو کریب

محمد بن العلاء ثنا ابو بكر بن عياش عن

محمد ابن علاء نے کہا حدیث کہی ہم سے ابو بکر ابن عیاش نے ثابت

ثابت أبي حمزة الثمالي عن الشعبي عن

ابی حمزہ ثمالی سے اُسنے شعبی سے اُسنے

أم هانيء قالت دخل على النبي صلى الله

ام ہانی سے اُسنے کہا تشریف لائے میرے یہاں نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال اعندك شيء

علیہ وسلم تب فرمایا بھلا ہی نزدیک میرے کوئی چیز

فقلت لا الا خبز يابس وخل فقال هاتي

پھر مین نے کہا نہین مگر روٹی سوکھی اور سرکا ہی فرمایا لے آ

ما اقفر بيت من ادم فيه خل

نہین خالی ہوا وہ گھر سالن سے جسمین سرکا ہی

*حدثنا محمد بن المثنى ثنا محمد بن جعفر

*حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے

ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن مرة

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اُسنے مرہ

الهمداني عن ابي موسى عن النبي صلى الله

ہمدانی سے اُسنے ابی موسیٰ سے اُسنے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال فضل عائشة على النساء كفضل

وسلم نے فرمایا بزرگی عایشہ کی عورتون پر مانند بزرگی

الثريد على سائر الطعام * حدثنا علي بن

ثرید کے ہی تمام کھانون پر * ف ۲ * حدیث کی ہمسے علی ابن

حجر ثنا اسمعيل بن جعفر ثنا

حجر نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن بن معمر

عبد اللہ ابن عبد الرحمن ابن معمر

الانصاري ابو طوالة انه سمع انس بن

انصاری ابو طوالہ نے بیشک اُسنے سنا انس ابن

(ف ۲) یعنے جسطرح سب کھانون مین ثرید اچھا کھانا ہی ویسے سب عورتون مین حضرت عایشہ اچھی ہین * روٹی توڑکے شوربے مین جو بھگاتے ہین اُسکو ثرید کہتے ہین عرب مین وہ کھانا بہت پسند ہی

مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه
مالک سے وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فضل عائشة على النساء كفضل الثريد
وسلم نے بزرگی عایشہ کی عورتون پر مانند بزرگی ثرید کے ہی
على سائر الطعام * حدثنا قتيبة بن سعيد
سب کھانون پر * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
نا عبد العزيز بن محمد بن اسمعيل عن سهيل
کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز ابن محمد ابن اسمعیل نے سہیل
بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة
ابن ابی صالح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابوہریرہ سے
انه رای رسول الله صلى الله عليه وسلم
بیشک اُسنے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
توضا من ثور اقط ثم راه اكل من كتف
کہ وضو کیا کھاکے بڑا ٹکڑا اقط کا پھر دیکھا حضرت کو کہ کھایا شانہ
شاة ثم صلى ولم يتوضا * حدثنا ابن
بکری کا اور نماز پڑھی اور وضو نکیا (ف ۲) حدیث کی ہمسے ابن

(ف ۲) اقط کا ٹکڑا
کھاکے جو وضو کیا
تو یہان وضو سے
مراد دونو ہاتھ
اور منھہ دھونے
سے ہی تو اسکے
بعد کھانیکے ہاتھ
دھونا مستحب
ٹھہرا اور بکری کا
گوشت کھاکے
جو وضو نکرنا روایت
کیا تو اسے مراد یہہ
ہی کہ وضو شرعی
نکیا یعنے اول
اسلام مین آگ
کی پکی چیز کھاکے
جو وضو کرنا تھا سو
حکم موقوف ہوا اور
ثور کہتے ہین
اقط کے بڑے ٹکڑے
کو اور اقط کے معنے
نہایہ مین لکھا ہی

ابی عمر ثنا سفین بن عیینة عن وائل بن
ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے وایل ابن
داود عن ابیہ وھو بکر بن وائل عن الزھری
داود سے اسنے اپنے باپ سے اور وہ بکر ابن وایل ہی اسنے زہری سے
عن انس بن مالک قال اولم رسول اللہ
اسنے انس ابن مالک سے اسنے کہا کہ ولیمہ کیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم علی صفیة بتمر وسویق *
صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر صفیہ کے کھجور اور ستو سے (ف ۲
حدثنا الحسین بن محمد البصری ثنا
حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد بصری نے کہا حدیث کی ہمسے
الفضل بن سلیمان حدثنا فائد
فضل ابن سلیمان نے کہا حدیث کی ہمسے فاید نے
مولی عبید اللہ بن علی بن ابی رافع
جو غلام ہین ازاد کئے ہوے عبید اللہ ابن علی ابن ابی رافع کے
مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
اور وہ غلام ازاد کئے ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کو ادا ایک دوا ہے ہی کہ آگ سے جلانے ہین اور بر بنن قاطع وغیرہ کتابون مین لکھا ہی کہ وہ ہی کو آگ سے جلاکے خشک کر رکھتے ہین اُسکو قروت کہتے ہین
(ف ۲ یعنی ام المومنین صفیہ سے جب حضرت نے نکاح کیا تب ستو اور کھجور مسلمانون کو کھلایا اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ ولیمہ سنت ہو کہ وہی ضرور کرے اگر بہت نہ میسر

وسلم قال حدثني عبيد الله بن علي
وسلم کے تھے کہا فائد نے حدیث کی مجھسے عبید اللہ ابن علی نے
عن جدته سلمي ان الحسن بن علي وابن
اپنی دادی سلمی سے کہ بیشک امام حسن ابن علی اور ابن
عباس وابن جعفر رضي الله عنهم اتوها
عباس اور ابن جعفر رضی اللہ عنہم آئے سلمی کے پاس
فقالوا لها اصنعي لنا طعاما مما
اور کہا سلمی سے کہ تیار کر ہمارے واسطے ایک کھانا اُس قسم کا
كان يعجب رسول الله صلى الله عليه وسلم و
جو تھا خوش کرتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
يحسن اكله فقالت يا بني
پسند کرتے کھانا اُسکا تب کہا ای میرے بچے
لا تشتهيه اليوم قال
نہ خواہش کریگا تو اُس کھانے کی آج *ف* ٣ کہا
بلى اصنعيه لنا قال
کیون نخواہش کرین گے تو تیار کر وہ کھانا ہمارے واسطے کہا

ہو تو جو کچھ میسر
ہووہی کھلادے
اور دوسرے یہہ
مسئلہ نکالا کہ اپنے
پاس جو موجود ہو
اُسی سے ولیمہ کرے
کسی سے قرض نہ
لیوے یہان جو
لوگ نکاح مین
سودی قرض لیکر
زیر بار ہوتے ہین
سو خلاف سنت
کرتے ہین اور یہ
ولیمہ کہتے ہین اُس
کھانے کو جو نکاح
کے وقت یا بعد
نکاح کے کھلاوین
اُسکا کرنا سنت
ہی اور ولیمہ کی
دعوت قبول
کرنا سنت ہی
بلکہ بعضون کے

فَقَامَتْ فَاَخَذَتْ شَيْئًا مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ

پھر اُٹھ کھڑی ہوئی سلمیٰ اور لیا تھوڑا سا جو پھر پیسا اُسکو

ثُمَّ جَعَلَتْ فِي قِدْرٍ وَصَبَّتْ عَلَيْهِ شَيْئًا

اور ڈال دیا ہانڈی میں اور ڈال دیا اُسپر تھوڑا سا

مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ الْفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ

تیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زیرہ وغیرہ مسالا

فَقَرَّبَتْهُ اِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هٰذَا مِمَّا كَانَ

پھر لا رکھا وہی اُنکے پاس اور کہا یہ اُس قسم کا ہی کھانا ہے جو تھا

يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ اُكْلَهُ

خوش کرتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور پیارا لگتا کھانا اُسکا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے

ثَنَا سُفْيٰنُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسود ابن قیس سے اُسنے

نُبَيْحِنِ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

نبیح عنزی سے اُسنے جابر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا

نزدیک واجب بشر طیکہ وہان رگ باجا وغیرہ خلاف شرع کام نہوے

(ف ۳) یعنے وہ کھانا اِس وقت مین نہ کھاسکوگے اب مسلمانونکو اسنے فراغت دی اچھے لذیذ کھانے میسر ہیں اِسکے آگے اُسکو کہان پسند کروگے تب اُن لوگون نے

۶۱ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تشریف لائے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ و سلم

فِي مَنْزِلِنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً

ہمارے مکان مین سو ذبح کیا ہم نے اُنکے واسطے ایک بکری

فَقَالَ كَأَنَّهُمْ عَلِمُوْا أَنَّا نُحِبُّ

تب فرمایا گویا کہ ان لوگون نے جان لیا کہ ہم دوست رکھتے ہین

اللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ

گوشت کو اور اس حدیث مین ہر آنجہ ہی * ف *

(ف) وہ قصہ مشکوۃ مین حضرت کے معجزون کے باب مین مذکور ہی کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق کی لڑائی کے دن خندق کھود رہے تھے پھر بہت سخت زمین نکل آئی تب حضرت نے آکے فرمایا کہ خندق مین سخت زمین نکلی ہی سو ہم اُسمین اُترتے ہین پھر آپ کھڑے ہوے اور پیٹ پر پتھر بندھا تھا مارے بھوک کے تین دن سے ہم لوگون نے کوئی چیز کھانے پینے کی منہ سے چکھا بھی نہ تھا پھر حضرت نے پتھر توڑنے کا ایک ہتھیار لیا اور مارا اُس سخت زمین پر پھر وہ سخت زمین ریت سی ہوگئی بعد اُسکے گیا مین اپنی عورت کے پاس اور کہا کہ تیرے

پاس کوئی چیز کھانے کی ہی کیونکہ مین نے نبی صاحب کو بہت بھوکھا دیکھا ہی مارے بھوکھ کے بہت دبلے ہو گئے ہین اور پیٹ پچکا ہوا ہی تب اُسنے چمڑے کی تھیلی نکالا اُسمین ایک صاع جو تھا اور ہمارے گھر مین ایک بکری کا بچہ گھر کا پالا تھا تب اُسکو ذبح کیا مین نے اور میری عورت نے جو کو پیسا تب گوشت کو ہانڈی مین چڑھا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مین آیا اور حضرت کے کان مین چپکے کہا کہ یارسول اللہ ہمنے ذبح کیا ہی ایک بچہ بکری کا اور ایک صاع بھر جو کا آٹا تیار کیا ہی سو آپ تشریف لے چلین اور آٹھ نو آدمی اور بھی آپ کے ساتھ چلین تب پکار دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جابر نے ضیافت کی تیاری کیا ہی چلو دوڑو سب کوئی اور فرما دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مت اُتارنا اپنی ہانڈی اور نہ پکانا گوندھا ہوا آٹا اپنا جب تک کہ مین نہ آؤن پھر حضرت آئے تب نکال لایا مین اُنکے سامھنے آٹا گوندھا ہوا تب حضرت نے اُسمین اپنا تھوک مبارک ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر تشریف لائے ہماری ہانڈی کے پاس اور اُسمین اپنا تھوک مبارک ڈالا اور برکت کی دعا کی اور فرمایا میری عورت سے کہ بلا ایک روٹی پکانے والی عورت کو کہ تیرے ساتھ وہ بھی پکا دے اور کفگیر سے گوشت

نکال اور ہانڈی کو چولھے مے سے اُتار جابر کہتے ہیں اور تھے وہ
لوگ ہزار آدمی تھے پھر اللہ کی قسم کھاتا ہون کہ سب
لوگون نے اسقدر کھایا کہ کھانا چھوڑ دیا اور بچ رہا اور وہ
لوگ کھا کے چلے گئے اور ہماری ہانڈی جیسی تھی ویسی
ہی پک رہی اور بول رہی تھی اور ہمارا گوندھا ہوا آٹا
ویسا ہی پک رہا تھا جیسا پہلے تھا یہہ سب برکت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی اور اُنکا معجزہ تھا
یارب العالمین تو برکت محمدی ہم لوگون کے گھر مین
ایسی اُتار کہ پھر کبھی نجاوے

* حدثنا ابن ابي عمر ثنا

* حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين ثنا عبد الله بن محمد بن

سفیان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن محمد ابن

عقيل سمع جابرا قال سفين واخبر

عقیل نے اُسنے سنا جابر سے کہا سفیان نے اور خبر دی ہمکو

نا محمد بن المنكدر عن جابر قال خرج

محمد ابن منکدر نے جابر سے اُسنے کہا کہ گھر سے نکلے

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهٗ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مین تھا ساتھ اُنکے
فَدَخَلَ عَلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ
پھر تشریف لے گئے ایک عورت کے گھر انصار مین سے
فَذَبَحَتْ لَهٗ شَاةً
تب ذبح کیا اُسنے اُنکے واسطے ایک بکری
فَاَكَلَ مِنْهَا وَاَتَتْهُ بِقِنَاعٍ
پھر کھایا حضرت نے اُسمین سے اور لائی حضرت کے پاس ایک رکابی
مِنْ رُطَبٍ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّا
بھری تازی کھجوروں سے پھر کھایا اُسمین سے اور وضو کیا
لِلظُّهْرِ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ
ظہر کے واسطے اور نماز پڑھا پھر تشریف لائے
فَاَتَتْهُ بِعُلَالَةٍ مِنْ عُلَالَةِ الشَّاةِ
تب لائی اُنکے پاس بچا ہوا گوشت جو باقی رہا تھا بکری مین سے
فَاَكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ
تب کھایا اور نماز پڑھا حضرت نے عصر کی اور نہ وضو کیا

*حدثنا العباس بن محمد الدوري

*حدیث ہمسے عباس ابن محمد دوری نے

*حدثنا یونس بن محمد قال ثنا

*کہا حدیث کی ہمسے یونس ابن محمد نے کہا حدیثکی ہمسے

فلیح بن سلیمن عن عثمن بن عبد الرحمن

فلیح ابن سلیمان نے عثمان ابن عبد الرحمن سے

عن یعقوب بن ابی یعقوب عن ام المنذر

اُسنے یعقوب ابن ابی یعقوب سے اُسنے ام منذر سے

قالت دخل علی رسول الله

اُسنے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم ومعه علی و

صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے ساتھ حضرت علی تھے اور

لنا دوال معلقة قالت فجعل

ہمارے یہاں کھجور کا خوشہ لٹکا یا ہوا تھا کہا پھر شروع کیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم یاکل و

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے اور

عَلِيٌّ مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت علی اُنکے ساتھہ کھانے لگے تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ يَا عَلِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو باز رہ یا علی

فَإِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَلَسَ

بیشک تو کمزور ہی *ف ا) کہا ام منذر نے پھر بیٹھے

عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ

حضرت علی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے

قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا

کہا ام منذر نے پھر تیار کیا مین نے اُنکے واسطے چقندر

وَشَعِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جو کی روٹی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ

وسلم نے حضرت علی کو ای علی اِسمین سے لے اور کہا

أَوْفَقُ لَكَ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ

پھر بیشک یہہ بہت موافق ہی تجھکو حدیث کی ہمسے محمود

(ف ا) یعنی بیماری سے اُٹھے ہوا بھی طاقت نہین آنے پائی تمکو یہہ زیان کریگی

بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيٰنَ

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے بشر ابن سری نے سفیان سے

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

اُسنے طلحہ ابن یحیی سے اُسنے عایشہ بنت طلحہ سے

عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اُسنے عایشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنِيْ

کہا عایشہ نے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے میرے

فَيَقُوْلُ اَعِنْدَكِ غَدَاءٌ

پاس اور فرماتے کچھ ہی تیرے پاس صبح کا کھانا

فَاَقُوْلُ لَا قَالَتْ فَيَقُوْلُ

پھر جو مین کہتی کہ نہین کہا عایشہ نے تو حضرت فرماتے

اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَتْ

کہ بیشک مین روزہ دار ہون * ف * ۲ کہا عایشہ نے

فَاَتَانَا يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پھر تشریف لائے میرے یہان ایکروز تب مین نے کہا یا رسول اللہ

(ف ۲) یعنے جو صبح کا کھانا گھر مین نہ ہوتا تو حضرت روزے کی نیت کرلیتے

إنه أهديت لنا هدية قال وما هي قلت

بیشک کسی نے بھیجاہی ہمارے لئے ہدیہ فرمایا وہ کیاہی مین نے کہا

حيس قال أما إني أصبحت

مالیدہ زف ا فرمایا سن رکھو بیشک مین صبح کو ہوا تھا

صائما قال ثم أكل

روزہ دار کہا عایشہ نے پھر کھایا حضرت نے * ف ۲ *

* حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنا

* حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے

عمر بن حفص بن غياث ثنا أبي

عمر ابن حفص ابن غیاث نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

عن محمد بن أبي يحيى الأسلمي عن يزيد

محمد ابن ابی یحییٰ اسلمی سے اُسنے یزید

بن أبي أمية الأعور عن يوسف بن عبد الله

ابن ابی امیہ اعور سے اُسنے یوسف ابن عبد اللہ

بن سلام قال رأيت النبي صلى الله عليه

ابن سلام سے اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

(زف ا حیس ایک کھانا ہی کہ کھجور اور گھی اور اقط سے بناتے ہین اور کبھی کھجور اور گھی اور آٹے سے حلوا بناتے ہین اور کبھی روٹی مل کے مالیدہ بناتے ہین اُسیکو حیس کہتے ہین

(ف ۲ یعنے صبح کو روزے کی نیت حضرت نے کیا تھا پھر کھالیا تو معلوم ہوا کہ نفل کے روزے مین اختیار ہی چاہی پورا کرے چاہی افطار کرے مگر یہہ دوپہر کے پہلے ہی بعد دوپہر کے نہین

وسلم اخذ کسرة من خبز الشعیر فوضع علیها

وسلم کو کہ لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا اور رکھا اُسپر

تمرة ثم قال هذه ادام هذه فاکل

ایک کھجور تب فرمایا یہہ سالن ہی اِسکا اور کھایا

* حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنا

* حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے

سعید بن سلیمان عن عباد بن العوام عن

سعید ابن سلیمان نے عباد ابن عوام سے اُسنے

حمید عن انس بن مالك ان رسول الله

حمید سے اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک رسول الله

صلی الله علیه وسلم کان یعجبه الثفل

صلی الله علیه وسلم تھے کہ خوش لگتا اُنکو ثفل (ف ۳)

قال عبد الله یعني ما بقي من الطعام

کہا عبد الله نے یعنی ثفل وہ چیز ہی کہ باقی رہے کھانے مین سے

* باب ما جاء في صفة وضوء

یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین وضو کرنے

(ف ۳ ثفال کہتے ہین اُس کھانے کو جو باقی رہے ہانڈی یا رکابی مین اور تہہ نگی بھی ثفال ہی اور بھوسے نرم کو بھی ثفل کہتے ہین

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کہانے کے (ف)

* حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ

* حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِي

ابن ابراہیم نے ایوب سے اُسنے ابن ابی

مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ملیکہ سے اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ الطَّعَامُ

نکلے پایخانہ سے پھر نزدیک کیا گیا اُنکی طرف کہا

فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ

تب صحابہ نے عرض کیا نہ لادین ہم آپ کو پانی وضو کیواسطے

قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ

فرمایا مجھکو نہین حکم ہوا وضو کا مگر جب کہڑا ہوں

(ف) اپنے کہانے کیوقت وضو کرتے تھے یا نہین اور وضو کے معنے ہاتھ دہونے کے بھی ہین

اَلَی الصَّلٰوۃ * حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ
نماز کے واسطے * ف ۲ * حدیث کی ہمسے سعید ابن
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِي ثنا سُفْيَانُ بْنُ
عبد الرحمن مخزومی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان
عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ
ابن عیینہ نے عمرو ابن دینار سے اُسنے سعید ابن حویرث سے
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ
اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُسنے کہا کہ نکلے
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَائِطِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ سے
فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَا تَتَوَضَّأُ
پھر لایا گیا کھانا تب لوگوں نے کہا اُنکو کیا وضو نہ کیجیے گا
فَقَالَ أَأُصَلِّي فَأَتَوَضَّأُ * حَدَّثَنَا
تب فرمایا کیا نماز پڑھتا ہوں جو وضو کروں * حدیث کی ہمسے
يَحْيَى بْنُ مُوسَى ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ
یحیی ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن نمیر نے

(ف ۲ حضرت کی عادت تھی کہ اکثر کھانا بے وضو کھاتے تھے اسواسطے صحابہ نے عرض کیا تب حضرت نے فرمادیا کہ وضو نماز کیواسطے فرض ہی کھانے کے واسطے نہیں مگر وضو کھانے کے واسطے مستحب ہی سو حضرت نے ترک کیا کہ لوگ جان لیوین کہ بے وضو کھانا درست ہی الحمد للہ دین مین آسانی ہی)

ثنا قيس بن الربيع ح و * حدثنا

کہا حدیث کی ہمسے قیس ابن ربیع نے اور حدیث کی ہمسے

قتيبة * ثنا عبد الكريم الجرجاني

قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الکریم جرجانی نے

عن قيس بن الربيع عن ابي هاشم

قیس ابن ربیع سے اُسنے ابی ہاشم سے

عن زاذان عن سلمان قال

اُسنے زاذان سے اُسنے سلمان فارسی سے کہا

قرات في التورية ان بركة الطعام

پڑھا مین نے توریت مین کہ بیشک برکت کھانے کی

الوضوء بعده فذكرت ذلك للنبي

ہاتھ دھونا بعد کھانے کے ہی پھر ذکر کیا مین نے اسکا روبرو نبی

صلى الله عليه وسلم واخبرته بما قرات

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دیا مین نے اُنکو جو کچھ پڑھا تھا

في التورية فقال رسول الله صلى الله

توریت مین تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بركة الطعام الوضوء
عليه وسلم نے برکت کھانے کی ہی ہاتھ دہونا
قبله والوضوء بعده * باب
پہلے کھانے کے اور ہاتھ دہونا بعد کھانے کے * ف ایہ باب ہی
ماجاء في قول رسول الله صلى الله عليه
ان حدیثوں کا جو آئی ہیں قول میں رسول الله صلی الله علیه
وسلم قبل الطعام وبعد ما يفرغ
وسلم کے پہلے کھانیکے اور بعد فراغت ہونے
منه * حدثنا قتيبة بن سعيد
کھانے سے * ف ۲ * حدیث کی ہمسے قتیبه ابن سعید نے
ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب
کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے یزید ابن ابی حبیب سے اُسنے
عن راشد بن جندل اليافعي عن حبيب
راشد ابن جندل یافعی سے اُسنے حبیب
بن اوس عن ابي ايوب الانصاري قال
ابن اوس سے اُسنے ابی ایوب انصاری سے کہا

(ف ۱ کھانے کے پہلے ہاتھ دھونے مین کھانا زیادہ ہو جاتا ہی اور بعد کھانے کے دھونے مین قوت مین برکت ہوتی ہی اور بندگی کی قوت ہوتی ہی

(ف ۲ یعنے کھانے کے پہلے کیا کرتے تھے اور بعد کھانے کے کیا کرتے تھے

كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھے ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَوْمًا فَقَرَّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَلَمْ

ایکدن پھر نزدیک لایا گیا طرف آنکے کھانا سو نہ دیکھا مین نے

اَرَ طَعَامًا كَانَ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ

کوئی کھانا کہ ہو بہت زیادہ برکت مین اُس کھانے سے

اَوَّلَ مَا اَكَلْنَا وَلَا اَقَلَّ بَرَكَةً

جو ہمارے شروع کھانے مین تھی اور نہ بہت کم برکت مین

فِيْ اٰخِرِهٖ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

جو آخر کھانے مین تھی کہا ہمنے یا رسول کسطرح ہی یہہ

هٰذَا قَالَ اِنَّا ذَكَرْنَا اسْمَ اللّٰهِ حِيْنَ

فرمایا بیشک ہمنے ذکر کیا نام اللہ کا جب

اَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ اَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ اللّٰهَ تَعَالٰى

کھانے لگے پھر بیٹھا وہ شخص کہ کھایا اور نہ نام لیا اللہ تعالے کا

فَاَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سو کھایا اُسکے ساتھ شیطان نے * ن ٢ حدیث کی ہمسے یحی ابن

(ف ٢) اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ کھانے کے پہلے بسم اللہ کہنا سنت ہی اور کھانے مین برکت ہوتی ہی اور بسم اللہ ترک کرنے سے شیطان ساتھ کھا لیتا ہی اور کھانا کم ہو جاتا ہی

موسي انبــــا ابوداود انبــــا هشـــام

موسیٰ نے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو ہشام

الدستوائي عن بديلِ ن العقيـــلي عن

دستوائی نے بدیل عقیلی سے اُسنے

عبد الله بن عبيد الله ابن عميـــر عن

عبد الله ابن عبید الله ابن عمیر سے اُسنے

امِ كلثوم عن عـائشة رضي الله عنهمـــا

ام کلثوم سے اُسنے عایشہ رضی الله عنہما سے

قـــالت قـــال رسول الله

کہا کہ فرمایا رسول الله

صلّى الله عليه وسلّم اذا اكل احدكــم

صلی الله علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم مین پھر

فنسي ان يذكر الله تعالى على طعامه فليقل

بھول جاوے نام لینا الله تعالیٰ کا اپنے کھاتے وقت پھر چاہیئے

بسم الله اوله واخره * حدثنـــا

کہ کہے بسم الله اوله وآخره * ف * حدیث کی ہمسے

(ف) اِسکے یہہ معنے کہ بسم الله کہتا ہون مین پہلے جو بھول گیا اُسکے بدلے اور اب آخر مین جو یاد آیا اِس وقت بھی کہتا ہون

عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ اَنْبَأَ

عبد الله ابن صباح ہاشمی بصری نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عبد الاعلیٰ نے معمر سے اُسنے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُ

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن ابی سلمہ سے کہ بیشک

دَخَلَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ آیا پاس رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

وَعِنْدَهُ طَعَامٌ فَقَالَ اُدْنُ

اور حال یہہ کہ پاس حضرت کے کھانا تھا تب فرمایا نزدیک ہو

يَا بُنَيَّ فَسَمِّ اللهَ تَعَالٰى وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ

ای بچے میرے پھر نام لے الله تعالی کا اور کھا اپنے داہنے ہاتھ سے

وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

اور کھا اُس طرف سے جو پاس ہی تیرے *ف ۲*

*حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ اَنْبَأَ اَبُو اَحْمَدَ

*حدیث کہی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو احمد

(ف ۲) اِس حدیث سے مستحب ہوا کھانے پر بسم الله کہنا اور داہنے ہاتھ سے کھانا اور اپنے آگے سے کھانا دوسرے کے آگے سے نہ کھاوے مگر میوہ جسطرح کہ کھجور وغیرہ ہی سب طرف سے کھانا درست ہی اُسکا ذکر دوسری حدیث میں آیا ہی

الزُّبَيرِيُّ ثنا سُفيٰنُ الثَّوريُّ عَن اَبِي هاشِمٍ

زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ثوری نے ابی ہاشم سے

عَن اسمٰعيلَ بنِ رِياحٍ عَن رِياحِ بنِ عبيدةٍ

اُسنے اسمعیل ابن رباح سے اُسنے رباح ابن عبیدہ سے

عن ابي سعيد ن الخدري قال كان رسول الله

اُسنے ابی سعید خدری سے کہا تھے رسول اللہ

صَلّى اللهُ عليهِ وسلَّم اذا فرغ من طعامه

صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کھانے سے

قَال الحمدُ لله الَّذي اطعمنا و

کہتے سب تعریف اللہ کے واسطے ہی جسنے کھانا یا ہمکو

سقانا وجعلنا مسلمين * حدثنا محمد بن

اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار انبا يحيى بن سعيد انبا

بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو

ثور بن يزيد ثنا خالد بن معدان عن

ثور ابن یزید نے کہا حدیث کی ہمسے خالد ابن معدان نے

أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
ابی امامہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُفِعَتِ الْمَائِدَةُ مِنْ بَيْنِ
علیہ وسلم جب اٹھایا جاتا دستر خوان سامھنے انکے سے
يَدَيْهِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا
کہتے سب شکر اور تعریف واسطے اللہ کے ایسا شکر
كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ
کہ بہت اور پاکیزہ اور برکت کئی گئی اسمین نہ رخصت
مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا
کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اسے ای پالنے والے ہمارے (ف)
* حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ ثَنَا وَكِيعٌ
* حدیث کی ہمسے ابو بکر محمد ابن ابان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے
عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ
ہشام دستوائی سے اسنے بدیل ابن میسرہ
الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ
عقیلی سے اسنے عبد اللہ ابن عبید ابن عمیر سے

(ف یعنے شکر بہت کرون کبھی شکر جدا نہو مجھسے اور نہ مین شکر کرنے سے بے پروائی کرون بلکہ شکر بالمبالغہ کیا کرون باقی اس مقام مین سوال ہی کہ

عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اُسنے ام کلثوم سے اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کہاتے

الطَّعَامَ فِي سِتَّةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَجَاءَ

کہانا چھہ آدمی کے ساتھہ اپنے یاردن مین سے پھر آیا

اَعْرَابِيٌّ فَاَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ

ایک گوئین کاآدمی اور کھالیا وہ کہانا دو لقمہ مین تب فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَمَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بسم اللہ کہتا

لَكَفَاكُمْ * حَدَّثَنَا

تو بیشک کفایت کرتا یہہ کہانا تم سبکو * حدیث کی ہمسے

هَنَّادٌ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا

ہناد اور محمود ابن غیلان نے دونونے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ

ابو اسامہ نے ذکریا ابن ابی زائدہ سے اُسنے

مائدہ کے معنے چوکی سمجھے تو انس کی روایت مے جو اوپر لزرچکی کہ حضرت نے چوکی پر نہین کہایا خلاف ہوتا ہی سو اُسکا جواب یہہ ہی کہ انس نے اپنے علم موافق جو معلوم تھا بیان کیا اور دوسرے یہہ کہ چوکی پر حضرت کا نکہانا بہت وقت مین تھا کبھی کسی وقت کھا لیا ہوگا کہ چوکی پر کھانا درست ہوجاوے یا مائدہ کے معنے دسترخوان سمجھو جیسا کہ شرح شمایل مین لکہا

سَعِيد بن أبي بردة عن أنس بن مالك
سعيد ابن ابی بردہ سے اُسنے انس ابن مالک سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک
الله ليرضى عن العبد أن يأكل الأكلة
اللہ راضی ہوتا ہی بندے سے کہ کھاوے ایک لقمہ
أو يشرب الشربة فيحمده عليها
یا پیوے ایک گھونٹ پھر شکر کرے اُسکا اُسپر

*باب ما جاء في قدح رسول الله
* یہہ باب ہی اُنحدیثونکا جو آئی ہیں بیچ پیالے رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم حدثنا الحسين بن الاسود
صلی اللہ علیہ وسلم کے (حدیث کہی) ہمسے حسین ابن اسود
البغدادي ثنا عمرو بن محمد ثنا
بغدادی نے کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن محمد نے کہا حدیث کہی ہمسے
عيسى بن طهمان عن ثابت قال اخرج
عیسی ابن طہمان نے اُسنے ثابت سے اُسنے کہا نکالا

یعنی کہ مائدہ نرم
اُلپر یکا وہ دستر خوان
اور قاموس مین
مائدہ کے معنے
کھانا لکھا ہی اب
دونو روایت
کی موافقت ہو
گئی

إلينا أنس بن مالك قدح خشب غليظا مضببا

ہمارے دکھایا کو انس ابن مالک نے پیالا لکڑی کا موٹا میخ مارا ہوا

بحديد فقال يا ثابت هذا قدح رسول الله

لوہے کی تب کہا ای ثابت یہ پیالہ ہی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا عبد الله

صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہمسے عبد اللہ

بن عبد الرحمن انبأنا عمرو بن عاصم

ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عمرو ابن عاصم نے

ثنا حماد بن سلمة انبأنا حميد و

کہا حدیث کہی ہمسے حماد ابن سلمہ نے کہا خبر دی ہمکو حمید اور

ثابت عن أنس قال لقد سقيت

ثابت نے انس سے انس نے کہا بیشک پلایا مین نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا القدح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالے مین

الشراب كله الماء والنبيذ والعسل

پینے کی چیزین سب پانی اور نبید اور شہد

وَاللَّبَنِ * بَابُ مَا جَآءَ فِي

اور دودھ * ف ا* یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین

صِفَةِ فَاكِهَةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم

بیان مین میوہ کھانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ

* حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن موسی فزاری نے

اَنْبَأَ اِبْرٰهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ

کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن سعد نے اپنے باپ سے اُسنے

عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا

علیہ وسلم کھاتے ککڑی تازی کھجور کے ساتھ * حدیث کی ہمنے

عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ ثَنَا

عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے

مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ هِشَامِ

معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُسنے ہشام

(ف ا نبیذ کہتے ہین جو خرما یا انگور پانی مین بھگا دیتے ہین اُسی کا شربت پیتے ہین)

بن عروة عن ابيه عن عائشة رضى الله

ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عایشہ رضی الله

عنها ان النبى صلى الله عليه وسلم كان

عنہا سے کہ بیشک نبی صلی الله علیہ وسلم تھے

ياكل البطيخ بالرطب * حدثنا

کھاتے خربوزہ تازی کھجوروںکے ساتھ * حدیث کی ہمسے

ابرهيم بن يعقوب انبا وهب بن

ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خبردی ہمکو وہب ابن

جرير ثنا ابي قال سمعت

جریر نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے کہا سنا مین نے

حميدا يقول او قال حدثني

حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جریر نے کہ حدیث کی مجھسے

حميد قال وهب وكان صديقا

حمید نے کہا وہب نے اور تھے حمید سچے دوست

له عن انس بن مالك قال رايت

وہب کے اُنھون نے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ دیکھا مین نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو ایکٹھا کرتے

بَيْنَ الْخِرْبِزِ وَالرُّطَبِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

کھاتے تھے خربوزہ اور تازی کھجوریں * حدیث کی ہم سے محمد ابن

يَحْيىٰ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ اَنْبَأَ

یحییٰ نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن عبد العزیز رملی نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عبد اللہ ابن یزید ابن صلت نے محمد ابن

اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

اسحاق سے اُسنے یزید ابن رومان سے اُسنے عروہ سے اُسنے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَكَلَ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ

وسلم نے کھایا خربوزہ تازی کھجوروں کے ساتھ

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اُسنے مالک ابن انس سے

م وثنا اسحق بن موسی ثنا معن

اور حدیث کی ہمسے اسحق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے

ثنا مالك عن سهيل بن ابي

کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اُسنے سہیل ابن ابی

صالح عن ابيه عن ابي هريرة

صالح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابو ہریرہ سے

قال كان الناس اذا راوا اول الثمر

کہا کہ تھے آدمی لوگ جب دیکھتے پہلا پھل میوے کا

جاءوا به الى النبي صلى الله عليه وسلم

لاتے اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (ف ا)

فاذا اخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر جب لیتے اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال اللهم بارك لنا في ثمارنا

کہتے یا الہی برکت دے ہمکو ہمارے میوون میں

وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في

اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر مین اور برکت دے ہمکو

(ف ا) اسواسطے کہ حضرت کو اللہ تعالے نے تمام مخلوقات سے افضل پیدا کیا ہی جو روزی اللہ بخشے تو پہلے آسکے پانے کے لایق حضرت ہیں اور پہلے اُنکے ہاتھ مین جانے سے ہمکو برکت ہوگی،

صاعنا وفي مدنا اللهم ان ابرهيم

ہماری صاع مین اور ہمارے مد مین (ف یا الہی بیشک ابراہیم

عبدك وخليلك ونبيك و

تیرا بندہ اور تیرا خالص دوست اور تیرا نبی ہی اور

اني عبدك ونبيك وانه

بیشک مین بندہ تیرا اور نبی تیرا ہون اور بیشک اُسنے

دعاك لمكة واني ادعوك

دعا کی تجھسے واسطے مکہ کے اور بیشک مین دعا مانگتا ہون تجھسے

للمدينة بمثل ما دعاك به

واسطے مدینہ کے مثل اُسکے جو اُسنے دعا کی تجھسے ساتھہ اُسکے

لمكة ومثله معه قال ثم يدعو

واسطے مکہ کے اور مثل اُسکے اور اُسکے ساتھہ ف) کہا ابوہریرہ نے پھر بلاتے

اصغر وليد يراه فيعطيه ذلك

بہت چھوتے لڑکون مین سے جسکو دیکھتے پھر دیتے اُسکو وہ

الثمر* حدثنا محمد بن حميد الرازي انبا

میوہ * حدیث کی ہمسے محمد ابن حمید رازی نے کہا خبر دی ہمکو

(ف ۲ صاع ایک پیمانہ ہی اور مد اُسکا پاو ہی

(ف یعنی مین دعا مانگتا ہون تجھسے کہ مکہ کے دوچند برابر برکت مدینہ کو واسطے دے

ابراهيم بن المختار عن محمد بن اسحق عن

ابراہیم ابن مختار نے محمد ابن اسحاق سے اُسنے

ابي عبيدة عن محمد بن عمار بن ياسر

ابی عبیدہ سے اُسنے محمد ابن عمار ابن یاسر سے

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت

اُسنے ربیع بنت معوذ ابن عفراء سے اُسنے کہا

بعثني معاذ بن عفراء بقناع من

کہ بھیجا مجھکو معاذ ابن عفراء نے ساتھ ایک طباق کے اُسمین

رطب وعليه اجر من قثاء زغب

تازی کھجورین اور اسکے اوپر بتیان ککڑی کی رونوالی دھری ہوی

وكان النبي صلي الله عليه وسلم يحب القثاء

اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے ککڑی کو

فاتيته به وعنده حلية

پھر لائی مین حضرت کے پاس اُسکو اور پاس حضرت کے زیور تھا

قد قدمت عليه من البحرين فملاء

کہ بیشک آیا تھا حضرت کا پاس بحرین سے پھر بھر لیا حضرت نے

يده منها فـــأعطانيـــه

اپنا ہاتھ اُسمین سے اور دیا مجھکو وہ زیور (ف ۲)

حـــدثنا علي بن حجر انبا شريك عن

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے اُسنے سنا

عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت

عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل سے اُسنے سنا ربیع بنت

معوذ بن عفراء قالت اتيت النبي صلى الله

معوذ ابن عفرا سے اُسنے کہا کہ لائی مین نبی صلی اللہ

عليه وسلم بقنــــاع من رطب واجر

علیہ وسلم کے پاس ایک طباق تازی کھجورین اور ککڑیان کی بتیا

زغب فاعطاني ملء كفه حليا او قالت ذهبا

روئوالی تب دیا مجھکو اپنے بھر ہاتھ زیور یا کہا کہ سونا

بـــاب مـــاجـــاء في صفة شراب

یہ باب ہی آن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین پینے کی چیزین

رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ابن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے ابن

(ف ۲) اجری ہمزہ مفتوح جیم ساکن رای مکسور یای ساکن جمع جرو کی ہی جیم مکسور رای ساکن اور آخرمین واو اسکے معنے چھوٹی چیزین اور یہان معنے ہین چھوٹی ککڑی کے ہندی میں اُسکو ککڑی کی بتیا کہتے ہین یا گرگئی آجرھوا

أَبِي عُمَرَ أَنبَا سُفيَانُ عَن مَعمَرٍ عَنِ الزُّهرِي

ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے معمر سے اُنہنے زہری سے

عَن عُروَةَ عَن عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا قَالَت

اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللهِ

تھی بہت پیاری پینے کی چیزون مین نزدیک رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ الحُلوَ البَارِدَ * حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے میٹھی ٹھنڈی چیز * حدیث کی ہمسے

أَحمَدُ بنُ مَنِيعٍ أَنَا إِسمَعِيلُ بنُ إِبرَاهِيمَ

احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے

ثَنَا عَلِيُّ بنُ زَيدٍ عَن عُمَرَ هُوَ ابنُ أَبِي

کہا حدیث کی ہمسے علی ابن زید نے عمر سے وہی ابن ابی

حَرمَلَةَ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا قَالَ

حرملہ ہی اُسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

دَخَلتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

آیا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَلٰی مَيْمُوْنَةَ فَجَآءَتْنَا

مین اور خالد ابن ولید پاس میمونہ کے پھر لائی ہمارے پاس

بِاِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ایک برتن مین دودھ پھر پیا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰی يَمِيْنِهِ وَخَالِدٌ

علیہ وسلم نے اور مین تھا داہنی طرف اُنکے اور خالد تھے

عَلٰی شِمَالِهٖ فَقَالَ لِي الشَّرْبَةُ لَكَ فَاِنْ

بائین طرف اُنکے تب فرمایا مجھکو حق پینے کا تیرا ہی پھر اگر

شِئْتَ اٰثَرْتَ بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ

چاہے تو دے تو اُسکو خالد کو تب کہا مین نے کہ مین نہین

لِاُوْثِرَ عَلٰی سُؤْرِكَ اَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اختیار کرتا دینا تمھارے جوٹھے کا کسیکو تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھانا دے اُسکو اللہ

طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ

کوئی کھانا تو چاہیئے کہ کہے یا الٰہی برکت دے ہمکو

لَنَا فِيهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ

اِس کہانے مین اور کہلا تو ہمکو بہتر اسے اور جو شخص

سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

کہ پلاوے اُسکو اللہ دودھہ پھر چاہئے کہ کہے یا الٰہی

بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ

برکت دے ہمکو اِسمین اور زیادہ کر ہمکو اِسی دودھہ سے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ

رسول اللہ علیہ اللہ علیہ وسلم نے نہین ہی کوئی چیز ایسی

يُجْزِي مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

کہ کفایت کرے بجاے کہانے اور پینے کے

غَيْرُ اللَّبَنِ قَالَ اَبُو عِيسٰى هٰكَذَا رَوٰى

سوای دودھہ کے کہا ابو عیسی نے اِسیطرح روایت کی

سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ

سفیان ابن عیینہ نے اِس حدیث کو معمر سے

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ رضی اللہ

مِنْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ

منہا سے اور روایت کیا اِس حدیث کو عبد اللہ ابن

الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

مبارک نے اور عبد الرزاق نے اور بہت لوگون نے

عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

معمر سے اُسنے زہری سے اُسنے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا

علیہ وسلم سے مرسل *ف ۱) اور سبہون نے ذکر نکیا

فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهٰكَذَا رَوَى

اُسمین عروہ سے اُسنے عایشہ سے اور اسیطرح روایت کی

يُونُسُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ

یونس نے اور بہت لوگون نے زہری سے اُسنے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى

صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسیٰ نے

وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ

اور نہین پیغمبر تک سند ملایا اِس حدیث کی مگر ابن عیینہ نے

(ف ۱) مرسل وہ حدیث کہ تابعین حدیث نقل کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحابہ کا واسطہ بیچ مین چھوڑ دے

مِن بينِ الناسِ وميمونـــة بنت الحارث

تمام آدمیون مین سے اور میمونہ بیٹی حارث کی

زوج النبيِ صلّى الله عليه وسلّم هي خالـة

جو بی بی ہین نبی صلی الله علیه وسلم کی وہ خالہ ہین

خالدبن الوليدوخالة بن عباسٍ رضي الله

خالد ابن ولید کی اور خالہ ہین ابن عباس رضی الله

عنهـم وخـــالة يزيدبنِ الاصمِ واختلف

عنهم کی اور خالہ ہین یزید ابن اصم کی اور اختلاف کیا ہی

الناس في روايةِ هذا الحديث عن علي بن

لوگون نے روایت مین اس حدیث کے علی ابن

زيدبنِ جدعان فروى بعضهم عن علي بن

زید ابن جدعان سے پھر روایت کیا اُن مین سے بعضے نے علی ابن

زيدٍ عن عمربنِ ابي حرملـــــــة

زید سے اُسنے عمر ابن ابی حرمله سے

وروى بعضهـــــــم عن مـــــلي

اور روایت کی اُنمین سے بعضے نے علی

بنِ زيدٍ عن عمر بنِ حرملةَ وروى

ابن زید سے اُسنے عمر ابن حرملہ سے اور روایت کی

شعبة عن عليِ بنِ زيدٍ فقال عن عمرو بنِ

شعبہ نے علی ابن زید سے اور کہا عمرو ابن

حرملة والصحيح عمر بن ابي حرملة * باب

حرملہ سے اور صحیح ہی عمر ابن ابی حرملہ * یہ باب ہی

ما جاء في شرب رسول الله

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں پینے کی طرح رسول اللہ

صلّى الله عليه وسلم * حدثنا احمد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

منيع ثنا هشيم انبا عاصم

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو عاصم

الاحول و مغيرة عن الشعبي عن ابنِ

احول اور مغیرہ نے شعبی سے اُسنے ابن

عباسٍ رضي الله عنهما ان النبي صلّى الله

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عليه وسلم شرب من زمزم وهو قائم

عليه وسلم نے پیا پانی زمزم کا اور حال یہ کہ کھڑے تھے

* حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا محمد بن

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

جعفر عن حسين بن المعلم عن عمرو بن

جعفر نے اُسنے حسین معلم سے اُسنے عمرو ابن

شعيب عن ابيه عن جده

شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے

قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يشرب قائما وقاعدا

پانی پیتے تھے کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی ف ا

* حدثنا علي بن حجر انا ابن المبارك

* حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو ابن مبارک نے

عن عاصم بن الاحول عن الشعبي عن ابن

عاصم احول سے اُسنے شعبی سے اُسنے ابن

(ف ا) دوسری حدیثوں میں جو کھڑے پانی پینا منع آیا ہے تو ادب اور تربیت کی اسلئے اور یہان جو حضرت نے کھڑے ہوئے پانی پیئے کہیں تو جواز کے بیان کیواسطے

عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس سے اُسنے کہا پلایا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

وسلم کو آب زمزم پھر پیا اور حال یہہ کہ کھڑے تھے

* حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ

* حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد ابن علا اور محمد

بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا اَنْبَأَنَا ابْنُ

ابن طریف کوفی نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابن

الْفُضَيْلِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

فضیل نے اعمش سے اُسنے عبد الملک ابن

مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ اُتِيَ

میسرہ سے اُسنے نزال ابن سبرہ سے اُسنے کہا لایا گیا روبرو

عَلِيٌّ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ

حضرت علی کے ایک کوزہ پانی کا اور حال یہہ کہ وہ بیٹھے تھے رحبہ مین

فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ

ف ٢ * پھر لیا کوزہ مین سے ایک چلو اور دھویا دونو ہاتھ اپنے

(ف ٢) رحبہ ایک چبوترہ سا کوفہ کی مسجد مین تھا حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ وہان بیٹھ کے لوگون کو وعظ کرتے تھے اور بیٹھتے تھے

وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَہٗ

اور کلی کیا اور ناک مین پانی دیا اور مسح کیا اپنے منہہ کو

وَذِرَاعَيْهِ وَرَاسَهٗ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ

اور دونو ہاتھونکو اپنے اور اپنے سرکو پھر پیا اُسمین سے

وَهُوَقَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ

اور حال یہہ کہ کھڑے تھے بعد اسکے فرمایا یہہ وضو ہی

مَنْ لَمْ يُحْدِثْ هٰكَذَا رَأَيْتُ

اُس شخص کا کہ نہ تونا ہو وضو اُسکا اسیطرح دیکھا مین نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے * حدیث کی ہمسے

قتيبة بن سعيد ويوسف بن حماد

قتیبہ ابن سعید نے اور یوسف ابن حماد نے دونو نے کہا

قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي عِصَامٍ

حدیث کی ہمسے عبد الوارث ابن سعید نے ابی عصام سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يتنفس في الاناء ثلثا اذا شرب

وسلم تھے دم لیتے برتن میں تین بار جب پانی پیتے * ف ا

ويقول هو امرا و اروى

اور فرماتے کہ اسطرح پانی بہت بجھاتا ہی اور پیاس خوب جاتی ہی

* حدثنا علي بن خشرم انا عيسى بن

* حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن

يونس عن رشدين بن كريب عن ابيه

یونس نے رشدین ابن کریب سے اُسنے اپنے باپ سے

عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه

اُسنے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان اذا شرب تنفس مرتين * حدثنا

وسلم تھے جب پیتے دم لیتے دو بار * حدیث کی ہمسے

ابن ابي عمر ثنا سفين عن يزيد بن

ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے یزید ابن

يزيد بن جابر عن عبد الرحمن بن ابي

یزید ابن جابر سے اُسنے عبد الرحمن ابن ابی

(۱۰) یعنے برتن کے پاس نہ پھر کہ برتن کے اندر دم لیتے کیونکہ دوسری حدیثون میں برتن کے اندر دم لینے سے منع فرما ہی

عمرة عن جدته كبشة قالت

عمرہ سے اُسنے اپنی دادی کبشہ سے اُسنے کہا کہ

دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم

تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فشرب من في قربة معلقة قائما

پھر پیا منھ سے مشک کے جو لٹکی تھی اور حال یہہ کہ

فقمت الى فيها

کھڑے تھے پھر کھڑی ہوئی مین مشک کے منھ کے پاس

فقطعته * حدثنا محمد بن بشار

اور کاٹ لیا اُسکو * ف * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

انبا عبد الرحمن بن مهدي انبا عزرة

کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ

بن ثابت الانصاري عن ثمامة بن عبد الله

ابن ثابت انصاری نے اُسنے ثمامہ ابن عبد اللہ سے

قال كان انس بن مالك يتنفس في الاناء

اُسنے کہا کہ تھے انس ابن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے

(ف ۲ کہ اپنے پاس برکت کیواسطے نگاہ رکھوں اور اُسّے مریضون کی دوا کرون کہ لب مبارک حضرت کا اُسمین لگا تھا دوسری حدیث مین حضرت نے مشک کے منھ سے پانی پینا منع کیا ہی کہ کوئی چیز منھ مین جا رہی اور یہان پی لیا تو اسواسطے کہ لوگ جان لین کہ درست ہی مگر منھ سے نہ پینا مستحب ہی فرض نہین ہی

ثلثا وزعم انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تین بار اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یتنفس فی الاناء ثلثا * حدثنا

تھے دم لیتے نزدیک برتن کے تین بار * حدیث کی ہمسے

عبداللہ بن عبدالرحمن انبا ابوعاصم

عبداللہ ابن عبدالرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے

عن جریج عن عبدالکریم عن البراء بن

جریج سے اُسنے عبدالکریم سے اُسنے براء بن

زید بن ابنة انس بن مالک عن انس بن

زید نواسی انس ابن مالک سے اُسنے انس ابن

مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دخل علی ام سلیم وقربة معلقة

تشریف لائے ام سلیم کے پاس اور مشک لٹکی تھی

فشرب من فم القربة وھو

پھر پیا حضرت نے منہ سے مشک کے اور حال یہ کہ حضرت

قَائِمٍ فَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ

کھڑے تھے تب کھڑی ہوئی ام سلیم انس کی ما

اِلَى رَأسِ القِرْبَةِ فَقَطَعَتهَا * حَدَّثَنَا

مشک کے سر کے پاس اور کاٹ لیا اُسکو * حدیث کی ہمسے

اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَيْسَابُوْرِيُّ اَنْبَأَ اِسْحٰقُ

احمد ابن نصر نیسابوری نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق

بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ * حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بِنْتُ

ابن محمد فروی نے کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ بنت

نَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ

نایل نے عایشہ بنت سعد ابن ابی وقاص سے

عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اُسنے اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَالَ بَعْضُهُم

تھے پانی پیتے کھڑے ہوے * ف ا * اور بعضون نے کہا

عُبَيْدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ * بَابُ مَا جَاءَ فِي

کہ عبیدہ بنت نابل * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین

(ف ا یعنے کبھی کھڑے بھی پانی پی لیا ہی

تعطّرِ رسُولِ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّمَ

بیان میں خوشبو لگانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حدثنا محمد بن رافعٍ وغیرُ واحدٍ

* حدیث کی ہم سے محمد ابن رافع نے اور بہت لوگوں نے

قالوا انا ابواحمد الزبیری ثنا

سب نے کہا خبر دی ہمکو ابواحمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے

شیبان عن عبد اللّٰہ بن المختارِ عن موسیٰ

شیبان نے عبد اللہ ابن مختار سے اُسنے موسیٰ

بن انس بن مالك عن ابیه قال

ابن انس ابن مالک سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے کہا

کانَ لرسولِ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلّم سُکّةٌ

کہ تھی واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سُکہ

یتطیب منها * حدثنا محمد بن

کہ خوشبو لگاتے اُسے * ف ٢ * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشارٍ انبا عبد الرحمن بن مهدیٍ انبا

بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو

* ف ٢ سکہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہی کہ اُسمین دوسری خوشبوئین ملاکے اُسکا استعمال کرتے ہیں

عزرة بن ثابت عن ثمامة بن عبد الله قال

عزرہ ابن ثابت نے ثمامہ ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا

كان انس بن مالك لا يرد الطيب

کہ تھے انس ابن مالک نہیں پھیرتے خوشبوئی کو * ف ٣

(ف ٣ یعنے جب کوئی اُنکو ہدیہ دیتا)

وقال انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

لا يرد الطيب * حدثنا قتيبة بن

نہ پھیرتے خوشبوئی کو * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا ابن ابي فديك عن عبد الله

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابن ابی فدیک نے عبد اللہ

بن مسلم بن جندب عن ابيه عن

ابن مسلم ابن جندب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے

ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ پھیری نہیں جاتی ہیں

اَلْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ * حدثنا محمود

ایک تکیہ دوسرے تیل خوشبودار تیسرے دودھ * حدیث کی ہمسے

بن غیلان ثنا ابوداود الحفري عن

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود حفری نے اُسنے

سفین عن الجریري عن ابي نضرة عن

سفیان سے اُسنے جریری سے اُسنے ابی نضرہ سے اُسنے

رجل عن ابی هریرة قال قال رسول الله

ایک مرد سے اُسنے ابی ہریرہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم طیب الرجال ماظهر

صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبوئی مردونکی وہ ہی کہ ظاہر ہو

ریحه وخفي لونه وطیب النساء

بو اُسکی اور چھپا ہو رنگ اُسکا اور خوشبوئی عورتونکی

ما ظهر لونه وخفي ریحه * حدثنا

وہ ہی کہ ظاہر ہو رنگ اُسکا اور چھپی ہو بو اُسکی (ف ۲ حدیث کی ہمسے

علي بن حجر انبا اسمعیل بن ابرهیم عن الجریري

علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو اسمعیل ابن ابراہیم نے جریری سے

*ف ۲ کیونکہ رنگ کے ظاہر کرنے مین سنگار اور زینت کا ارادہ ہوتا ہی اور مردون کو سنگار سے کیا کام اور عورتونکو رنگین کپڑا زینت کے واسطے قباحت نہین مگر خوشبو لیکر تمین لگا کے نہ نکلے کیونکہ رنگین کپڑا چادر سے چھپا سکتی ہی اور رات کیوقت نہ بھی چھپاوے تو کون دیکھتا ہی مگر خوشبو دور تک کے لوگون کو خبر کرتی ہی اور موجب فتنہ

من ابي نضرة عن الطفاوي عن ابي هريرة

اُسنے ابو نضرہ سے اُسنے طفاوی سے اُسنے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله بمعناه

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیثکے اور معنے

* حدثنا محمد بن خليفة وعمرو بن علي قالا

بھی ویسے * حدیثکی ہمسے محمد ابن خلیفہ اور عمر ابن علی نے دونو بولے

ثنا يزيد بن زريع ثنا حجاج الصواف

حدیثکی ہمسے یزید ابن زریع نے کہا حدیثکی ہمسے حجاج صواف نے

عن حنان عن ابي عثمن النهدي قال قال

حنان سے اُسنے ابی عثمان نہدی سے اُسنے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطى احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی

كم الريحان فلا يرده فانه خرج

تم مین کا پھول خوشبودار تو نہ پھیرے اُسکو پھر بیشک

من الجنة قال ابو عيسى لا نعرف

وہ نکلا ہی جنت سے (ف ٣ کہا ابو عیسی نے ہم نہین پہچانتے

کا ہوناہی دوسری حدیث مین آیا ہی کہ عورت جب خوشبو لگاوے اور مردنکی مجلس مین ہوکے چلے تو وہ ایسی ویسی ہی یعنے زانیہ ہی تو عورت خوشبو لگاکے باہر کبھی نہ نکلے ایکن اپنے مرد کے پاس جب ہوے تب جتنی خوشبو چاہے لگاوے (ف ٣ ریحان کہتے ہین خوشبودار پھول اور گھاس کو جو زمین سے اُگتی ہین اور سب خوشبو کو بھی

لِحَنَانٍ غَيْرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حنان کیواسطے سوای اس حدیث کے اور کہا عبدالرحمن ابن

اَبِي حَاتِمٍ فِي كِتَابِ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ حَنَانُ نِ الْاَسَدِي

ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل مین حنان اسدی

مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ شَرِيْكٍ وَهُوَ صَاحِبُ

فرزندون مین ہین اسد ابن شریک کے اور وہ یار ہین

الرَّفِيْقِ عَمِّ وَالِدِ مُسَدَّدٍ وَرَوِيَ عَنْ

مسدد کے باپ کے چچا کے یار کے اور اُسنے روایت کی ہی

اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ وَرَوِيَ عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ

ابی عثمان نہدی سے اور روایت کی اسے حجاج ابن

اَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافِ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ

ابی عثمان صواف نے مین نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے

ذٰلِكَ * حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَالِدِ

ایسا ہی * حدیث کی ہمسے عمر ابن اسمعیل ابن مجالد

بْنِ سَعِيْدِ نِ الْهَمْدَانِيُّ اَنْبَانِي

ابن سعید ہمدانی نے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے

عَن بیان عن قیس بن ابی حازم

کہا اُسنے بیان سے اُسنے قیس ابن ابی حازم سے

عَن جریر بن عبد اللہ قال عرضت

اُسنے جریر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا حاضر کیا گیا مین

بین یدی عمر بن الخطاب فالقی جریر

روبرو حضرت عمر ابن خطاب کے پھر ڈالدیا جریر نے *ف ۱

رداءہ ومشی فی ازار فقال

اپنی چادر اور چلا فقط تہبند باندھے تب کہا اُسکو

لہ خذ رداءک فقال عمر للقوم

یعنے مجھکو حضرت عمر نے لے اپنی چادر اور فرمایا عمر نے لوگو سے

ما رایت رجلا احسن صورۃ من جریر

کہ مین نے نہ دیکھا کسی مرد کو اچھا زیادہ صورت مین جریر سے

الا ما بلغنا من صورۃ یوسف علیہ السلام

مگر جو خبر پہونچی ہی صورت یوسف علیہ السلام سے *ف ۲

باب کیف کان کلام

اس باب مین یہہ بیان کہ کس طرح تھا کلام

(ف ۱ یعنے مین نے

(ف ۲ حضرت عمر کی مراد یہہ تھی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سوای کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن کچھ حسن دوسرا تھا اُسکو بشر کے حسن کے مقابلہ مین کیون ذکر کرین اور خوشبو کے باب مین خوبصورتی کی حدیث اسواسطے ذکر کیا کہ خوبصورتی کو خوشبو لازم ہی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہمنے

حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ

حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے حمید ابن اسود نے

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

اسامہ ابن زید سے اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ

اُسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نہ تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی بات کرنے

سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهُ كَانَ

مثال جلدی بات کرنے تم لوگوں کے یہہ ولیکن حضرت تھے

يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَصْلٍ يَحْفَظُهُ مَنْ

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اُسکو

جَلَسَ إِلَيْهِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

جو شخص کہ بیٹھا ہوتا اُنکے پاس * حدیث کہی ہمسے محمد ابن یحیی

ثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة عن عبد الله بن

کہا حدیث کی ہمسے ابو قتیبہ سلم ابن قتیبہ نے عبد اللہ ابن

المثنی عن ثمامة عن انس بن مالك

مثنی سے اُسنے ثمامہ سے اُسنے انس ابن مالک سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يعيد الكلمة ثلثا لتعقل عنه

دہرا دہرا کے کہتے بات تین مرتبہ تاکہ سمجھا جاوے وہ کلام اُنسے

* حدثنا سفين بن وكيع انبا جميع بن

* حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا خبر دی ہمکو جمیع ابن

عمرو بن عبد الرحمن العجلي ثني رجل

عمرو ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجھسے ایک مرد نے

من بني تميم من ولد ابي هالة زوج خديجة

بنی تمیم میں سے اولاد میں سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے خدیجہ کے

يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي هالة

پکارے جاتے تھے ابو عبد اللہ اُسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ

روایت ہے حضرت امام حسن ابن علی سے انھون نے فرمایا

سَأَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ

کہ پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تھے

وَصَّافًا فَقُلْتُ صِفْ لِي مَنْطِقَ

صفت کرنیوالے حضرت کے کہا مین نے کہ بیان کر مجھسے احوال بات کرنے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا کہ تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ غم مین رہتے

الْأَحْزَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهُ

ف ۱ ہمیشہ فکر کرنیوالے *ف ۲* نہ تھی انکو دنیا مین

رَاحَةٌ طَوِيلَ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِي غَيْرِ حَاجَةٍ

راحت بہت چپ رہتے نہ بات کرتے بغیر حاجت کے

يَفْتَتِحُ الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِأَشْدَاقِهِ

شروع کرتے بات اور تمام کرتے اسکو اپنے کل بھر منہ سے

(ف ۱) یعنی امت
کیواسطے کہ سب
ایمان نہیں لے
آخرت مین انکا
حال کیا ہوگا
(ف ۲) اللہ کی
قدرت مین کیا
کیا نشانی انکی
قدرت کی ظاہر ہوتی ہین

ويتكلم بجوامع الكلم

(ف ۳ اور بات کرتے اسطرح پر کہ لفظ تھوڑے اور معنے

كلامه فصل لا فضول ولا

بہت بات اُنکی جدا کرنیوالی تھی * ف ۴ نہ زیادہ نہ کم (ف ۵

تقصير ليس بالجافي ولا المهين يعظم

نہ تھے ذلیل کرنیوالے اور نہ حقیر کرنیوالے * ف ۶ * بڑی

النعمة وان دقت لا يذم

جانتے نعمت کو اگر چہ تھوڑی ہوتی مذمت نہ کرتے اُس

منها شيئا غير انه لم يكن

نعمت مین سے کسی چیز کو سوای اسکے کہ آنحضرت نہ تھے

يذم ذواقا ولا يمدحه

مذمت کرتے کھانے پینے کی کسی چیز کو اور نہ تعریف کرتے اُسکی

ولا تغضبه الدنيا ولا

* ف ۷ اور غصہ مین نہ لاتی اُنکو دنیا اور نہ وہ

ما كان لها فاذا تعدي الحق لم

چیز کہ ہی واسطے دنیا کے پھر جب عداوت کیا جاتا حق نہ

* ف ۳) اشراف جمع ہی شریف کی شین کے کسور کے ساتھ اسکو درمیان مین کنیج دہان کرتے ہیں اور ہندی مین کل پھرا تو حضرت بات کرتے تو اشراق کھال جاتے یعنی صاف صاف باتین باواز بلند کرتے عورتون اور متکبرون کی طرح سے نہین

(ف ۴ حق اور باطل کو

* ف ۵ یعنے نکوئی بات بے فایدہ بولتے اور نہ مطلب کی بات رہ جاتی

يَقُمْ لِغَضَبِهِ شَيءٌ حَتّى يَنتَصِرَ لَهُ

تھا سامنے اُنکے غصہ کو کوئی چیز جب تک کہ بدلا نہ لیتے اُسکا * ف ٨

لَا يَغضَبُ لِنَفسِهِ وَلَا يَنتَصِرُ لَهَا

غصہ نفرماتے اپنی جان کیواسطے اور بدلا نہ لیتے اپنی جان کیواسطے

اِذَا اَشَارَ اَشَارَ بِكَفِّهِ

جب اشارہ کرتے کسی چیز کیطرف اشارہ کرتے اپنی

كُلِّهَا وَاِذَا تَعَجَّبَ قَلَبَهَا

ساری ہتھیلی سے اور جب تعجب کرتے اُلٹ دیتے اُسکو

وَاِذَا تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ

اور جب بات کرتے نزدیک کرتے ہتھیلی اپنی اور مارتے

بِرَاحَتِهِ اليُمنىٰ بَطنَ اِبهَامِهِ اليُسرىٰ

اپنی ہتھیلی داہنی سے پیٹ کو اپنے بائیں انگوٹھے کے

وَاِذَا غَضِبَ اَعرَضَ وَاَشَاحَ

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دے جاتے اور زیادتی کرتے طرح دینے مین

وَاِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرفَهُ جُلُّ

اور جب خوش ہوتے تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو بہت

ف ٦ یعنے [illegible] کو اپنے سامنے [illegible] دیکھتے [illegible] اپنے [illegible] کے روادار ہوتے

(ف ٧ یعنے نعمت تھوڑی بھی ملتی تو اُسکو بہت بڑی جانتے اور کوئی چیز بدمزہ بھی ہوتی تب بھی اُسکو مذمت نکرتے اُنکا مذمت کرنا یہی تھا کہ اسکی تعریف بھی نکرتے چپکے رہ جاتے

(ف ٨ یعنے دنیا کے واسطے کسی سے غصہ نہوتے مگر جب کوئی حق

ضَحِكَهُ التَّبَسُّمُ يَفْتَرُّ عَنْ مِثْلِ

ہنسنا اُنکا مسکرانا تھا یاری ہنسی سے کھول دیتے جیسے

حَبِّ الْغَمَامِ * بَابُ مَا جَاءَ فِي

اولے کے دانہ بدلی میں سے * ف ا) یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا

ضَحِكِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو آئی ہیں بیان میں ہنسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

وسلم کے * حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ

عباد ابن عوام نے کہا خبر دی ہمکو حجاج نے اور وہ ہیں

ابْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ

ابن ارطاۃ ہی اُسنے سماک ابن حرب سے اُسنے

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَيْ

جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھیں بیچ دونو پنڈلیوں

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باریک اور تھے

بات سے منکر ہوتا یا خلاف شرع کام کرتا تب جو حضرت کو غصہ ہوتا تو پھر حکم شرع کا جاری کرنے بغیر غصہ نہ جاتا

(ف ا* یعنے ہنسنے میں دانت مبارک نکل آتے تو اولے کے دانہ کیطرح بہت پیارے لگتے

لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا فَكُنْتَ اِذَا نَظَرْتَ

نہ ہنستے مگر مسکرانا پھر تھا میں جب دیکھتا

اِلَيْهِ قُلْتَ اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ

اُنکی طرف تو کہتا سرمہ دئی ہوئی ہیں آنکھیں اور حال یہ کہ

بِاَكْحَلَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

نتھیں سرمہ دئی ہوئی (ف ۲ حدیث کی) ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

اَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ

کہا خبردی ہمکو ابن لہیعہ نے عبید اللہ ابن مغیرہ سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ

اُسنے عبد اللہ ابن حارث ابن جزء سے کہا

مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مسکرانے میں رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِنِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے * ف ۳ حدیث کہی ہمسے احمد ابن خالد

الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ السَّيْلَحَانِيِّ

خلال نے کہا حدیث کہی ہمسے یحیی ابن اسحاق سیلحانی نے

(ف ۲ یعنی کوئی نہ سمجھے کہ حضرت سرمہ نہ دیتے تھے سرمہ تو دیتے ہی تھے مگر آنکھ کی پاک حضور کی بغیر سرمہ کے سرمہ دئی لگتی تھی (ف ۳ یعنے حضرت ہنستی پیشانی تھے بہت ہنستے مگر ہنسی اُنکی مسکرانا تھا

ثنا الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے یزید ابن ابی حبیب سے

عبد الله بن الحرث قال ما كان ضحك رسول الله صلى

اُسنے عبد اللہ ابن حارث سے کہا کہ نہ تھا ہنسنا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم الا تبسما قال ابو عيسى هذا حديث

اللہ علیہ وسلم کا مگر مسکرانا کہا ابو عیسی نے یہ حدیث

غريب من حديث ليث بن سعد * حدثنا

غریب ہی حدیث لیث ابن سعید سے * حدیث کی ہمسے

ابو عمار الحسين بن حريث انبا وكيع

ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

ثنا الاعمش عن المعرور بن سويد

کہا حدیث کی ہمسے اعمش نے معرور ابن سوید سے

عن ابي ذر رضي الله عنه قال قال

اُسنے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم

رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے بیشک مین خوب جانتا ہون

اَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَاٰخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ

پہلے مرد کو جو داخل ہوگا بہشت مین اور پچھلے مرد کو جو نکلیگا

مِنَ النَّارِ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ سے لایا جاویگا ایک مرد دن قیامت کے

فَيُقَالُ اعْرِضُوْا عَلَيْهِ صِغَارَ

پھر کہا جاویگا فرشتونکو کہ بیان کرو روبرو اُسکے چھوٹی

ذُنُوْبِهٖ وَتُخَبَّأُ عَنْهُ كِبَارُهَا

گناہین اُسکی اور حال یہ کہ چھپائی جاوینگی اُسسے بڑی گناہین

فَيُقَالُ لَهٗ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا

تب کہا جایگا اُسکو کہ کیا تونے فلانے روز ایسا اور ایسا

وَهُوَ مُقِرٌّ لَا يُنْكِرُ وَهُوَ

اور وہ اقرار کرینوالا ہوگا انکار نکریگا اور حال یہہ کہ وہ

مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِهَا فَيُقَالُ اعْطُوْهُ

ڈرینوالا ہوگا بڑی گناہون سے تب کہا جاویگا دو اُسکو

مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُوْلُ

بجای ہر بدی کے جو اُسنے کیا ہو ایک نیکی تب کہیگا

إِنْ لِي ذُنُوبًا مَا أَرَاهَا

بیشک میری اور گناہ ہین کہ نہین دیکھتا ہون اُنکو

ههنا قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ

اس جگہ کہا ابو ذر نے پھر بیشک دیکھا مین نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے یہان تک

بَدَتْ نَوَاجِذُهُ * حَدَّثَنَا

کہ ظاہر ہوئے ہنسنے کے دانت اُنکے (ف ا حدیثکہی ہمسے

أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعْوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا

احمد ابن منیع نے کہا حدیثکہی ہمسے معاویہ ابن عمرو نے کہا حدیثکہی ہمسے

زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ

زایدہ نے بیان سے اُسنے قیس ابن ابی حازم سے

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا

اُسنے جریر ابن عبد اللہ سے اُسنے کہا کہ نہ

حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(ف ا) نواجذ کہتے ہین نوکیلے دانت کو اور فارسی مین اُسکو نیش دندان کہتے ہین اور یہان مراد ہی اُن دانتون سے جو ہنسی مین ظاہر ہوتے ہین اُسیکو عربی مین ضواحک کہتے ہین

مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِي اِلَّا ضَحِكَ

جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھ کو مگر ہنسے (ف ٢

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعٰوِيَةُ

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کہی ہمسے معاویہ

بْنُ عَمْرٍو ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ

ابن عمرو نے کہا حدیث کہی ہمسے زایدہ نے اسمعیل ابن

اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ

ابی خالد سے اُسنے قیس سے اُسنے جریر سے اُسنے کہا

مَا حَجَبَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

نہ منع کیا مجھکو پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِي اِلَّا

وسلم نے جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر

تَبَسَّمَ * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا

مسکرائے (حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا حدیث کہی ہمسے

اَبُوْ مُعٰوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ

ابو معاویہ نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے

(ف ٢ یعنے جب مجھکو دیکھا تب حضرت مسکرائے

عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ

عبیدہ سلمانی سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَعْرِفُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ

وسلم نے کہ بیشک مین پہچانتا ہون آخری سب دوزخیونکو

خُرُوجًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا

آگ سے نکلنے مین وہ ایک مرد ہوگا کہ نکلیگا آگ سے

زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ اِنْطَلِقْ فَادْخُلِ

گھٹنون کے بل تب کہا جاویگا اُسکو چل اور داخل ہو

الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ

بہشت مین فرمایا حضرت نے پھر جاویگا تاکہ داخل ہو

الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا

بہشت مین تب پاویگا لوگون کو کہ بیشک لے لیا

الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ

اپنے اپنے ٹھکانے تب پھر آویگا اور کہیگا

يَا رَبِّ قَدْ اَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ

کہ ای میرے رب بیشک لے لیا لوگون نے اپنا اپنا ٹھکانا

فَيُقَالُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي

تب کہا جاویگا اُسکو کہ کیا یاد کرتا ہی تو وہ زمانہ

كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ

کہ تھا تو اُسمین (ف ۲ تب کہیگا کہ ہان یاد کرتا ہون تب کہا

(ف ۲ یعنے دوزخ یا دنیا

فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنَّى

جاویگا اُسکو کہ آرزو کر (ف ۳ پھر آرزو کریگا

(ف ۳ یعنے تجھکو جو آرزو ہو سو آرزو کر

فَيُقَالُ لَهُ فَاِنَّ لَكَ الَّذِي

تب کہا جاویگا اُسکو کہ بیشک تیرے واسطے ہی جو

تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ

تونے آرزو کیا اور دس گونا دنیا کا فرمایا

فَيَقُولُ اَتَسْخَرُ بِي مِنِّي

حضرت نے پھر وہ کہیگا بھلا ہنسی کرتا ہی تو مجھسے

وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ

اور حال یہہ کہ تو بادشاہ ہی کہا عبد اللہ نے پھر بیشک

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ

دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے

حتى بدت نواجذه * حدثنا

یہان تک کہ ظاہر ہوے ہنسے کے دانت اُنکے (حدیث بیان کی ہمسے

قتيبة بن سعيد انبا ابو الاحوص عن

قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابو الاحوص نے

ابي اسحاق عن علي بن ربيعة قال

ابی اسحاق سے اُسنے علی ابن ربیعہ سے اُسنے کہا

شهدت عليا رضي الله عنه

حاضر ہوا مین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس

اتي بدابة ليركبها فلما

لائے گئے وہ ایک جانور تاکہ سوار ہون اُسپر پھر جب

وضع رجله في الركاب قال بسم الله فلما

رکھا پانون اپنا رکاب مین کہا بسم اللہ پھر جب

استوى على ظهرها قال الحمد لله ثم قال

سوار ہو چکے اُسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ بعد اسکے کہا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہوں اُس مالک کو کہ تابع دار کیا ہمارے

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

اِسکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنے اُسکے کے

مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا

طاقت رکھنے والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف

لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ

رجوع کرنیوالے ہیں بعد اسکے کہا الحمد للہ تین بار اور اللہ

اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ

اکبر تین بار پاک ہے تو بیشک میں نے ظلم کیا

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ

اپنی جان پر پھر بخش تو مجھکو پھر بیشک حال یہ ہے کہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ

کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوای تیرے پھر ہنسے

فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

تب کہا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ ای امیر المومنین

قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا دیکھا مین نے رسول الله صلی الله علیه و سلم کو

صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

کیا جیسا کہ مین نے کیا بعد اسکے ہنسے تب کہا مین نے کس چیز سے

ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ

ہنسے آپ یا رسول الله فرمایا بیشک رب تیرا

لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ

خوش ہوتا ہی اپنے بندے سے جب کہتا ہی

رَبِّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ يَعْلَمُ

ای میرے رب بخش دے مجھکو گناہ میرے میری جانتا ہی وہ

اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اَحَدٌ

کہ بیشک حال یہ ہی کہ نہین بخشتا گناہون کو کوئی

غَيْرِيْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

سوائے میرے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

اَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

کہا خبر دی ہمکو محمد ابن عبد الله انصاری نے

ثنا ابن عوان عن محمد بن محمد بن الاسود

کہا حدیث کی ہمسے ابن عوان نے محمد ابن محمد ابن اسود سے

عن عامر بن سعد قال قال سعد لقد رایت

اُسنے عامر ابن سعد سے کہا کہ کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا مین نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضحك یوم الخندق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے دن جنگ خندق کے

حتی بدت نواجذہ قال قلت

یہان تک کہ ظاہر ہوے ہنسے کے دانت اُنکے کہا عامر نے کہا مین نے سعد سے

کیف کان قال کان رجل معہ ترس

کیون تھا اُسنا کہا تھا ایک مرد اُسکے ساتھ تھی ڈھال

وکان سعد رامیا وکان یقول کذا وکذا

اور تھے سعد تیر انداز اور تھا وہ کافر اشارہ کرتا ایسے ایسے

بالترس یغطی جبھتہ فنزع لہ

ڈال سے *ف ۲ چھپاتا تھا پیشانی اپنی پھر نکالی اُسکے واسطے

سعد بسہم فلما رفع راسہ

سعد نے ایک تیر پھر جیسون ہین اُٹھایا اُسنے سر اپنا

(ف ۲ جسطرح روکتا تھا تیر کو اُسطرح سعد نے بنا دیا کہ ایسے ایسے روکتا تھا

رمـــــاه فلم يخطئ هذه منه يعني

تیر مارا سعد نے اسکو پھر نہ چوکا یعنی تیر اُسسے یعنی

جبهتـــه وانقلب وشــــــال

اُسکی پیشانی مین جا لگا اور اُلٹ گیا وہ کافر اور اُٹھایا

برجلـــه فضحك رسول الله صلّى الله عليه

اپنا پانون تب ہنسے رسول خدا صلی الله علیه

وسلم حتي بـــدت نواجـذه قلت من اي

وسلم یہان تک کہ کھلے ہنسنے کے دانت اُنکے کہا مین نے کس

شيئٍ ضحك قــــــال من فعلــه بالرّجل

چیز سے ہنسے کہا اُسکے اُٹھانے سے پانون کی تئین

بـــــاب مـــاجـــــاء في مـــزاح

یہ باب ہے اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین خوش طبعی کرنے

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم * حدثنـــــا

رسول الله صلی الله علیه وسلم کے * حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان انبــــابـــوا ســـامة

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے

عن شريك عن عاصم بن الاحول عن انس بن

شریک سے اُسنے عاصم احول سے اُسنے آنس ابن

مالك قال ان النبي صلى الله عليه وسلم

مالک سے اُسنے کہا کہ بیشک نبی صلی الله علیه وسلم نے

قال له يا ذا الاذنين يعني يمازحه

فرمایا اُسکو کہ ای دو کان والے یعنی حضرت خوش طبعی کرتے

* حدثنا هناد بن السري انبا

تھے (ف ۲) حدیث کہی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا خبر دی ہمکو

وكيع عن شعبة عن ابي التياح عن انس بن

وکیع نے شعبہ سے اُسنے ابی تیاح سے اُسنے آنس ابن

مالك قال ان كان النبي

مالک سے اُسنے کہا کہ بیشک حال یہہ ہی کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم ليخالطنا حتى

صلی الله علیه وسلم ملے جلے رہتے ہم مین یہان تک کہ

يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما

فرمانے لگے ہمارے چھوتے بھائی سے کہ ای باپ عمیر کے کیا

(ف ۲) احتمال ہی کہ حضرت نے یہہ لفظ اُنکے حق مین بطریق خوش طبعی کے فرمایا جیسا کہ حضرتکی عادت تھی کہ صحابہ سے خوش طبعی کرتے تھے اسواسطے کہ اُنکو اُلفت زیادہ ہوا اور ہیبت نکھادین اور حضرت کے پاس بیٹھ سکین اور مسئلہ پوچھ سکین یا یہہ کہ آپنے کان رکھنے کے سننے کی خوبی بیان کیا کہ میری بات سنتا ہی اور خوب مان لیتا ہی تو گویا اُنکے دو کان

فعل النغير قال ابو عيسى وفقه هذا

کیا لال نے (ف ۳) کہا ابو عیسیٰ نے کہ فقہ اس سے

الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم

یہہ نکلی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان يمازح وفيه انه كنى

تھے خوش طبعی کرتے اور اسمین یہہ نکلا کہ بیشک حضرت نے

غلاما صغيرا فقال له يا ابا عمير

کنیت رکھی چھوٹے لڑکے کی اور کہا اُسکو کہ ای باپ عمیر کے ف ۴

وفيه ان لا باس ان يعطى الصبي الطير ليلعب

اور اسمین یہہ نکلا کہ مضائقہ نہیں کہ دیا جاوے لڑکا چڑیا تاکہ کھیلے

به وانما قال له النبي صلى الله عليه وسلم

اُسکو اور نہ فرمایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا ابا عمير ما فعل النغير لانه كان له

ای باپ عمیر کے کیا کیا لال نے مگر اسواسطے کہ تھا اُسکے

نغير يلعب به فمات فحزن الغلام

ایک لال اور کھیلتا تھا اُسکو سو وہ مرگیا تب غم مین ہوا لڑکا

تھہرے ظاہری اور باطنی اور حقیقت مین دو کان تو ہوتے ہی ہین تو حضرت نے ایسا لفظ فرمایا کہبات سچ اور خوش طبعی نکلی اسیطرح کی خوش طبعی سنت اور درست ہی

(ف ۳) یعنے تیرا لال کہان چلا گیا اور نغیر ایک چھوٹی چڑیا سرخ نون کی ہی سپہر سفید سفید نقطے ہوتے ہین اُسکو ہندی مین لال اور میناکہتے ہین

(ف ۴) کنیت

عليه فمازحه النبي صلى الله عليه وسلم

اُس پر تب خوش طبعی کیا اُسسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقال يا ابا عمير ما فعل النغير

اور فرمایا کہ ای باپ عُمیر کے کیا کیا لال نے * ف ۲ *

* حدثنا عباس بن محمد الدوري

* حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے

قال ثنا علي بن الحسن بن شقيق

کہا حدیث ہمسے علی ابن حسن ابن شقیق نے

انبا عبدالله بن المبارك عن اسامة بن زيد

کہا خبر دی ہمکو عبداللہ ابن مبارک نے اُسامہ ابن زید سے

عن سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قالوا

اُسنے سعید مقبری سے اُسنے ابوہریرہ سے اُسنے کہا کہ لوگون نے

يا رسول الله انك تداعبنا

کہا یا رسول اللہ بیشک آپ خوش طبعی کرتے ہین ہم لوگونسے

قال اني لا اقول الا حقا تداعبنا يعني

فرمایا کہ مین نہین کہتا مگر سچ تداعبنا سے

ے کے معنے یہہ ہیں کہ کسی شخص کو پکارے کہ ای فلانے کے باپ فلانے کے بیٹے اور کنیت کیواسطے یہہ کچھ شرط نہین ہی کہ جسکے بیٹا ہو اُسیکی کنیت رکھین جیسے لڑکے کا نام ابو عبداللہ رکھتے ہین تو یہہ جھوٹ بھی نہوا (ف ۲ حضرت نے ایک کلام مقفّیٰ اور رنگین فرما دیا کہ اُسکا غم جاتا رہی اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ چڑیا آواز سننے اور رنگ دیکھنے کے واسطے پنجرے

تھا *حدثنا قتيبة بن سعيد
خوش طبعی کرتے ہو ہمسے * حدیث کہا ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثنا خالد بن عبد الله عن حميد عن انس
کہا حدیث کہی ہمسے خالد ابن عبد اللہ نے حمید سے اُسنے انس
بن مالك ان رجلا استحمل رسول الله
ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد نے سواری مانگی رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فقال اني
صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا کہ مین تجھکو
حاملك على ولد ناقة فقال
سوار کرونگا بچے پر اُنٹنی کے تب کہا کہ
يا رسول الله ما اصنع
یا رسول اللہ مین کیا کرونگا
بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه
بچہ اُنٹنی کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وهل تلد الابل الا النوق
وسلم نے اور نہین جنتی اونٹ کو مگر اُنٹنی * ف ا

مین ... درست
ہی ... کا
اُسکے ... مانی
کی خبر نحو لی لے سکے
مگر ... لڑانا
منع ہی
(ف ا یعنی سب
اُونٹ اُنٹنی کے
بچے ہین اُس
مرد نے سمجھا تھا
کہ مجھکو بچہ دینگے
تو مین اُسپر
کسطرح سوار
ہونگا تب آپ
نے فرمایا کہ آونٹ
بھی تو اُنٹنی کا
بچہ ہی یہہ بات
سچ تھی خوش
طبعی کے واسطے
فرمایا

*حدثنا اسحق بن منصور انبأنا

*حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرزاق انبانا معمر عن ثابت عن

عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے ثابت سے اُسنے

انس بن مالك ان رجلا من اهل البادية

انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد گوئین کا رہنے والا

كان اسمه زاهرا وكان يهدي الى النبي

تھا نام اُسکا زاہر اور تھا وہ ہدیہ بھیجتا نبی

صلى الله عليه وسلم هدية من البادية

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحفہ گوئین کی چیزون مین سے

فيجهزه النبي صلى الله عليه

پھر سامان درست کر دیتے تھے اُسکو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي

وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا

صلى الله عليه وسلم ان زاهرا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک زاہر دوست

بَادِيَتنَا وَنَحْنُ

گو ئین کار ہنے والا ہمارا ہی اور ہم

حَاضِرُوهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دوست شہر کے رہنے والے اُسکے ہیں۔ اور تھے سوا اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ رَجُلاً دَمِيْمًا

علیہ وسلم دوست رکھتے اُسکو اور تھا وہ شخص بد شکل

فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا

پھر تشریف لائے اُسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایکروز

وَهُوَ يَبِيْعُ مَتَاعَهُ وَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ

اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا اور گودی مین لے لیا اُسکو اُسکے پیچھے سے

وَلاَ يُبْصِرُهُ فَقَالَ مَنْ هٰذَا اَرْسِلْنِيْ

اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا کون ہی یہہ چھوڑ دے مجھکو

فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تب پھر آنکھ پھیر کے دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لاَ يَأْلُوْ مَا اَلْصَقَ ظَهْرَهُ

وسلم کو پھر شروع کیا کہ قصور نکرتا تھا ملانے مین اپنی پیٹھ

بصدر النبي صلى الله عليه وسلم حين عرفه

سینہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جب کہ پہچانا

صلى الله عليه وسلم فجعل النبي صلى الله

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر شروع کیا نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول من يشتري هذا العبد

علیہ وسلم نے فرمانے کہ کون خریدتا ہے اس غلام کو (ف ٢

فقال الرجل يا رسول الله اذا والله

تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی

تجدني كاسدا فقال رسول الله صلى الله

پاوگے تم مجھ کو ناکارا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد

علیہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہی ناکارا

او قال انت عند الله غال * حدثنا

یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہی گران قیمت ہے حدیث کی ہم سے

عبد بن حميد حدثنا مصعب بن المقدام

عبد اللہ بن حمید نے کہا حدیث کی ہم سے مصعب ابن مقدام نے

(ف ٢ یہ بھی صحیح تھا وہ غلام اللہ کا تھا جیسے سب آدمی غلام اللہ کے ہیں)

ثنا المبارك بن فضالة عن الحسن قال
کہا ہم سے مبارک ابن فضالہ نے حسن بصری سے اُسنے کہا
اتت عجوز النبي صلى الله عليه وسلم
کہ آئی ایک بڑھیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فقالت يا رسول الله ادع الله ان يدخلني
اور کہا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ داخل کرے مجھکو
الجنة فقال يا ام فلان ان
بہشت میں تب فرمایا ای ماں فلانے کی بیشک
الجنة لا تدخلها عجوز قال
بہشت نہیں داخل ہوتا اُسمیں بڑھیا کہا حسن نے
فولت تبكي فقال اخبروها انها
تب پھری بڑھیا روتی ہوی پھر فرمایا خبر دو اُسکو کہ بیشک وہ
لا تدخلها وهي عجوز ان
نجاوینگی بہشت میں اِسحالت سے کہ بڑھیا ہو بیشک
الله تعالى يقول انا انشاناهن انشاء
اللہ تعالی فرماتاہی کہ تحقیق ہم پیدا کرینگے اُنکو ایک پیدا کرنا

فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا * بَابُ مَا جَاءَ فِي

اور کرینگے ہم اُنکو کواریان * یہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیچ

صِفَةِ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي الشِّعْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنْبَانَا شَرِيْكٌ

شعر مین * حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ

مقدام ابن شریح سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عایشہ سے

قَالَتْ قِيْلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسنے کہا کہ لوگون نے کہا اُسے بھلا تھے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ

وسلم مثل دینے کو پڑھتے کوئی شعر کہا تھے مثل دینے کو پڑھتے

بِشِعْرِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ وَيَقُوْلُ

شعر ابن رواحہ کی اور بطریق تمثیل کے پڑھتے اور فرماتے

وَيَاْتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

اور لا دیگا تیرے پاس خبرین وہ شخص کہ نہ دیا ہو کا تونے توشہ

حدثنا محمد بن بشار انبا عبد الرحمن ١٥

ف ٣ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

بن مهدي قال ثنا سفين عن عبد الملك

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عبد الملک

بن عمير ثنا ابو سلمة عن ابي هريرة قال

ابن عمیر سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے اُسنے کہا

قال رسول الله صلي الله عليه وسلم ان

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک

اصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد

سبسے زیادہ بات کہ کہا اُسکو شاعر نے بات لبید کی ہی

الا كل شيء ما خلا الله باطل و

یعنی رکھو جو چیز ہی سوائے اللہ کے فنا ہونیوالی ہی اور

كاد امية بن ابي الصلت ان يسلم حدثنا

قریب تھا کہ امیہ ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا * حدیث کی ہمسے

محمد بن المثنى قال انبانا محمد بن جعفر

محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے

(ف ٣ ابن رواحہ نے انجیل توریت میں جو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی بشارت دیکھا تھا اُسی کا بیان کیا کہ اب خاتم النبیین پیدا ہونگے بے مزدوری سب خبرین سناوینگے

انبا شعبة عن الاسود بن قيس عن جندب
کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود ابن قیس سے اُسنے جندب
بن سفين البجلي قال اصاب حجر اصبع
ابن سفیان بجلی سے اُسنے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اُنگلی
رسول الله صلى الله عليه وسلم فدميت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر لہو لہان ہو گئی
فقال هل انت الا اصبع دميت و
تب فرمایا نہیں ہی تو مگر اُنگلی کہ خون مین بھر گئی ہی اور
في سبيل الله ما لقيت * حدثنا ابن
بیچ راہ اللہ کہ ہی جو کچھ کہ دیکھا تو نے ف ا * حدیث کی ہمسے ابن
ابي عمر ثنا سفين بن عيينة عن الاسود
ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے اسود
بن قيس عن جندب بن عبد الله البجلي
ابن قیس سے اُسنے جندب ابن عبد اللہ بجلی سے
نحوه * حدثنا محمد بن بشار
مثال اوپر کی حدیث کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

(ف ا) یعنے جو رنج تجھکو پہونچا سو اللہ کی راہ میں اُسمین کچھ ضرر نہین اس مقام مین ایک سوال ہی کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ حضرت نے شعر کہا اور حالانکہ قرآن مجید مین فرمایا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم شاعر نہین ہین تو اُسکا کئی جواب ہی ایک یہ کہ جو یہ کلام حضرت کے منہ سے نکلا تو یہ کلام رنگین ہی اسمین وزن اور قافیہ شعر کا سا

انبأنا يحيى بن سعيد انبأنا سفين

کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو سفیان

الثوري ثنا ابو اسحق عن البراء بن

ثوری نے کہا حدیث کی ہم سے ابو اسحاق نے براء بن

عازب قال قال له رجل افررتم عن

عازب سے اُسنے کہا کہا اُسکو ایک مرد نے بھاگ گئے تم لوگ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا عمارة

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پاس سے اے ابو عمارہ

فقال لا والله ما ولى

(ف ۲) تب کہا نہین (ف ۳) قسم ہی الله کی نہ پیٹھ دی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ولي

رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ولیکن پیٹھ دی

سرعان الناس تلقتهم هوازن

جلد باز لوگون نے سامنے ہوئے اُنکے کافرین ہوازن

بالنبل ورسول الله صلى الله عليه وسلم

قوم کے تیرونکے ساتھ (ف ۴) اور رسول الله صلی الله علیہ وسلم

نہین ہی اور اگر کبھی سمجھ مین وزن شعر کی آوے تو دوسرا جواب یہہ مین کہ اگر کوئی شخص اتفاقاً کبھی ایک دو شعر کہے تو اُسکو کوئی خلق مین شاعرون مین نہین گنتا ہی اور تیسرے یہہ کہ بغیر قصد کے حضرت سے یہہ کلام رنگین نکلا اور جس شخص سے بغیر قصد کے کوئی کلام رنگین نکل آوے تو اُسکو شاعر نہین کہتے لڑکون کے منہہ سے کبھی کلام

عَلَى بغلته وابوسفين بن الحارث بن
اپنے خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان ابن حارث ابن
عبد المطلب اخذ بلجامها ورسول الله
عبد المطلب پکڑے ہوے تھے لگام اُسکی اور رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول انا النبي لا
صلی الله علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مین ہون نبی اِسمین
كذب انا ابن عبد المطلب
کچھ جھوٹ نہین (ف مین ہون فرزند عبد المطلب کا (ف ٦
*حدثنا اسحق بن منصور انبا
*حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو
عبد الرزاق انبا جعفر بن سليمان
عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن سلیمان نے
انبانا ثابت عن انس ان النبي صلى الله
کہا خبر دی ہمکو ثابت نے آنس سے کہ بیشک نبی صلی الله
عليه وسلم دخل مكة في عمرة القضاء
علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین عمرۃ القضاء کے حال (ف ٧

رنگین اور مقفا نکل جاتا ہی اُنکو کوئی شاعر نہین کہوسکتا تو کافرون کو جو حضرت پر شاعر ہونیکا شبہہ تھا الله تعالی نے اُسکو دفع کیا اور فرمایا کہ یہہ پیغمبر شاعر نہین ہی تو اب اِسقدر کلام رنگین منہہ سے نکل جانے مین شبہہ بھی شاعر ہونیکا نہین آتا سوال کہان سے درست ہوا

(ف ۲ یہہ براء ابن عازب کی کنیت تھی.

(ف ۳ سب صحابہ نہین بھاگے اور کیسے بھاگتے

وابن رواحة يمشي بين يديه وهو

اورابن رواحه چلتے تھے آگے آگے حضرت کے اور ابن رواحه

يقول خلوبني الكفار من سبيله ط اليوم

کہتے تھے چھوڑ دو اے کافر بیٹو حضرت کی راہ آج کے دن

نضربكم على تنزيله ط ضربا

ہم ماریں گے تمکو حضرت کے اُترنے کے بعد (ف ٨) ایسا مارنا

يزيل الهام عن مقيله ط و

مارینگے کہ دور کریگا کھوپڑی کو اُسکے سونے کی جگہ سے اور

يذهل الخليل عن خليله ط فقال له

غافل کریگا دوست کو اُسکے دوست سے تب کہا اُسکو

عمر يا ابن رواحة بين يدي رسول الله

عمر نے اے بیٹے رواحہ کے روبرو رسول الله

صلى الله عليه وسلم وفي حرم الله تعالى تقول

صلی الله علیہ وسلم کے اور حرم میں الله تعالے کے پڑھتا ہے

شعرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم خل عنه

تو شعر تب فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نے چھوڑ دے

رسول الله صلی الله علیہ وسلم تو موجود تھے

(ف ۴ یعنے تیر مارنیکے اور ہوازن کے قوم تیر اندازی خوب جانتے تھے اُنکا تیر خطا کم کرتا تھا

(ف ۵ یعنے بیشک میں نبی ہوں میں کافروں سے کب بھاگنے والا ہوں

(ف ٦ عبد المطلب نے خواب میں دیکھا تھا کہ خاتم النبیین صلی الله علیہ وسلم سب پر غالب ہونگے اور ہم

١٦ اُنکا ١

يا عمر فلهي اسرع فيهم
اُسکو اى عمر بھر بیٹھ). شعر کہنا زیادہ تاثیر کرتا ہی کافرونمین
من نضح النبل * حدثنا علي بن
ہمسے بیان کیا تیر سے * ف ۹ * حدیث کہی ہمسے علی ابن
حجر انبانا شريك عن سماك بن حرب عن
حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے سماک ابن حرب سے اُسنے
جابر بن سمرة قال جالست رسول الله
جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا پاس بیٹھا مین رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اكثر من مائة
صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ سو بار سے
مرة وكان اصحابه يتناشدون الشعر
اور تھے اصحاب اُنکے آپس مین پڑھتے شعر
ويتذاكرون اشياء من امر الجاهلية
اور مذکور کرتے تھے بہت چیزونکا جاہلیت کے کام مین سے
وهو ساكت وربما تبسم معهم
اور حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے اُنکے ساتھ * ف ۳

کے قوم مین بھی مشہور تھا اسیواسطے حضرت نے فرمایا کہ عبد المطلب نے جسکی خبر دیا تھا سو وہ شخص مین ہون تاکہ وہ سب دب جاوین (ف ۷ عمرہ جو قضا ہوا تھا اُسکے ادا کرنے کو حدیبیہ کی صلح کے بعد مکہ مین تشریف فرما ہوے تھے اُسیکا یہہ ذکر ہی (ف ۸ یعنے حضرت اُترلین سب تمکو ٹھیک کر بن (ف ۹ یعنے کافر تیر کے زخم سے

حدثنا علي بن حجر انبانا شريك
حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے
عن عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة
عبدالملک ابن عمیر سے اُسنے ابی سلمہ سے
عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه
اُسنے ابو ہریرہ سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال اشعر كلمة تكلمت بها العرب
وسلم سے کہ فرمایا بہت بھلی باتون مین کہ بولے اُنکو عرب
كلمة لبيد الا كل شيء ما خلا الله
شعر لبید کی ہی سن رکھو سب چیز سوا اللہ کے
باطل * حدثنا احمد بن منيع
فنا ہونے والی ہی * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
انبا مروان بن معوية عن عبد الله بن
کہا خبر دی ہمکو مروان ابن معاویہ نے عبداللہ ابن
عبد الرحمن الطائفي عن عمرو بن الشريد عن
عبدالرحمن طایفی سے اُسنے عمرو ابن شرید سے اُسنے

اتنا ایذا نہین پاتے جتنا شعر مین ہجو کہنے سے ایذا پاتے ہین اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کی مدح مین شعر کہنا اور سننا درست ہی (ف۳ معلوم ہوا کہ شعر کا پڑھنا اور سننا درست ہی جبتک کہ اُسمین فحش اور خلاف شرع اور شہوت انگیز بات اور مسلمانون کی ہجو نہووے اور جوکوئی آپس مین کچھ قصہ کہانی

أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ

اپنے باپ سے اُسنے کہا تھا مین سوار پر پیچھے بیٹھا ہوا

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُهُ

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پیچھے پڑھا مین نے اُنکے

مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا

سنانے سو بیتین کہی ہوئی امیہ ابن ابی الصلت کی جب

أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

پڑھتا مین اُنکے سنانیکو کوئی بیت فرماتے مجھکو نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيهْ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ

علیہ وسلم ہان اور بھی پڑھ یہان تک کہ پڑھی مین نے سو

مِائَةً يَعْنِي بَيْتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یعنے بیتین تب فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نے

إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ

بیشک حال یہہ ہی کہ قریب تھا امیہ کہ مسلمان ہو

* حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ وَعَلِيُّ

* حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن موسی فزاری اور علی

مذکور ہے شعر یہ کہ خلاف شرع نہوے تو اُسکا بزرگ لوگون اپنی محفل سے کھو بیٹھنا یوین بزرگ اخلاق محمدی مین سے ایسے جانے سے کوئی بزرگ نہین ہوتا جو ہوتا ہی سو حضرت کی غلامی سے

بْنُ حُجْرٍ وَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ قَالَا

ابن حجر نے دونوں کے معنے ایک ہیں دونوں بولے

اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ

خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابن عروہ سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ

وسلم رکھتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر مسجد مین

يَقُوْمُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ

کہ ہوتا حسان اسپر اچھا کھڑا ہوتا فخر کرتا تھا کافرونکے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ

مقابلہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے *ف ا* یا کہا

يُنَافِحُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

مدافعت کرتا یعنی دور کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

*ف ا یعنی الحمد للہ کہ ہم لوگ رسول مقبول کی پیروی کرتے ہین اور تم سب شیطان مردود کی پیروی کرتے ہو

سَلَّم وَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سلم سے (ف ٢) اور فرماتے رسول الله صلی الله علیه

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ

وسلم بیشک الله مدد کرتا ہی حسان کی جبریل کے سبب

الْقُدُسِ مَا يُنَافِحُ اَوْ يُفَاخِرُ عَنْ

(ف ٣ جب تک دور کرتا ہی یا فخر کرتا ہی کافرونکے مقابلہ مین

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ

رسول الله صلی الله علیه وسلم سے * حدیث کی ہمسے اسمعیل

بْنُ مُوسٰى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا اَنْبَا

ابن موسی اور علی ابن حجر نے دونو بولے کہ خبر دی ہمکو

ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

ابن ابی زناد نے اپنے باپ سے اُسنے عروہ سے اُسنے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عایشہ رضی الله عنہا سے اُسنے نبی صلی الله علیه

وَسَلَّمَ مِثْلَهُ * بَابُ مَا

وسلم سے مثل اوپر کی حدیثکے * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا

* ف ٢ یعنے جو ہجو حسان کیا کرتے اُسکو حسان دور کر دیتے یعنے اُسکے جواب مین ایسی شعر کہتے کہ وہ بات کافرون پر جا کے پڑتی تھی

* ف ٣ یعنے جبریل اُسکی مدد کو آتے ہین اور مضمون اچھے اچھے سوجھاتے ہین

جَاءَ فِي كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جو آئی ہیں بیان میں کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فِي السَّمَرِ * حَدَّثَنَا
وسلم کے رات کیوقت بات کرنے میں * حدیث کی ہمسے
الْحَسَنُ ابْنُ صَبَّاحِ نِ الْبَزَّارُ اَنْبَا اَبُوالنَّضْرِ
حسن ابن صباح بزار نے کہا خبردی ہمکو ابو نضر نے
اَنْبَا اَبُوعَقِيْلِ نِ الثَّقَفِيُّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَقِيْلٍ
کہا خبردی ہمکو ابوعقیل ثقفی عبد اللہ ابن عقیل نے
عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ
مجالد سے اُسنے شعبی سے اُسنے مسروق سے
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اُسنے عایشہ سے اُسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ نِسَاءَهُ حَدِيْثًا
علیہ وسلم نے ایک رات کو اپنی عورتوں سے ایک بات
فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ الْحَدِيْثُ حَدِيْثَ
تب کہا ایک عورت نے اُن میں سے گویا کہ یہ بات بات

خُرافَةَ فَقالَ اَتَدْرُوْنَ

خرافہ کی ہی (ف ۱) تب فرمایا بھلا جانتی ہو تم لوگ

مَاخُرافَۃٌ اِنَّ خُرافَۃَ کانَ رَجُلاً مِنْ

کہ کیا ہی خرافہ (ف ۲ بیشک خرافہ تھا ایک مرد قوم

عُذْرَۃَ اَسَرَتْہُ الْجِنُّ فِی الْجَاہِلِیَّۃِ

عذرہ سے قید کرلے گئے تھے اُسکو جن ایام جاہلیت مین

فَمَکَثَ فِیْہِمْ دَہْرًا ثُمَّ

(ف ۳ پھر رہا وہ شخص جنون مین بہت دن بعد اُسکے

رَدُّوْہُ اِلَی الْاِنْسِ فَکَانَ

پھر پہنچا گئے اُسکو آدمیون کے پاس اور تھا وہ

یُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَی

شخص بات کرتا رو برو آدمیون کے جو کچھ دیکھا تھا

فِیْہِمْ مِنَ الْاَعَاجِیْبِ فَقَالَ النَّاسُ

جنون مین عجائبات سے پھر کہتے تھے لوگ

حَدِیْثُ خُرافَۃَ حَدِیْثُ اُمِّ زَرْعٍ

کہ بات خرافہ کی یعنے بات تعجب کی بات ام زرع کی ہی ف ۴

(ف ۱ تعجب کی بات کو لوگ بات خرافہ کی کہتے تھے

(ف ۲ اتدرون صیغہ مذکر حاضر کا ہی اُن عورتون کی عقل مثل مردونکی تھی اِسواسطے فرمایا عرب کے محاورہ مین ایسا بہت آتا ہی حضرت نے کہا کہ تمکو معلوم ہی کہ خرافہ کون تھا

(ف ۳ حضرت کے قبل کے زمانہ کو ایام جاہلیت کہتے ہین

(ف ۴ * ام زرع کی کہانی بھی بہت عجیب تھی

*حدثنا علي بن حجر قال انبا عیسی بن

حدیث کی ہمنے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن

یونس عن هشام بن عروة عن اخیه

یونس نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے بھائی

عبد الله بن عروة عن عروة عن عائشة

عبد الله ابن عروہ سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ سے

قالت جلس احدی عشرة امراة فتعاهدن

اُسنے کہا کہ بیٹھیں گیارہ عورتین (ف ۳ پھر آپس مین

وتعاقدن الا یکتمن من اخبار

سبھون نے عہد و پیمان مضبوط کیا کہ نہ چھپاوین احوال

ازواجهن شیئا فقالت الاولی زوجي

اپنے خاوندون کا کچھ. پھر کہا عایشہ نے اولی پہلی عورت

لحم جمل غث علی راس جبل

کہ خاوند میرا گوشت ہی دبلے اونٹ کا چوٹی پر سخت

وعر لا سهل فیرتقی ولا سمین

پہاڑ کی نہ برابر ہی کہ چڑھا جاوے اور نہ گوشت موٹا ہی

اِسواسطے لوگ اُسکو بھی بات خرافہ کی کہتے تھے

(ف ۳ وہ سب یمن کے ملک کی گوئین کی تھین

فينتقى قالت الثانية زوجي لا

که اُٹھایا جاوے (ف ۲ بولی دوسری خاوند میرا نہین

ابث خبره اني اخاف ان لا اذره

ظاہر کرسکتی مین خبر اُسکی مین ڈرتا ہون که کہین چھوڑ نه دون

ان اذكره اذكر عجره

اُسکو اگر بیان کرونگی اُسکا تو بیان کرونگی عیب ظاہری اُسکا

وبجره قالت الثالثة زوجي

اور عیب باطنی اُسکا (ف ۳ بولی تیسری که خاوند میرا

العشنق ان انطق اطلق وان

لنبا تڑنگا ہی اگر بولون مین کچھ تو طلاق دی جاتی ہون اور اگر

اسكت اعلق قالت الرابعة

چپ رہون تو ادہر مین چھوڑی جاتی ہون (ف ۴ بولی چوتھی

زوجي كليل تهامة لا حر ولا قر

که خاوند میرا مانند رات مکه کی ہی نه گرمی اور نه جاڑا معتدل

ولا مخافة ولا سآمة قالت الخامسة

اور نه خوف کسیکا اور نه رنج * ف ۵ بولی پانچوین

ف ۲ یعنے اوسکے [illegible] سب
اوس [illegible] سون سے
ناکارا ہی باوجود
اسکے دبلا که کسی
کا دل اُسکو نہیں
چاہتا تاکه اپنے گھر
لیجاوے اور سو بھی
ایسے سخت
مکان مین دھرا ہوا
ہی که اُسکا مانا
مشکل ہی اس
تشبیه مین یه اشاره
ہی که اُسسے کسیکو
فاید نہیں پہونچتا
بخیل ہی باوجود
بخل کے بدخلق بھی
ہی
(ف ۳ اسمین ڈر
ہی که سننے تو کہین
طلاق نه دے مجھکو
* ف ۶ یعنے احمق ہی

زوجي ان دخل فهد وان خرج

کہ خاوند میرا اگر گھر مین آوے تو چیتا ہوتا ہی اور اگر باہر نکلے تو

اسد ولا يسال عما عهد

شیر ہوتا ہی اور نہین پوچھتا اُس چیز سے کہ دیا ہی (ف ۸

قالت السادسة زوجي ان اكل لف

بولی چھٹی مین خاوند میرا اگر کھاتا ہی تو کھاتا ہی بہت

وان شرب اشتف وان اضطجع

اور اگر پیتا ہی تو پیتا ہی سب اور اگر لیٹتا ہی تو اپنی تئین

التف ولا يولج الكف ليعلم

لپیٹتا ہی اور نہین داخل کرتا میرے کپڑے مین ہاتھ تا کہ جانے

البث قالت السابعة زوجي عياياء

دکھ رنج کو (ف ۹ بولی ساتوین کہ خاوند میرا نامرد ہی جماع کرنے سے

اوغياياء طباقاء كل

یا کہا کہ گمراہی کے اندھیرے مین ہی احمق ہی (ف ۱۰ جتنے

داء له داء شجك او

جہان کی ہین سب اُسکی بیماری ہین سر تو [illegible]

ہی گر اُسکا حال
بیان کرون تو
طلاق دے اور اگر
چپ رہون تو
یہہ حال ہی کہ نہ
طلاق دیتا ہی نہ خبر
لیتا ہی روٹی
کپڑے کی

*ف ۷ یعنے
بہت اچھا ہی
تہامے کی رات کی
طرح اندا یکہ
ساتھہ نہ اُسمین
کوئی برائی ہی نہ
اُسکی صحبت
مین کوئی رنج ہی
(ف ۸ یعنے گھر
آتا ہی تو سو رہتا
ہی کچھ رنج نہین
دیتا اور باہر نکلتا
ہی تو شیر کیطرح
لڑنے مین سچا ہی

فَلَّكَ اَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكَ قَالَتِ الثَّامِنَةُ

عضو تو نے تیرا یا دونو کام کیے تیرے ساتھ (ف۲) بولی آٹھوین

زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ وَالرِّيحُ

کہ خاوند میرا چھونا اُسکا مثل چھونے خرگوش کے اور بو اُسکی

رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي

مثل بو ی زرنب کے (ف)۳ بولی نوین کہ خاوند میرا

رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ طَوِيلُ

بڑے بڑے ستون والا ہی بڑی راکھ رکھنے والا درازہی

النِّجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ

پرتلہ تلوار کا نزدیک ہی گھر اُسکا مصاحبون سے (ف)۴

قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ

بولی دسوین خاوند میرا نام اُسکا مالک ہی اور کیسا ہی مالک

مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ اِبِلٌ

مالک بہتر ہی اُسسے جو نوین نے بیان کیا اُسکے اونٹ ہین

كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ

اتنے کہ بہت ہی اونٹون کے بیٹھنے کی جگہ تھوڑی ہی

ہی اور جو کچھ دیتا
ہی اُسکا حساب
نہین مانگتا
(ف ۹ اور بھر
پیٹ کے سو رہتا
ہی نہ احوال گھر
بار لڑکے بالے کا
پوچھتا ہی اور
نہ احوال میرے
بدن کا دریافت
کرتا
(ف ۱۰ طباقاء
احمق کو بھی بولتے
ہین اور جو شخص
کہ جماع سے عاجز
ہو اور عورت پر
پڑ جاوے بوا سے
... اور تکلیف
... عورت کو اُسسے
کچھ فایدہ نہووے
(ف * ۲ یعنے دنیا
بھر کی بیماری سب

اَلْمَسَــــارِحِ اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ

چرنیکی جگہ. جب سنتے ہین اونت آوازلکڑیکی گاتے وقت

اَيْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِكْ قَــــالَتِ

یقین کرتے ہین کہ بیشک اب وہ ذبح ہوے (ف۳ بولی)

اَلْحَــــادِيَةَ عَشَرَةَ زَوْجِيَ اَبُو زَرْعٍ وَ

گیارھوین کہ خاوند میرا ابو زرع ہی اور

مَــــا اَبُو زَرْعٍ اَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ اُذُنَيَّ

کیسا ہی ابو زرع کہ بھر دیا زیوروں سے میرے کانیں

وَمَــلَاءَ مِنْ شَحْــــــــمٍ عَضُدَيَّ

اور بھر دیا چربی سے میرے بازوین (ف۶*

وَبَجَّحَنِــــي فَبَجِحَتْ اِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي

اور خوش کیا مجھکو پھر خوش ہوئی مجھسے میری جان اور پایا مجھکو

فِي اَهْــــلِ غُنَيْمَــــةٍ

تھوڑی سی بکری والون مین ایک گوشہ مین جسکا نام

بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي اَهْــــلِ صَهِيلٍ

شق ہی پھر مجھکو لایا اُن لوگون مین جہان گھوڑیکی آواز ہی

اُمید ہی واسطے ...

اور با ... اسقدر

... آتا

ہی ...

یا ہاتھ ...

یا سر بھی تو ہے

ہاتھ پانو بھی تو ہے

(ف۳ یعنے اُسکا

بدن چھونے مین

بہت نرم ہی

مثال ... کی

خرگوش کے اور اُسکے

پسینے مین خوشبو

مثال زرنب کے

ہی زرنب ایک

قسم کی خوشبو

مشہور ہی یا ایک

گھاس خوشبودار

ہی اور زرنب کے

معنے شرح شمایل

مین زعفران کے

بھی لکھا ہی

وَاَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَّ

اور اونٹ کی آواز ہی اور روندنے والی چلنی ہی

مُنَقٍّ فَعِنْدَهُ اَقُولُ فَلَا

اور غلہ اُٹھایا جاتا ہی پھر پاس اُسکے بات کرتی ہون اور نہین

اُقَبَّحُ وَاَرْقُدُ فَاَتَصَبَّحُ

برا کہی جاتی اور سوتی ہون سا پھر کی نیند پھر صبح کرتی ہون

وَاَشْرَبُ فَاَتَقَمَّحُ اُمُّ اَبِي زَرْعٍ

اور پیتی ہون تو خوب آسودہ ہوکے ما ابوزرع کہ

فَمَا اُمُّ اَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رِدَاحٌ

پھر کیسی ہی ما ابوزرع کی کوٹھی کونڈے اُسکے بڑے بڑے ہین

وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ اِبْنُ اَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ

اور گھر اُسکا کشادہ ہی بیٹا ابوزارع کا پھر کیسا ہی بیٹا

اَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ

ابوزرع کا سونے کی جگہ اُسکی مانند میان تلوار کی یعنی

وَتُشْبِعُهُ ذِرَاعُ

بدن نازک ہی اور آسودہ کر دیتا ہی اُسکو دست

(ف) یعنی مکان اُسکا اونچا ہی کھانا بہت پکتا ہی پرتلہ تلوار کا لنبا رکھتا ہی کیونکہ اندر آور ہی اُسکے گھر مہمان بھرے رہتے ہین یعنی سخی ہی کھانے کو لوگ جمع رہتے ہین ف یعنی اونٹ بہت ہین کہ اُنکے بیٹھنے کو بڑی جگہ چاہتی ہی اور اتنے ہین کہ چرنے کی جگہ نہین ملتی اور جب مجلس جمع ہوئی اور کچھ باجا بجا تب جان لیتے

الجفرة بنت ابي زرع فما

بکری کے بچے کا بیتی ابو زرع کی پھر کیسی ہی

بنت ابي زرع طوع ابيها وطوع

بیتی ابو زرع کی تابعدار اپنے باپ کی اور تابعدار

امها وملا كسائها وغيظ

اپنی مان کی اور بھرپور اپنے کپڑے مین (ف ۱) اور جی جلانے والی

جارتها جارية ابي زرع فما

اپنی سوت کی (ف ۲) لونڈی ابو زرع کی پھر کیسی ہی

جارية ابي زرع لا تبث حديثنا تبثيثا

لونڈی ابو زرع کی نہین پھیلاتی بات ہماری مشہور کرکے

ولا تنقث ميرتنا تنقيثا ولا تملا

اور نہین لیجاتی کھانا ہمارا اُٹھا کے اور نہین بھرتی

بيتنا تغشيشا قالت خرج ابو زرع

ہمارے گھر کو کوڑے سے کہا ام زرع نے کہ نکلا گھر سے ابو زرع

والاوطاب تمخض فلقي امراة

اور دودھ کے مٹکے مے جاتے تھے پھر ملاقات کیا ایک عورت سے

۶ - سن ابنتین کا اب ذبح کریگا کیونکہ اُسکی عادت تھی کہ جب مہمان آتا تو اونٹ ذبح کرتا

(ف ۱) یعنے مین ایسی فربہ اور پیار ہوی کہ بازوئن پر چربی چڑھ گئی

(ف ۱) یعنے بدن خوب پیار ہی عرب مین عورت کی تعریف ہی بدن کا خوب پیار ہونا

(ف ۲) یعنے اُسکا حسن اور جمال دیکھکے سوت حسد کرتی ہی اور غصہ اُسکو آتا ہی

مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالفَهْـــــدَيْنِ

کہ اُسکے ساتھ دو بیٹے تھے اُسکے جیسے دو چیتے

يَلعَبَـــانِ مِن تَحتِ خَصرِهَا بِرُمَّانَتَينِ

دونو کھیلاتے تھے اُسکے پہلو کے تلے یعنی گود مین دو انار کے

فَطَلَّقَنِـــي وَنَكَحَهَـــا

(ف ٣ پھر طلاق دیا مجھکو اور نکاح کیا اُس عورت سے

فَنَكَحتُ بَعدَهُ رَجُلًا سَرِيًّـــا

پھر نکاح کیا مین نے اُسکے بعد ایک مرد سردار سے جو سوار ہوتا تھا

رَكِبَ شَـــرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا

گھوڑے جلد پر اور لیتا تھا نیزہ یعنی سپاہی تھا اور

أَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًـــا ثَـــرِيًّا

لے آتا تھا ہمارے پاس چراگاہ سے چوپائے بہت * ف ٤

وَأَعطَانِي مِن كُلِّ رَائِحَةٍ زَوجًـــا

اور دیا مجھکو ہر قسم کے جانورمین سے ایک ایک جوڑا

وَقَـــالَ كُلِي أُمَّ زَرعٍ وَمِيرِي أَهلَكِ

اور کہا کہ کھا تو ای ام زرع اور کھانا بھیج تو اپنے لوگون پاس

(ف ٣ یعنی دو لڑکے خوبصورت تھے اُسکی گود مین دونو کھیل رہے تھے اپنی ماکی چھاتی سے ا

(ف ٤ یعنی گاے بکری اونٹ بہت تھے شام کو چر کے گھر آتے تھے

فلو جمعت کل شیء اعطانیہ

پھر اگر جمع کرتی مین سب چیز کو جو دیا مجھکو دوسرے خاوندنے

مابلغ اصغر آنیة ابی ذرع قالت

تو نہو پہونچتا چھوٹے سے چھوٹے باسن ابوزرع کے * نے (ف ۵) کہا

عائشة فقال ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عائشہ نے کہ پھر فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کنت لک کابی زرع

ہون مین تیرے واسطے الفت محبت مین ابوزرع کیطرح

لام زرع * باب ماجاء فی صفة

واسطے ام زرع کے (ف ۶) یہ باب ہی اُنکی بیان کا جو آئی ہین

نوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا

بیان مین سونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہی ہمسے

محمد بن المثنی انبا عبدالرحمن بن مهدی

محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے

انبا اسرائیل عن ابی اسحق عن عبد اللہ

کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُسنے عبد اللہ

(ف ۵) یعنے دوسرے خاوند نے بھی بڑا آرام دیا اور بہت کچھ مال اسباب دیا مگر اُسکا دیا ہوا سب مال ایک جگہ کرون تو ابوزرع کے چھوٹے سے چھوٹے برتن کے مال برابر نہوگا

(ف ۶) یعنے الفت اور محبت اور آرام دینے مین مثل ابوزرع کے ہون تیرے حق مین بعضے فرقون نے سمجھا ہی کہ طلاق دینے مین بھی مثل ابوزرع کے ہون سو یہ محض گمراہی ہی اور رسول اللہ

بن یزید عن البراءِ بن عازبٍ ان رسول الله
ابن یزید سے اُسنے براء ابن عازب سے کہ بیشک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اخذ مضجعہ
صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب لیتے اپنے سونیکی جگہ
وضع کفہ الیمنی تحت خدہ الایمن
رکھتے داہنی ہتھیلی اپنی تلے اپنے داہنے رخسار کے
وقال رب قنی عذابك یوم
اور کہتے ای رب میرے بچا مجھکو اپنے عذاب سے جس دن
تبعث عبادك * حدثنا محمد بن المثنی
اُٹھاویگا تو اپنے بندون کو * حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے
انبا عبد الرحمن انبا اسرائیل
کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے
عن ابی اسحاق عن ابی عبیدة عن عبد الله
ابی اسحاق سے اُسنے ابی عبیدہ سے اُسنے عبد اللہ سے
مثلہ وقال یوم تجمع
مثل اوپر کی حدیث کے اور کہا یہہ لفظ جسدن اکٹھا کریگا تو

صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام سے محض تواقفی اب اس شبہہ کا جواب اگرچہ بہت ہی مگر مختصر پر یہان کفایت کرتے ہیں ایک جواب یہہ کہ دوسری روایت مین اسی حدیث مین یون ہی کہ مین الفت محبت مین تیرے حق مین ابو زرع کی طرح ہون سوائے جدائی کے دوسرا جواب یہہ کہ اگر طلاق بھی دینے مین ابو زرع کی طرح سمجھیں تو تمکو یہ آن حضرت کی

عبادك حدثنا محمود بن غيلان

اپنے بندون کو * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا عبد الرزاق انا سفين

کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عن عبد الملك بن عمير عن ربعي بن

عبد الملک ابن عمیر سے اُسنے ربعی ابن

حراش عن حذيفة قال كان النبي صلى الله

حراش سے اُسنے حذیفہ سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم اذا اوى الى فراشه

علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچھونے کیطرف

قال اللهم باسمك اموت و

کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتھ مرتا ہون اور

احيا واذا استيقظ قال الحمد لله

جیتا ہون اور جب جاگتے کہتے سب تعریف اللہ کیواسطے

الذي احيانا بعد ما اماتنا واليه

ہی جسنے جلایا ہمکو بعد ہمارے مارنیکے (ف ا) اور اُسیکی

لازم ہوتی ہی کیونکہ حضرت کا طلاق دینا کسی مذہب مین ثابت نہین تیسرے یہہ کہ بالکل مشابہت ابو زرع اور ام زرع کی کہان ہو سکتی ہی کیونکہ ام زرع نے بعد طلاق کے دوسرا نکاح کیا اور نبی کی بی بی تمام اُمت کی ماہین اُنکا نکاح کسی سے درست نہین تو ضرور ہوا کہ ام زرع اور ابو زرع کے قصہ مین سے حضرت عایشہ کے حق میں ...

النشور * حدثنا قتيبة بن

طرف پھر جانا ہی جی اُٹھکے * حدیثکی مجسے قتیبہ ابن

سعيد ثنا المفضل بن فضالة عن عقيل

سعید نے کہا حدیث مجسے مفضل ابن فضالہ نے عقیل سے

اراه عن الزهري عن عروة

خیال کرتا ہون مین کہ اُسنے حدیثکی زہری سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله

اُسنے عایشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا اوى الى فراشه كل ليلة

علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچھونے پر ہر رات کو

جمع كفيه فنفث فيهما

ایکٹھا کرتے دونو ہتھیلی اپنی پھر پھونکتے دونو مین

وقرا فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ

اور پڑھتے دونو مین قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ

برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم مسح

برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے

بات کے روادار نہون اور حقیقت مین خوشی کیوقت طلاق کے ذکرسے کیا علاقہ اگرچہ وشبہ محض پوچ ہی لکر اسقدر جواب لکھنا ضرور تھا (ف) یعنی سونے کے بعد عرب مین نیند کو موت سے تشبیہ دیتے ہیں

بهما ما استطاع من جسده يبدء
دونون ہاتھ کہ جہان تک سکتے اپنے بدن سے شروع کرتے
بهما راسه ووجهه وما اقبل
ہاتھ پھیرنا اپنے سر اور منہ سے اور جو کچھ سامنے تھا
من جسده يصنع ذلك ثلث مرات
اُنکے بدن مین سے کرتے اسیطرح تین بار *ف ۲*
*حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن
*حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن
بن مهدي ثنا سفين عن سلمة بن كهيل
ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے سلمہ ابن کہیل سے
عن كريب عن ابن عباس ان رسول الله
اُسنے کریب سے اُسنے ابن عباس سے کہ بیشک رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم نام حتى نفخ وكان
صلی اللہ علیہ وسلم سوئے یہان تک کہ خراٹے لیا اور تھے
اذا نام نفخ فاتاه بلال
حضرت جب سوتے خراٹے لیتے پھر آیا اُنکے پاس بلال

(ف ۲ یعنے پہلے ان سورتون کو پڑھکے دونون ہاتھون مین دم کرتے تب ہاتھون کو تمام بدن پر جہان تک ہاتھ پہونچتا پھیرتے اور ہاتھ پھیرنا سر اور منہ اور سامنے کے بدن سے شروع کرتے

فَاٰذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اور خبر دیا اُنکو نماز کی تب کھڑے ہوے اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا

وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ

اور حدیث مین قصہ ہی * ف ٣ * حدیث کی ہمسے اسحاق

بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ

ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

ابن سلمہ نے اُسنے ثابت سے اُسنے انس ابن مالک سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب

اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ قَالَ اَلْحَمْدُ

جگہ لیتے اپنے بچھونے کی طرف کہتے تھے سب تعریف

لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ

اللہ کیواسطے جسنے کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور ہمارے

كَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ

کامونکو پورا کیا اور ہمکو جگہ دی پھر بہوت اپنے شخص ہے

(ف ٣ حضرت کا وضو سونے سے نہیں جاتا تھا کیونکہ حضرت کا دل جاگتا تھا حدث کی خبر رہتی تھی اور یہ حکم فقط حضرت ہی کیواسطے ہی دوسرے کیواسطے نہیں

لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ

کہ اُنکے کام سونکو پورا کرنیوالا نہین اور نہ جگہ دینے والا

* حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الْحَرِيْرِيُّ

(ف ۴) حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد حریری نے

ثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ نَا حَمَّادُ بْنُ

کہا حدیث کی ہمسے سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن

سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ

سلمہ نے اُسنے حمید سے اُسنے بکر ابن عبداللہ مزنی سے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ

اُسنے عبداللہ ابن رباح سے اُسنے ابی قتادہ سے کہ بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَرَّسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سفر مین آخری رات کو

بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَإِذَا عَرَّسَ

اُترتے لیٹتے اپنی کروٹ داہنے پر اور جب اُترتے آخری

قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ

رات کو تھوڑا سا پہلے صبح کے کھڑا کرتے اپنا داہنا بازو

(ف ۴) یعنے شکر ہی کہ کھلایا پلایا اور سب کام کو پورا کیا اور مکان مین اچھی جگہ دیا بہت سے لوگ اسوقت بھوکھے پیاسے ہونگے اُنکے کام اٹکے ہونگے بہت سے مسافرت مین ہونگے اُنکو سونے کی جگہ نہی ہوگی

وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ * بَابُ

اور رکھتے اپنا سر اپنے ہتھیلی پر (ف ایہہ باب ہی

مَا جَآءَ فِي عِبَادَةِ رَسُولِ اللهِ

اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین عبادت رسول الله

صَلَّى اللهُ عليه وسلم حدثنا قتيبة بن سعيد

صلی الله علیه وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا اَنَا اَبُو عَوَانَةَ

اور بشر ابن معاذ نے دونو نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے

عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ

زیاد بن علاقہ سے اُسنے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ

صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

نماز پڑھی رسول الله صلی الله علیه وسلم نے یہان تک

اِنْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ

کہ سوج گئے قدمین اُن کے تب لوگون نے عرض کیا اُنسے

أَتَتَكَلَّفُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ

کیہ ایسا مشقت کرتے ہین آپ اسقدر اور بیشک بخشا ہی

(ف ایہ اسواسطے کہ فجر کو سوجگا دین

اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

نے آپ کیواسطے جو پہلے ہوی گناہ تمہاری اور جو پیچھے ہوگی ف۲

قَالَ اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

فرمایا بھلا نہ ہوؤن مین بندہ شکر کرنیوالا کہ گناہ سے مجھکو پاک کیا

* حَدَّثَنَا اَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَنَا

حدیث کہی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے کہا خبر دی ہمکو

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي

فضل ابن موسی نے محمد ابن عمرو سے اُسنے ابی

سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

سلمہ سے اُسنے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ قَالَ

علیہ وسلم نماز پڑھتے یہان تک کہ ورم کر جاتے قدمین اُنکے کہا

فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ هَذَا

کہ پھر لوگون نے کہا اُنسے کہ کرتے ہیں آپ اسقدر مشقت

وَقَدْ جَاءَكَ اَنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ

اور آیا ہی آپ کی شان مین کہ اللہ نے تحقیق بخشا تیرے واسطے

(ف۲ حضرت گے گناہ کہان تھے مگر اللہ نے قرآن مین فرمایا کہ تیری پہلی پچھلی گناہ ہمنے سب بخشی تو اسکے دو معنے ہین ایک تو یہہ کہ تیری شفاعت سے تیری امت کی گناہ بخشین گے اور دوسرے یہہ کہ حضرت اللہ کی یاد سے ذرا بھی غفلت کو گناہ سمجھتے تھے مثلا پایخانہ مین جاتے تو وہان سے نکلکے گناہ بخشواتے کہ اتنی دیر جو مین نے تیری یاد نہین کی سو

ما تقدم من ذنبك وما تاخر قال افلا اكون

جو پہلے ہوی گناہ تیری اور جو پیچھے ہو گی فرمایا کہ بھلا نہ ہون

عبدا شكورا *حدثنا عيسى بن عثمان بن

بندہ شکر کرنیوالا (ت ٢ حدیث کی ہمسے عیسی ابن عثمان ابن

عيسى بن عبد الرحمن الرملي ثنا عمي

عیسی ابن عبد الرحمن رملی نے کہا حدیث کی مجھسے میرے چچانے

يحيى بن عيسى الرملي عن الاعمش عن

یحیی ابن عیسی رملی سے اُسنے اعمش سے اُسنے

ابي صالح عن ابي هريرة قال كان

ابی صالح سے اُسنے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھتے

يصلي حتى تنتفخ قدماه فيقال

نماز پڑھتے یہان تک کہ سوج جاتے قدمین اُنکے پھر لوگین عرض کرتے

له يا رسول الله اتفعل هذا

اُنسے کہ یارسول اللہ بھلا آپ کرتے ہین اسقدر عبادت

بخشش دی اور ہم نماز کے بعد گناہ بخشوایا کرتے حقیقت مین بے گناہ تھے مگر اپنے مالک کے آگے اپنے تئین بندہ سمجھتے اور خیال فرماتے کہ بندہ مالک کا ہمیشہ گنہگار ہی اور امت کی گناہ کو اپنی گناہ کہہ کر بخشواتے اسیکو صحابہ نے عرض کیا (ت ٢ یعنی اللہ تعالی نے مجھکو جو بخشش دیا تو اب شکر کیواسطے مین عبادت کیون نکرون کیا مغفرت پر بھروسا کر کے اُسکی عبادت ترک کرون

وَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

اور حال یہہ ہی کہ بخشا اللہ نے آپ کو جو پہلے ہوئی آپکے گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

اور جو پیچھے ہوگے فرمایا کہ بھلا نہو نہیں بندہ شاکر نیوالا

حَدَّثَنَا محمد بن بشار انا محمد بن جعفر

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے

ثنا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے ابی اسحاق سے اُسنے اسود ابن

يزيد قال سئلت عائشة عن صلوة رسول الله

یزید سے کہا کہ پوچھا مین نے عایشہ سے نماز رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عليه وسلم بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال سے رات کو تب کہا کہ تھے

يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُوْمُ

سوتے شروع رات کو بعد اسکے اُٹھتے تھے

فَاِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ

پھر جب ہوتے قریب پچھلے پہر کے وتر پڑھتے بعد اسکے

أتى فراشه فإن كانت له حاجة ألمّ

آتے اپنے بچھونے پر پھر اگر ہوتی اُنکو حاجت نزدیک ہوتے

بأهله فإذا سمع الأذان وثب

اپنی بی بی کے *ن ۲ پھر جب سنتے اذان اُٹھ کھڑے ہو جاتے

فإن كان جنبا أفاض عليه من الماء

(ن ۳ تو اگر ہوتے جنب تو جاری کرتے اپنے اوپر پانی

وإلا توضأ وخرج إلى الصلوٰة

اور اگر جنب نہ ہوتے تو وضو کرتے اور نکلتے نماز کیواسطے

* حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

ح وثنا اسحق بن موسى الانصاري ثنا

اور حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے

معن عن مالك عن مخرمة بن سليمان

معن نے مالک سے اُسنے مخرمہ ابن سلیمان سے

عن كريب عن ابن عباس انه

اُسنے کریب سے اُسنے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے

(ن ۲ اور حاجت [illegible] کرتے

(ن ۳ اور نماز کی لذت کے آگے وہ لذت چھوڑ دیتے اب آپکے ہمیشہ کی عادت کا ذکر کرتی [illegible] کہ آپ جب اذان سنتے

أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ

خبر دیا اُسکو کہ ابن عباس رات کو رہے نزدیک ام المومنین

مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي

میمونہ کے اور وہ خالہ تھی اُسکی کہا پھر لیٹا مین چوڑائی

عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مین تکیہ کی اور لیٹے رسول الله صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم طول مین بچھونے کے پھر سوئے رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ

صلی الله علیہ وسلم یہان تک کہ آدھی رات ہوئی

أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یا کچھ پہلے آدھی کے یا کچھ بعد آدھی کے پھر جاگے رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ

صلی الله علیہ وسلم پھر شروع کیا ملنا نیند کا اپنے

وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِيمَ مِنْ

منہ سے (ف ۴) بعد اُسکے پڑھی دس آیتین تمامی

(ف ۴) یعنے آنکھ ملنے لگے کہ نیند جاتی رہے

سُورَةُ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلَی شَنٍّ

سورہ آل عمران کی، تب کھڑے ہوے طرف مشک کے

مُعَلَّقٍ فَتَوَضَّا مِنْهُ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

جولٹکی تھی، اور وضو کیا اُس سے اور خوب کیا وضو، بعد اسکے

قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ

کھڑے ہوے نماز پڑھنے لگے کہا عبداللہ ابن عباس نے

فَقُمْتُ اِلَی جَنْبِهٖ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللهِ

پھر کھڑا ہوا مین برابر پہلو حضرت کے تب رکھا رسول اللہ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰی عَلٰی رَاْسِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر

ثُمَّ اَخَذَ بِاُذُنِيَ الْيُمْنٰی فَفَتَلَهَا

بعد اُسکے پکڑا میرا داہنا کان پھر مروڑا اُسکو * ف ۲

فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

تب نماز پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ

دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت

(ف ۲ یعنی ابن عباس بائین طرف تھے جیسا کہ بخاری کی روایت مین بائین طرف کا صاف ذکر کیا ہی تب حضرت نے کان پکڑ کے اُنکو اپنے داہنی طرف کیا کان جو مروڑا تو پیار سے اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی جو اکیلا ہوے تو امام کے داہنے کھڑا ہوے اور اگر سمجھ کی نماز مین کوئی بغیر بلائے شامل ہو جاوے تو درست ہی)

ثم ركعتين قال معن ست مرات ثم

پھر پڑھی دو رکعت کہا معن نے چھ بار * ف ۳ بعد اُسکے

اوتر ثم اضطجع ثم جاءه المؤذن

وتر پڑھی پھر لیٹ رہے پھر آیا اُنکے پاس مؤذن

فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج

تب کھڑے ہوے اور نماز پڑھی دو رکعت ہلکی پھر باہر نکلے

فصلى الصبح * حدثنا ابو كريب

اور نماز پڑھی صبح کی * ف ۴ * حدیث کی ہمسے ابوکریب

محمد بن العلاء ثنا وكيع عن شعبة عن ابي

محمد ابن علا نے کہا حدیثا ہمسے وکیع نے شعبہ سے اُسنے ابی

حمزة عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله

حمزہ سے اُسنے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی الله

عليه وسلم يصلي من الليل ثلث عشرة

علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو تیرہ

ركعة * حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابو

رکعت * حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدثنا ہمسے ابو

(ف ۳ یعنے بارہ رکعت پڑھی پھر سلام کے ساتھ

(ف ۴ یعنے دو رکعت سنت فجر کی چھوٹی سورتوں کے ساتھ گھر مین پڑھکے مسجد مین تشریف لیجا کے فجر کی جماعت پڑھوائی

عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفي

عوانہ نے قتادہ سے اُسنے زرارہ ابن اوفی سے

عن سعد بن هشام عن عائشة ان النبي

اُسنے سعد ابن ہشام سے اُسنے عایشہ سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان اذا لم يصل بالليل

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب نماز نہ پڑھتے تہجد کی رات کو

منعه من ذلك النوم او

اِس سبب سے کہ منع کرتی انکو اُس سے نیند یا

غلبته عيناه صلي من النهار

غلبہ کرتی اُن پر آنکھ (ف ۴ نماز پڑھتے دن کو

ثنتي عشرة ركعة * حدثنا محمد بن

بارہ رکعتیں * حدیث کی ہمسے محمد ابن

العلاء انا ابو اسامة عن هشام يعني ابن

علاء نے کہا خبر دی ہمکو ابو اُسامہ نے ہشام یعنی ابن

حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة

حسان سے اُسنے محمد ابن سیرین سے اُسنے ابو ہریرہ سے

* ف ۴ یعنی نیند حضرت پر غالب ہوتی اور سوجاتی تو

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ
اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب اُٹھے
اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلٰوتَهٗ
کوئی تم میں سے رات کو پھر چاہیے کہ شروع کرے نماز اپنی
بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ
ساتھ ہلکی دو رکعت کے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن
سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ
سعید نے مالک ابن انس سے اور حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن
مُوْسٰى قَالَ اَنَا مَعْنٌ اَنَا مَالِكٌ عَنْ
موسیٰ نے کہا خبر دی ہمکو معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ
عبد اللہ ابن ابی بکر سے اُسنے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ
بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهٗ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ
ابن قیس ابن مخرمہ نے خبر دی اُنکو زید ابن خالد
الْجُهَنِيِّ اَنَّهٗ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ
جہنی سے کہ بیشک اُسنے کہا اپنے دل میں کہ دیکھو میں

صلٰوۃ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم قال
نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا
فتوسدت عتبتہ اوفسطاطہ
پھر تکیہ بنایا مین نے چوکھٹ کو حضرت کی یا کہا کہ خیمہ کو اُنکے (ف
فصلّی رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم رکعتین
پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت
خفیفتین ثم صلّی رکعتین طویلتین طویلتین
ہلکی بعد اسکے نماز پڑھی دو رکعت لنبی لنبی بہت لنبی
طویلتین ثم صلّی رکعتین وھما دون
پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھین
اللّتین قبلھما ثم صلّی رکعتین
اُن دونو سے جو پہلے تھین اُنکے پھر نماز پڑھی دو رکعت
وھما دون اللّتین قبلھما
اور وہ دونو چھوٹی تھین اُن دونو سے جو پہلے تھین اُنکے
ثم صلّی رکعتین وھما دون اللّتین
پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونون چھوٹی تھین اُن دونو سے

(ف یعنے چوکھٹ پر سر دیکے سو رہا کہ جب رات کو نماز پڑھین گے تب دیکھو گا

قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون

جو پہلے تھیں اُنکے پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھیں

اللتين قبلهما ثم اوتر

اُن دونون سے جو اُنکے پہلے تھیں بعد اُسکے وتر پڑھی

فذلك ثلث عشرة ركعة * حدثنا اسحق

پھر یہ تیرہ رکعت ہوئی * حدیث کہی ہمسے اسحاق

بن موسى ثنا معن انا مالك

ابن موسی نے کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے

عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي

سعید ابن سعید مقبری سے اُسنے ابی

سلمة بن عبد الرحمن انه اخبره

سلمہ ابن عبد الرحمن سے بیشک اُسنے خبر دی ابو سعید کو

انه سال عائشة كيف كانت صلوة رسول الله

کہ اُسنے پوچھا عایشہ سے کہ کسطرح تھی نماز رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان

صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان مین تب کہا کہ نہ تھے

رَسُــــولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسَلَّم لیزید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک زیادہ کرتے

فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدی عشرۃ رکعۃ

رمضان میں اور نہ دوسرے ایام میں گیارہ رکعت پر (ف ٢

یصلی اربعا لا تسـئل عن حسنہن

نماز پڑھتے تھے چار رکعت مت پوچھ خوبی اُن چارون سے

وطولہن ثم یصلی اربعـــا

اور درازی اُن چارون سے پھر پڑھتے چار رکعت

لا تســـال عن حسنہن وطولہن

مت پوچھ خوبی اُن چارون سے اور درازی اُن چارون سے

ثم یصلی ثلثا قــــالت

پھر بعد اُسکے پڑھتے تین رکعت کہا

عائشۃ قلت یــــا رسول اللّٰہ

عائشہ نے عرض کیا مین نے کہ یا رسول اللہ

اتنام قبل ان توتر قـــال یا عـــائشۃ

کیا سو رہتے ہین آپ قبل وتر پڑھنے کے فرمایا ای عائشہ

ف ٢ تحیۃ الوضوء جو دو رکعت حضرت پڑھتے تھے اسکو چھوڑ کے حضرت عائشہ نے بیان کیا

اِنَّ عینی تنامان ولا ینام قلبی

بیشک میری آنکھین سوتی ہین اور نہین سوتا دل میرا (ف

* حدثنا اسحق بن موسی ثنا معن

کہا حدیث کی ہمسے اسحق بن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے

ثنا مالك عن ابن شهاب عن عروة

کہا حدیث کی ہمسے مالک نے ابن شہاب سے اُسنے عروہ سے

عن عائشة ان رسول الله صلّى الله عليه

اُسنے عایشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے رات کو گیارہ رکعت

يوتر منها بواحدة فاذا

وتر ادا کرتے اُسمین سے یک رکعت پھر جب

فرغ منها اضطجع على شقه الايمن * حدثنا

فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر * حدیث کی ہمسے

ابن ابي عمر انا معن عن مالك عن ابن

ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو معن نے مالک سے اُسنے ابن

(ف ٣ یعنی مجھکو وتر فوت ہونیکا خوف نہین ہی اور جو حضرت عایشہ نے فرمایا کہ حضرت زیادہ نکرتے گیارہ رکعت سے نہ رمضان مین نہ دوسرے دنون مین تو اسے مراد یہہ ہی کسوائے تراویح کے اور نفلین کیونکہ صحیح روایتون سے تراویح پڑھنا حضرکا ثابت ہی

شهاب نحوه * حدثنا قتيبة عن مالك

شہاب سے مثل اسی روایت کی حدیث کہی ہمسے قتیبہ نے مالک سے

عن ابن شهاب نحوه * حدثنا هناد

اسنے ابن شہاب سے مثل اسیکے * حدیث کہی ہمسے ہناد نے

ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابرهيم

کہا حدیث کہی ہمسے ابو الاحوص نے اعمش سے اسنے ابراہیم سے

عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله

اسنے اسود سے اسنے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل تسع

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو نو

ركعات * حدثنا محمود بن غيلان

رکعتیں (ف ٢ حدیث کہی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا يحيى بن ادم ثنا سفين

کہا حدیث کہی ہمسے یحیی ابن آدم نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان

الثوري عن الاعمش نحوه * حدثنا محمد بن

ثوری نے اعمش سے مثل اسیکے * حدیث کہی ہمسے محمد ابن

(ف ٢ حضرت عائشہ نے کہیں گیارہ رکعتیں اور روایت کی کچھ نشان نہین ہی حضرت نے امت پر آسانی کیو اسطے سب طرح جایز کر دیا کہ جنسی ہو سکے پڑھیں

اَلْمُثَنّٰی ثنا محمد بن جعفر انا

مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو

شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن ابی حمزۃ رجل

شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اسنے ابی حمزہ سے جو ایکمرد

من الانصار عن رجل من بنی عبس عن

تھے انصار میں سے اسنے ایکمرد بنی عبس سے اسنے

حذیفۃ بن الیمان انہ صلی مع

حذیفہ ابن یمان سے کہ بیشک اسنے نماز پڑھی ساتھ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو

قال فلما دخل فی الصلوۃ قال اللہ اکبر

کہا جسوقت داخل ہوئے حضرت نماز میں کہا اللہ اکبر الہی

ذوالملکوت والجبروت والکبریاء

صاحب ملک کا اور غلبے کا اور صاحب بڑائی

والعظمۃ قال ثم قرا البقرۃ ثم رکع فکان

و بزرگی کا کہا پھر پڑھا سورہ بقرہ پھر رکوع کیا اور تھا

٢ رکوعه نحوا من قیامه وکان یقول سبحان

رکوع اُنکا قریب اُنکے قیام کے اور تھے کہتے سبحان

ربي العظیم سبحان ربي العظیم ثم رفع

ربی العظیم سبحان ربی العظیم پھر اُٹھایا

٣ راسه وکان قیامه نحوا من رکوعه وکان

سراپنا اور تھا قومہ اُنکا قریب اُنکے رکوع کے اور تھے کہتے

یقول لربي الحمد لربي

میرے رب کیواسطے ہی سب تعریف میرے رب

الحمد ثم سجد وکان سجوده

کیواسطے ہی سب تعریف پھر سجدہ کیا اور تھا سجدہ اُنکا

نحوا من قیامه وکان یقول سبحان ربي

قریب اُنکے قیام کے اور تھے کہتے پاک ہی میرا رب

الاعلی سبحان ربي الاعلی ثم

سب سے بڑا پاک ہی میرا رب سب سے بڑا پھر

رفع راسه فکان ما بین السجدتین

اُٹھایا اپنا سر پھر تھا بیٹھنا دونو سجدون کے بیچ مین

نَحْوًا مِنَ السُّجُوْدِ وَكَانَ يَقُوْلُ

قریب دونون سجدونکے اور تھے کہتے

رَبِّ اغْفِرْلِي رَبِّ اغْفِرْلِي

اى میرے رب بخش مجھکو اى میرے رب بخش مجھکو

حَتّٰى قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ

یہانتک کہ پڑھی سورہ بقرہ اور آل عمران اور سورہ نساء

وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ

اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شعبہ نے شک کیا

فِي الْمَائِدَةِ وَالْاَنْعَامِ وَاَبُوْ حَمْزَةَ اسْمُهٗ

سورہ مائدہ اور انعام مین (ف ۲ اور ابوحمزہ نام اُسکا

طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ وَاَبُوْ حَمْزَةَ هُوَ الضُّبَعِيُّ اسْمُهٗ

طلحہ ابن زید ہی اور ابوحمزہ وہی ضبعی ہی جسکا نام

نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ * حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ

نصر ابن عمران ہی * حدیث کی ہمسے ابوبکر محمد ابن نافع

الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالصمد ابن عبدالوارث نے

(ف ۲ یعنی سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نساء اور سورہ مائدہ پڑھا یا چوتھی رکعت مین مائدہ کی جگہ سورہ انعام پڑھا

عن اسمعيل بن مسلم ن العبدي عن ابي

اسمعیل ابن مسلم عبدی سے اُسنے ابی

المتوكل عن عائشة رضي الله عنها قالت

متوکل سے اُسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ۳

رات کو نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

باية من القران ليلة

ایک ہی آیت سے قرآن میں سے ایک رات کو (ف ٦

* حدثنا محمود بن غيلان ثنا

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے

سليمان بن حرب ثنا شعبة

سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله

اعمش سے اُسنے ابی وائل سے اُسنے عبد اللہ سے

قال صليت ليلة مع رسول الله

کہا کہ نماز پڑھی میں نے ایک رات کو ساتھ رسول اللہ

(ف ٦ اور ره آیت یہ تھی ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے برابر کھڑے نماز پڑھتے رہے

حَتّٰى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قِيْلَ لَهُ

یہانتک کہ قصد کیا مین نے ایک چیز بری کا لوگون نے کہا انسے

وَمَا هَمَمْتَ بِهِ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَقْعُدَ

اور کیا قصد کیا تو نے بری چیز کا کہا یہہ کہ بیٹھ جاؤن

وَأَدَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

اور چھوڑ دون مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو * حدیث کہی ہمسے

سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کہی ہمسے جریر نے اعمش سے

نَحْوَهُ * حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

مثل اسیکے * حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری نے

ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ

کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک نے ابی النضر سے

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اسنے ابی سلمہ سے اسنے عایشہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے (ف) بیٹھے ہوئے

فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ

پھر قرآن پڑھتے تھے اور بیٹھے ہوتے تب جب باقی رہتی

مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلٰثِيْنَ

قراءت اُنکی اِس اندازے پر کہ تیس آیت ہوگی

اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ

یا چالیس آیت کھڑے ہو جاتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے

ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ

پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں

مِثْلَ ذٰلِكَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا

مثل اِسکے * حدیث بیان کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث بیان کی ہمسے

هُشَيْمٌ اَنَا خَالِدُنِ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو خالد حذاء نے عبد اللہ ابن

شَقِيْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ

شقیق سے کہا کہ پوچھا میں حضرت عائشہ کو نماز

(ف) یعنی بعضے وقت

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْـــهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنکی نفل کا احوال
فَقَالَتْ كَـــانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيْلًا قَـــائِمًا
تب کہا کہ تھے نماز پڑھتے کسی رات کو بڑی دیر تک کھڑے ہوے
وَلَيْلًا طَوِيْلًا قَـــاعِدًا فَــــاِذَا قَرَأَ
اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھے ہوے پھر جب قرآن پڑھتے
وَهُوَ قَــــائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَــــائِمٌ
کھڑے ہوے رکوع اور سجدہ کرتے حضرت کھڑے ہوے
وَاِذَا قَــرَأَ وَهُوَ جَـــــالِسٌ رَكَـعَ وَسَجَدَ
اور جب قرآن پڑھتے بیٹھے ہوے تو رکوع اور سجدہ کرتے
وَهُوَ جَـــالِسٌ * حَدَّثَنَـــا اِسْحٰقُ بْنُ مُـوْسَى
بیٹھے ہوے (ف ۲ حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی
الْاَنْصَـــارِيُّ ثَنَــا مَعْنٌ ثَنَـــا مَـــالِكٌ عَنْ
انصاری نے کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کہی ہمسے مالک نے
اِبْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّـــائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ
ابن شہاب سے اُسنے سایب ابن یزید سے اُسنے

(ف ۲ یعنے جو کھڑے ہوے قرات کرتے تو کھڑے ہی ہوے رکوع مین جاتے اور جو بیٹھکے قرات کرتے تو بیٹھے ہی ہوے رکوع مین جاتے یہہ نہین کہ رکوع کیواسطے کھڑے ہوین تب رکوع کرین خلاصہ یہہ کہ نماز نفل کی کھڑے بھی پڑھے کبھی بیٹھے

المطلب بن ابي وداعة السهمي عن حفصة

مطلب ابن ابی وداعہ سہمی نے سنا حضرت حفصہ

زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان

زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في سبحته

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے اپنی نفلوں میں

قاعدا ويقرأ بالسورة ويرتلها

بیٹھے ہوئے اور پڑھتے تھے سورۃ کو اور ترتیل کرتے اسکو

حتى تكون اطول من

یہاں تک کہ معلوم ہوتی سورۃ بہت دراز اُس سورت سے

اطول منها * حدثنا الحسن بن محمد

جو دراز ہوتی اُس سے (ف ٤) حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد

بن الزعفراني انا الحجاج بن محمد عن ابن جريج

زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن محمد نے ابن جریج سے

قال اخبرني عثمان بن سليمان ان

کہا خبری ہمکو عثمان ابن ابی سلیمان نے کہ بیشک

(ف ٣) یعنے سورہ کو بار ترتیل پڑھتے اسطرح پر کہ وہ سورہ اپنے سے بڑی سورت سے دراز معلوم ہوتی بسبب ترتیل کے اور ترتیل کہتے ہیں مخرج اور وقف کی رعایت کرنیکو یعنے حضرت ٹھہر ٹھہر قرآن پڑھتے تھے

ابا سلمة بن عبد الرحمن اخبره ان عائشة

ابو سلمہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی اسکو کہ حضرت عائشہ نے

اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم

خبر دی اسکو کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لم يمت حتى يكون اكثر صلوته وهو جالس

وفات نفرمایا یہانتک کہ ہوی اکثر نماز انکی بیٹھے ہوے

* حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل

(ف ا) کہا ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بن ابراهيم عن ايوب عن نافع عن ابن

ابن ابراہیم نے ایوب سے اسنے نافع سے اسنے ابن

عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

عمر نے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها و

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور

ركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين

دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھر میں اور دو رکعت

(ف ا) یعنے آخر عمر میں حضرت نماز نفل کو بیٹھے ہوے پڑھتے تھے جب اسقدر ضعف آپ کو آیا تب وفات فرمائے

بعد العشاء في بيته * حدثنا احمد بن منيع

بعد عشا کی اپنی گھر مین اپنے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا اسمعیل بن ابراهیم ثنا

کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے

ایوب عن نافع عن ابن عمر قال ابن عمر

ایوب نے نافع سے اونہنے ابن عمر سے کہا ابن عمر نے

* حدثتني حفصة ان النبي صلی الله علیه

حدیث کی مجھسے حفصہ نے کہ بیشک نبی صلی الله علیه

وسلم کان یصلي رکعتین حین یطلع الفجر

وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق

وینادي المنادي قال ایوب

اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے

اراه قال خفیفتین

خیال کرتا ہون مین کہ کہا نافع نے دو رکعت ہلکی

* حدثنا قتیبة بن سعید * ثنا

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

(باب ۲ ظہر کے بیان چار رکعت سنت پڑھنے کا آگے بیان آتا ہی)

مَرْوَانُ بْنُ مُعٰوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن

بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

برقان سے اُسنے میمون ابن مہران سے اُسنے ابن عمر سے

قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا کہ یاد کرلیا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ

آٹھہ رکعتین دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت

بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ

بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت

بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَتْنِي

بعد عشا کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی مجھسے ام المومنین

حَفْصَةُ بِرَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ وَلَمْ أَكُنْ أَرَاهُمَا

حفصہ نے دو رکعتین فجر کی اور نہ دیکھا ہی مین نے (ف ۱) اُن دونون کو

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا أَبُو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (ف ۲) حدیث کی ہمسے ابو

(ف ۱) یعنے اُن دونو رکعتون کو پڑھتے ہوے اپنی آنکھہ سے نہین دیکھا مگر اپنی ہمشیرہ حضرت حفصہ سے سنا

سلمة يحيى بن خلف ثنا بشر بن المفضل

سا یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہم سے بشر ابن مفضل نے

عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق قال

خالد حذا سے اُسنے عبد الله ابن شقیق سے کہا

سألت عائشة عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم

پوچھا میں نے حضرت عایشہ کو احوال سے نماز نبی صلی الله علیہ وسلم کے

قالت كان يصلي قبل الظهر ركعتين وبعدها

کہا کہ تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے

ركعتين وبعد المغرب ركعتين وبعد العشاء

دو رکعت اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشا کے

ركعتين وقبل الفجر ثنتين * حدثنا محمد

دو رکعت اور قبل فرض فجر کے دو رکعت * حدیث کی ہم سے محمد

بن المثنى ثنا محمد بن جعفر ثنا

ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے

شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عاصم

شعبہ نے ابی اسحاق سے اُسنے کہا کہ سنا میں نے عاصم

بن ضمرة يقول سئلنا عليا عن

ابن ضمرہ کہ وہ کہتے تھے کہ پوچھا ہمین نے حضرت علی کو

صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم من النهار

احوال سے نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کو

قال فقال انكم لا تطيقون ذلك

کہا پھر فرمایا بیشک تم کو طاقت نہین رکھ سکوگے اسکی

قال قلنا من اطاق

(ف ۱ کہا ہمنے کہ سچ ہی کون طاقت رکھتا ہی

منا ذلك صلى فقال كان اذا

ہم لوگون مین سے اسکی کہ نماز پڑھے تب کہا کہ تھے حضرت

كانت الشمس من ههنا كهيئتها

جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر (ف ۲ مثل شکل اپنے کے

من ههنا عند العصر صلى ركعتين واذا

اس جگہ (ف ۳ وقت عصر کے نماز پڑھتے دو رکعت اور جب

كانت الشمس من ههنا كهيئتها

ہوتا آفتاب اس جگہ (ف ۴ مثل شکل اپنے کے

(ف ۱ یعنی ہم مین
اسقدر نماز نہ
ادا کر سکو گے

(ف ۲ اشارہ
کیا مشرق کیطرف

(ف ۳ اشارہ
کیا مغرب کیطرف

(ف ۴ اشارہ کیا
مشرق کیطرف

من ههنا عند الظهر صلى اربعاً و

اس جگہ (ف ۵ وقت ظہر کے نماز پڑھتے چار رکعت (ف ۲

يصلي قبل الظهر اربعاً وبعدها

اور نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے

ركعتين وقبل العصر اربعاً يفصل

دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کرتے تھے

بين كل ركعتين بالتسليم على الملائكة

درمیان دو دو رکعتوں کے ساتھ سلام بھیجنے کے اوپر فرشتے

المقربين والنبيين ومن تبعهم من المؤمنين

نزدیکی اور نبیوں کے اور جو شخص کہ تابع ہو انکے مومنون

والمسلمين * باب

اور مسلمون میں سے (ف ۷) یہ باب ہے بیان میں

صلوة النبي صلى الله عليه وسلم الضحى

نماز پڑھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چاشت کی

* حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابوداود

* حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود

(ف ۵ اشارہ کیا مغرب کیطرف (ف ۶ یعنے جسقدر آفتاب باند عصر کے وقت مغرب کیطرف رہتا ہے اسقدر جب مشرق کیطرف ہوتا تب دو رکعت پڑھتے اور جسقدر آفتاب ظہر کے وقت باند رہتا ہے مغرب کیطرف اسقدر جب مشرق کیطرف ہوتا تب چار رکعت پڑھتے (ف ۷ یعنے تشہد پڑھتے تھے دو دو رکعت کے بعد

الطّيالسي انا شعبة عن يزيد الرّشك قال

طیالسی نے کہا خبردی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے اُسنے کہا

سمعت معاذة قالت قلت لعائشة

سنا مین نے معاذہ سے اُسنے کہا کہا مین نے حضرت عایشہ سے

اكان النبي صلّى الله عليه وسلّم يصلّي

کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز

الضحى قالت نعم اربع ركعات ويزيد ما

چاشت کی فرمایا کہ ہان چار رکعتین اور کبھی زیادہ کرتے

شاء الله عزّ وجلّ * حدّثنا محمّد بن

جسقدر چاہتا اللہ عزوجل (ف ۲) حدیث کہی ہمسے محمد ابن

المثنى حدّثني حكيم بن معوية الزّيادي

مثنی نے کہا حدیث کہی مجھسے حکیم ابن معاویہ زیادی نے

ثنا زياد بن عبد الله بن الرّبيع الزّياديّ

کہا حدیث کہی ہمسے زیاد ابن عبد اللہ ابن ربیع زیادی نے

عن حميد الطّويل عن انس بن مالك

حمید طویل سے اُسنے انس ابن مالک سے

ف ۲ وقت نماز ضحی کا آفتاب نکلنے سے دوپہر کے قبل تک ہی

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے

الضُّحٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

چاشت کی چھ رکعتیں * حدیث کہی ہمسے محمد ابن مثنی نے

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو

کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو

بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى

ابن مرہ سے اُسنے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے

قَالَ مَا اَخْبَرَنِي اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ

اُسنے کہا کہ نخبر دی مجھکو کسی نے کہ بیشک اُسنے دیکھا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى اِلَّا اُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چاشت کی سوای ام

هَانِيءٍ فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

ہانی کے پھر بیشک اُسنے حدیث کہی یہہ کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اُسکے گھر مین کہ کی

فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

فتح کے دن تب غسل کیا اور نفل پڑھیں آٹھ رکعتیں

مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلٰوةً قَطُّ اَخَفَّ

نہ دیکھا میں نے حضرت کو کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز کبھی ہلکی

مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

زیادہ اُس سے بیشک حضرت تھے پورا کرتے رکوع اور سجدہ کو

* حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا وَكِيعٌ

نا ابن حدیث کہی ہم سے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کہی ہم سے وکیع نے

اَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ

کہا خبر دی ہم کو کہمس ابن حسن نے عبد اللہ ابن شقیق سے

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اُس نے کہا کہ کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ

علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی فرمایا کہ نہیں مگر یہہ کہ

يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهٖ * حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ

تشریف لاتے اپنے سفر سے (ف ۲) حدیث کہی ہم سے زیاد ابن

(ف ۱) یعنے رکوع سجدے مین جلدی نہ کرتے تھے رکوع سجدہ بخوبی ادا کرتے تھے قرات بہلکی کرتے تھے

(ف ۲) اوپر کی حدیث مین ہی کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اس مین ہی کہ نہیں مگر جب سفر سے آتے تو دونون مین موافقت اسطرح پر ہوئی ہی کہ پہلی حدیث مین بھی سفر کا حال بیان کیا ہوگا کہ ان سفر سے آکے کبھی چار

أيوب البغدادي ثنا محمد بن ربيعة

ایوب بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن ربیعہ نے

عن فضيل بن مرزوق عن عطية عن أبي

فضیل ابن مرزوق سے اُسنے عطیہ سے اُسنے ابن

سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله

سعید خدری سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی الله

عليه وسلم يصلي الضحى حتى نقول

علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی یہان تک کہ کہتے تھے ہم

لا يدعها ويدعها حتى نقول

کہ نہ چھوڑینگے اُسکو اور چھوڑ دیتے اُسکو یہان تک کہ

لا يصليها * حدثنا احمد بن منيع

ہم کہتے تھے کہ نہ پڑھینگے اُسکو * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

عن هشيم انا عبيدة عن ابراهيم

اُسنے ہشیم سے کہا خبر دی ہمکو عبیدہ نے ابراہیم سے

عن سهم بن منجاب عن قرثع الضبي

اُسنے سہم ابن منجاب سے اُسنے قرثع ضبی سے

رکعت پڑھتے
کبھی زیادہ بھی
وہی ذکر یہان بھی
کر دیا حضرت کا
فعل جسنے جب
دیکھا اُسکا بیان
کر دیا

اوعن قزعة عن قزعة عن ابی ایوب

یا قزعہ سے اُسنے قزعہ سے اُسنے ابی ایوب

الانصاری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انصاری سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یدمن اربع رکعات عند زوال الشمس

تھے ہمیشہ پڑھتے چار رکعتیں نزدیک ڈھلنے آفتاب کے

فقلت یارسول اللہ انک تدمن ھذہ

پھر کہا مین نے یارسول اللہ بیشک آپ ہمیشہ پڑھتے ہین ان

الاربع الرکعات عند زوال الشمس فقال

چار رکعتون کو وقت ڈھلنے آفتاب کے تب فرمایا

ان ابواب السماء تفتح

کہ بیشک دروازے آسمان کے کھولے جاتے ہین

عند زوال الشمس فلا ترتج حتی

آفتاب ڈھلنے کیوقت پھر نہین بند کیے جاتے یہان تک

تصلی الظھر فاحب ان

کہ پڑھی جاوے نماز ظہر کی پھر دوست رکھتا ہون مین یہ کہ

يصعد لي في تلك الساعة خير

چڑھے واسطے میرے اس وقت ہر کوئی کار خیر

قلت أفي كلهن قراءة قال نعم

کہا مین نے کہ بیچ سب رکعتون مین قرأت ہی فرمایا ہان

قلت هل فيهن تسليم فاصل

کہا مین نے کہ بیچ اُن چارو کے بیچ سلام تمام کرنیوالا نمازکا ہی

قال لا * حدثنا احمد بن منيع

فرمایا کہ نہین (ف ٢) حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا ابو معوية ثنا عبيدة عن

کہا حدیث کہی ہمسے ابومعاویہ نے کہا حدیث کہی ہمسے عبیدہ نے اُسنے

ابراهيم عن سهم بن منجاب عن

ابراہیم سے اُسنے سہم ابن منجاب سے اُسنے

قزعة عن القرثع عن ابي ايوب

قزعہ سے اُسنے قرثع سے اُسنے ابی ایوب سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسیطرح

(ف ٢) یعنے بیچ مین سلام نہ پھیرے چار رکعت پڑھ کے سلام پھیرے

* حدثنا محمد بن المثنى انا ابو داود

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے

ثنا محمد بن مسلم بن ابی الوضاح

کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن مسلم ابن ابی وضاح نے

عن عبد الكريم الجزري عن مجاهد عن

عبد الکریم جزری سے اُسنے مجاہد سے اُسنے

عبد الله بن السائب ان رسول الله صلى الله

عبد الله ابن سائب سے کہ بیشک رسول الله صلی الله

عليه وسلم كان يصلي اربعا بعد ان تزول

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے چار رکعت بعد ڈھلنے

الشمس قبل الظهر وقال انها

آفتاب کے قبل فرض ظہر کے (ف ۳* اور فرمایا کہ بیشک

ساعة تفتح فيها ابواب

یہہ ایسا وقت ہی کہ کھلے جاتے ہین اسمین دروازے

السماء فاحب ان يصعد لي

آسمان کے پھر دوست رکھتا ہون مین کہ چڑھے میرے واسطے

(ف ۳ یعنی چار رکعتین سنت ظہر کی فرض سے پہلے پڑھتے تھے

فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ * حَدَّثَنَا ابُو سَلَمَةَ يَحْيَى

اِس وقت میں عمل نیک * حدیث کہی ہمسے ابو سلمہ یحیی

بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ

ابن خلف نے کہا حدیث ہمسے عمر ابن علی مقدمی نے

عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ اَبِي اِسْحَقَ عَنْ

مسعر ابن کدام سے اُسنے ابی اِسحاق سے اُسنے

عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ

عاصم ابن ضمرہ سے اُسنے حضرت علی سے کہ بیشک

كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا

حضرت علی تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعتیں

وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يُصَلِّيهَا عِنْدَ الزَّوَالِ وَ

تھے پڑھتے چار رکعت آفتاب ڈھلنے کیوقت اور

يَمُدُّ فِيهَا * بَابُ صَلٰوةِ

قرات لمبی پڑھتے اُسمیں * یہ باب ہی بیان میں پڑھنے

التطوع في البيت * حدثنا عباس بن

نماز نفل کے گھر میں * حدیث کی ہمسے عباس

العنبري انا عبد الرحمن بن مهدي عن

عنبری نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے

معوية بن صالح عن العلاء بن الحارث

معاویہ ابن صالح سے اُسنے علاء ابن حارث سے

عن حرام بن معوية عن عمه عبد الله بن

اُسنے حرام ابن معاویہ سے اُسنے اپنے چچا عبد الله ابن

سعد قال سألت رسول الله صلى الله عليه

سعد سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول الله صلی الله علیہ

وسلم عن الصلوة في بيتي والصلوة

وسلم کو نماز پڑھنے سے اپنے گھر میں اور نماز پڑھنے سے

في المسجد قال قد ترى ما اقرب

مسجد میں (ف ٢ فرمایا کہ بیشک دیکھتا ہی تو کیسا نزدیک ہی

بيتي من المسجد فلان اصلي في بيتي

میرا گھر مسجد سے پھر بیشک نماز پڑھنا میرا اپنے گھر میں

(ف ٢ یعنے نماز نفل پڑھنا گھر میں بہتر ہی یا مسجد میں

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا

دوست زیادہ ہی مجھکو ایسے کہ پڑھوں میں مسجد میں مگر

أَنْ تَكُونَ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً * بَابُ مَا جَاءَ

یہہ کہ ہووے نماز فرض * یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین

فِي صَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن

زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ

زید نے ایوب سے اُسنے عبد اللہ ابن شقیق سے اُسنے کہا

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ

کہ پوچھا مین نے حضرت عایشہ سے احوال روزہ رکھنے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا کہ تھے روزہ

يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ صَامَ

رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا

ويفطر حتى نقول قد افطر

اور افطار کرتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا

قالت وما صام رسول الله صلى الله عليه

فـ کہا عایشہ نے اور روزہ نہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شهرا كاملا منذ قدم المدينة الا

وسلم نے کوئی مہینا پورا جبسے تشریف لائے مدینے میں سوائے

رمضان * حدثنا علي بن حجر ثنا اسمعيل

رمضان کے * حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل

بن جعفر عن حميد عن انس بن مالك انه

ابن جعفر نے حمید سے اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ

سئل عن صوم النبي صلى الله عليه

پوچھے گئے روزے سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فقال كان يصوم من الشهر

وسلم کے تب کہا کہ تھے روزہ رکھتے بعضے مہینے میں

حتى نرى ان لا يريد ان

یہاں تک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت

* ف یعنی اُنکے مہینے میں جو روزہ رکھنے شروع کرتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھینگے اور بعضے مہینے میں روزہ نہ رکھتے تو ہم لوگ جان لیتے کہ اب تمام مہینے روزہ نہ رکھینگے یعنے کبھی رکھتے کبھی نہ رکھتے

يُفْطِرُ مِنْهُ وَيُفْطِرُ مِنْهُ

افطار کرنا اس مہینے مین اور افطار کرتے بعضے مہینہ مین

حَتّٰی نَرٰی اَن لَا یُرِیْدُ

یہان تک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہین چاہتے حضرت

اَن یَصُومَ مِنْہُ شَیْئًا وَکُنْتَ لَا تَشَاءُ

روزہ رکھنا اس مہینے مین کچھ اور جو تو وہان ہوتا تو نہ چاہتا

اَنْ تَرَاہُ مِنَ اللَّیْلِ مُصَلِّیًا اِلَّا

کہ دیکھے تو حضرت کو رات مین نماز پڑھنے والے مگر یہ کہ دیکھتا

رَاَیْتَہُ مُصَلِّیًا وَلَا نَائِمًا اِلَّا رَاَیْتَہُ

تو انکو نماز پڑھنے والا اور نہ سونیوالا مگر یہ کہ دیکھتا تو انکو

نَائِمًا * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَیْلَانَ

سونیوالا * ف ٣ * حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثَنَا اَبُو دَاوُدَ اَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي

کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی

بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنْ

بشر سے اسنے کہا کہ سنا مین نے سعید ابن جبیر کو اسنے سنا

(ف ٣ یعنے جب تو ارادہ کرتا کہ حضرت کو نماز پڑھتے دیکھے رات کو تو پڑھتے پاتا اور جب تو ارادہ کرتا کہ رات کو سوتے دیکھے حضرت کو تو سوتے پاتا یعنے حضرت آرام بھی فرماتے نماز بھی پڑھتے

ابن عباس قال كان النبي صلّى الله عليه وسلم

ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی الله علیه وسلم

يصوم حتى نقول ما يريد

روزہ رکھتے یہان تک کہ کہتے ہم لوگ کہ نہین چاہتے حضرت

ان يفطر منه ويفطر حتى نقول

افطار کرنا اس مہینے مین اور افطار کرتے یہان تک کہ کہتے

ما يريد ان يصوم

ہم لوگ نہین چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینے مین

وما صام شهرا كاملا منذ قدم

اور حضرت نے روزہ رکھا کوئی مہینا پورا جب سے تشریف لائے

المدينة الا رمضان * حدثنا محمد بن

مدینہ مین سوای رمضان کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن

بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے

سفين عن منصور عن سالم بن ابي الجعد

سفیان سے اُسنے منصور سے اُسنے سالم ابن ابی جعد سے

عن ابی سلمة عن ام سلمة قالت ما
اُس نے ابی سلمہ سے اُسنے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ نہ
رایت النبی صلی اللہ علیه وسلم یصوم
دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے
شهرین متتابعین الا شعبان ورمضان
دو مہینے پے در پے سوای شعبان اور رمضان کے (ف ٢
قال ابو عیسی هذا اسناد صحیح وهکذا
کہا ابو عیسی نے یہ اسناد صحیح ہی اور اسیطرح
قال عن ابی سلمة عن ام سلمة وقد
کہا سالم نے ابو سلمہ سے اُسنے ام سلمہ سے اور بیشک
روی غیر واحد هذا الحدیث عن ابی سلمه
روایت کیا بہت لوگون نے اس حدیث کو ابو سلمہ سے
عن عائشة عن النبی صلی اللہ علیه وسلم
اُسنے عایشہ سے اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
* حدثنا هناد نا عبدة عن محمد
* حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اُسنے محمد

(ف ٢) [illegible]
عایشہ اور ابن عباس
کی حدیث مین جو
قریب ہی گذر
چکی اور اس
حدیث مین ظاہر
مین تعارض معلوم
ہوتا ہی اُسکی
موافقت اسطرح
پر ہی کہ حضرت
نے شعبان کے مہینے
مین جو تھوڑے
دن افطار کیا [illegible]
[illegible] دن روزہ
رکھا سو حضرت
ام سلمہ نے اُن
تھوڑے دنون کو
حساب مین نہ لاکے
روایت کیا کہ دو
مہینے پے در پے
حضرت نے روزہ

بنِ عمرٍو ثنــا ابو سلمۃ عن عـــائشۃ

ابن عمرو سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے حضرت عایشہ سے

قَالَتْ لَمْ اَرَ رسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم

کہا کہ نہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یصوم فِی شھــــرٍ اکثرمن صیامہ

روزہ رکھتے ہوے کسی مہینے مین زیادہ روزہ رکھنے اُنکے سے

فی شعبان کان یصوم شعبـــان الا

شعبان مین تھے روزہ رکھتے شعبان مین مگر

قلیلا بل کان یصومہ کلّـــــہ

چند روز نرکھتے بلکہ تھے روزہ رکھتے شعبان مین تمام مہینے

* حدثنــا القاسم بن دینارٍ الکوفی

(ف ۲ حدیث کی ہمسے قاسم ابن دینار کوفی نے

ثنــا عبید اللّٰہ بن موسیٰ وطلق بن غنامٍ

کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن موسیٰ اور طلق ابن غنام نے

عن شیبان عن عــاصمٍ عن زرٍ عن عبد اللّٰہ

شیبان سے اُسنے عاصم سے اُسنے زر سے اُسنے عبد اللہ سے

ف حضرت عایشہ اور ابن عباس نے اُسکو پورا مہینا نہ گنا اور ... سمرے یہہ کہ کبھی رکھ لیا ہوگا اُسکا علم اِن دونون صاحبونکو نرہا ہوگا اور ام سلمہ نے دیکھا تھا اُنکو معلوم تھا اُنھون نے روایت کر دیا یا یہہ مراد اُن دونو صاحبونکی ہی کہ مکہ مین پورے مہینے بھر شعبان کے روزہ رکھتے جبسے مدینہ مین تشریف لائے تب سے شعبان مین پورے مہینے روزہ نرکھا کیونکہ مدینہ مین

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے

من غرة كل شهر ثلثة ايام وقل ما كان يفطر

شروع ہر مہینے سے تین دن اور کم تھے افطار کرتے

يوم الجمعة * حدثنا محمود بن غيلان

جمعہ کے روز * حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے

ثنا ابو داود انا شعبة عن يزيد

کہا حدیث کی ہم سے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید

الرشك قال سمعت معاذة قالت

رشک سے اسنے کہا کہ سنا مین نے معاذہ کو اسنے کہا

قلت لعائشة اكان النبي صلى الله

کہ کہا مین نے حضرت عائشہ سے کہ تھا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يصوم ثلاثة ايام من كل شهر

علیہ وسلم روزہ رکھتے تین دنین ہر مہینے مین سے

قالت نعم قلت من ايه كان يصوم

فرمایا ہان مین نے کہا مہینے کے کس دنون مین تھے روزہ رکھتے

تشریف لانے
کے بعد رمضان
فرض ہو گیا اسکے
سامنے سب
نفلیں جاتی رہین
جیسا کہ دوسری
حدیثون مین اسکا
صاف بیان ہی
اب روزے نفل
جو کوئی چاہے رکھے
چاہے نرکھے اسی
واسطے حضرت
عائشہ اور حضرت
ابن عباس نے
صاف کہہ دیا کہ
جب سے تشریف
لائے مدینہ مین رمضان
کے سوا دوسرا مہینا
پورا روزہ نرکھا
(نہ آیا نہ کبھی)
سارے مہینے

قَالَتْ كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ اَيِّهٖ صَامَ

فرمایا پروا نرکھتے تھے مہینے مین جب ہی ہوتا تب ہی روزہ رکھتے

قَالَ اَبُوْعِيْسٰى وَيَزِيْدُ الرِّشْكُ هُوَ يَزِيْدُ

(ف ۳) کہا ابوعیسی نے اور یزید رشک وہی یزید

الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَرَوٰى عَنْهُ

ضبعی بصری ہی اور وہ معتبر ہی اور روایت کی اُسسے

شُعْبَةُ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

شعبہ اور عبد الوارث ابن سعید اور حماد ابن زید

وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ وَغَيْرُ

اور اسمعیل ابن ابراہیم اور بہت لوگون نے

وَاحِدٍ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَهُوَ يَزِيْدُ الْقَاسِمُ وَيُقَالُ

اماموں مین سے اور وہ یزید قاسم ہی اور لوگ

الْقَسَّامُ وَالرِّشْكُ بِلُغَةِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ

کہتے ہیں قسام اور رشک بولی مین بصرہ والون کی

هُوَ الْقَسَّامُ * حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ

وہی قسام ہی * حدیث کی ہمسے ابوحفص عمرو ابن علی نے

شعبان کے روزہ رکھتے اور کبھی شعبان مین بہت دن روزہ رکھتے چند روز نرکھتے یہ بھی قیاس تشابہ لانے مدینے کے معلوم ہوتا ہی

(ف ۳ یعنے اول مہینے مین یا بیچ یا آخر مین جب ہی ہوتا تب ہی روزہ رکھتے اور کچھ مضایقہ نہ جانتے

ثنا عبد الله بن داود عن ثور بن يزيد

کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن داود نے ثور ابن یزید سے

عن خالد بن معدان عن ربيعة الجرشي

اُسنے خالد ابن معدان سے اُسنے ربیعہ جرشی سے

عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه

اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم يتحرى صوم الاثنين والخميس

وسلم قصد کرتے روزے دوشنبہ اور جمعرات کا

* حدثنا ابو مصعب المديني عن مالك

* حدیث کی ہمسے ابو مصعب مدینی نے مالک

بن انس عن ابي النضر عن ابي سلمة بن

ابن انس سے اُسنے ابی النضر سے اُسنے ابی سلمہ ابن

عبد الرحمن عن عائشة قالت ما كان

عبد الرحمن سے اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم في شهر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کبھی مہینے میں

اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهٖ فِي شَعْبَــــانَ * حَدَّثَنَـــا

زیادہ اپنے روزہ رکھنے سے شعبان مین * حدیثکہی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى اَنَـــا اَبُوعَــاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

محمد ابن یحییٰ نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے محمد ابن

رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَــالِحٍ عَنْ اَبِيهِ

رفاعہ سے اُسنے سہیل ابن ابی صالح سے اُسنے اپنے باپ سے

عَنْ اَبِي هُرَيْـــرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسنے ابو ہریرہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَـــــالَ تُعْرَضُ الْاَعْمَـــــالُ

وسلم نے فرمایا کہ حاضر کیے جاتے ہیں عمال بندونکے (ف ا)

يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَــــاُحِبُّ اَنْ

دوشنبہ کے دن اور جمعرات کے دن پھر دوست رکھتا ہون مین

يُعْرَضَ عَمَلِي وَاَنَــــــا صَـــــائِمٌ

کہ حاضر کیا جاوے میرا عمل اور مین ہون روزہ دار

حَدَّثَنَــــا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ

حدیثکہی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیثکہی ہمسے ابو احمد

(ف ا) یعنے اللہ تعالی کے دربار مین

وَمُعٰوِيَةُ بنُ هِشَامٍ قَالَ ثَنَا سُفْيٰنُ

اور معاویہ ابن ہشام نے دونو بولے حدیث کی ہمسے سفیان نے

عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

منصور سے اُسنے خیثمہ سے اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے

مِنَ الشَّهْرِ السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ

کسی مہینے میں ہفتہ کو اور اتوار کو اور دوشنبہ کو اور

الشَّهْرِ الْاٰخِرِ الثُّلَاثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ

دوسرے مہینے میں منگل اور بدھ اور جمعرات کو

*حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ اَنَا

*حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

عبدہ ابن سلیمان نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے

اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَاشُوْرَاءُ

اپنے باپ سے اُسنے عایشہ سے کہا کہ تھا عاشوراء

يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ایک دن کہ روزہ رکھتے اُسمین قریش لوگ ایام جاہلیت مین

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ

اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اُسمین

فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ

پھر جب تشریف لائے مدینہ مین روزہ رکھا اُسدن کا

وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا افْتُرِضَ

اور حکم کیا صحابہ کو اُسدن کے روزے کا سو جب فرض کیا گیا

رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتُرِكَ

روزہ رمضان کا ہو گیا رمضان وہی فرض اور چھوڑ دیا گیا روزہ

عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ

عاشورا کا پھر جو کوئی چاہے روزہ رکھے اُسمین اور جو کوئی چاہے

تَرَكَهُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

ترک کرے اُسکو * ف ۲ * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا

کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے

(ف ۲ عاشورا، نوئین تاریخ محرم کی اور دسوین بھی)

سفین عن منصور عن ابرھیم عن علقمۃ

سفیان نے منصور سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے علقمہ سے

قال سئلت عائشۃ اکان رسول اللہ

اُسنے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عایشہ کو کہ تھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یخص من الایام

صلی اللہ علیہ وسلم خاص کرتے روزہ کیو سطے کسی دن کو

شیئا قالت کان عملہ دیمۃ و

کچھ بھی فرمایا کہ تھا عمل اُنکا ہمیشہ برابر (ف ٢) اور

ایکم یطیق ما کان رسول اللہ صلی اللہ

کون تم میں سے طاقت رکھتا ہی اُسقدر کہ رسول اللہ علیہ اللہ

علیہ وسلم یطیق * حدثنا ھرون بن اسحق

علیہ وسلم تھے طاقت رکھتے * حدیث کہی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے

انا عبدۃ عن ھشام بن عروۃ عن

کہا خبردی ہمکو عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے

ابیہ عن عائشۃ قالت دخل

اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ تشریف لائے

(ف یعنی اندازیکے ساتھ آپ سب عبادت کرتے تھے اُسقدر کرتے کہ ہمیشہ ہو سکے اور کوئی دن مقرر نہ تھا کہ اُسدن زیادہ عبادت کریں

عَلَى رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِيْ

میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے پاس

امْرَاةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ

ایک عورت تھی تب فرمایا حضرت نے کون ہی یہہ

قُلْتُ فُلَانَةٌ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ

عرض کیا مین نے کہ فلانی ہی نہین سوتی رات بھر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو تم لوگ

مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ

عملین اِسقدر کہ طاقت رکھو پھر بیشک اللہ نہین

لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَكَانَ

عاجز آجاتا ثواب دینے سے اور تمہین عاجز ہو جاوگے (ف ۳

اَحَبُّ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ

اور تھا دوست زیادہ بہت نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ

وسلم کے ایسا کہ ہمیشہ قایم رہے اُسپر اُسکا کرنیوالا (ف ۴

(ف ۳) یعنے اسقدر عبادت کرو کہ عاجز ہو کے چھوڑ نہ دو کیونکہ اللہ تعالے کی ذات بے نیاز عاجز ہونے سے پاک ہی جسقدر بندگی کروگے ثواب دیگا اُسکے دربار مین کون کمی مگر تمہین عاجز ہو جاوگے اور عبادت ناغہ کروگے سوا اسقدر کرو کہ ہمیشہ نباہ ہو سوچ کی جگہ ہی کہ طاقت سے زیادہ عبادت کرنے کو حضرت نے منع کیا دیکھین وا ہیٔ رسمون مین طاقت سے زیادہ

مال خرچ کرنے سے
کیاہو
(ف یعنی اندازے
کے ساتھ عمل ہو
اور ہمیشہ ہوسکے
اور ہوسکے

*حدثنا ابو هشام محمد بن يزيد الرفاعي

*حدیث کہی ہمسے ابوہشام محمد ابن یزید رفاعی نے

ثنا ابن فضيل عن الاعمش

کہا حدیث کی ہمسے ابن فضیل نے اعمش سے

عن ابي صالح قال سالت

اُسنے ابی صالح سے اُسنے کہا کہ پوچھا میں نے

عائشة وام سلمة اي العمل كان

حضرت عایشہ اور حضرت ام سلمہ سے کہ کون سا عمل تھا

احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

بہت دوست نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

قالتا ما ديم عليه وان

دونوں نے کہا کہ وہ عمل کہ ہمیشہ قایم رہاجاوے اُسپر اگرچہ

قل *حدثنا محمد بن اسمعيل ثنا

تھوڑا ہو *حدیث کہی ہمسے محمد ابن اسمعیل نے کہا حدیث کی ہمسے

عبد الله بن صالح ثني معوية بن صالح

عبداللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن صالح نے

عن عمرو بن قیس انه سمع عاصم بن حمید

عمرو ابن قیس سے بیشک اسنے سنا عاصم ابن حمید کو

قال سمعت عوف بن مالك يقول

اسنے کہا کہ سنا مین نے عوف ابن مالک کو وہ کہتے تھے

کنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ تھا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

لیلة فاستاك ثم توضأ ثم

ایک رات کو پھر مسواک کیا بعد اسکے وضو کیا تب

قام یصلي فقمت معه

کھڑے ہوے نماز پڑھنے لگے اور کھڑا ہوا مین اُنکے ساتھ

فبدء فاستفتح البقرة

پھر شروع کیا نماز اور شروع کیا پڑھنا سورہ بقرہ کا

فلا یمر بایة رحمة الا وقف فسال

پھر نہ جاتے ہو نکلتے حضرت آیت رحمت پر مگر ٹھہرتے اور مانگتے

ولا یمر بایة عذاب الا وقف فتعوذ

اور نہ جاتے ہو نکلتے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے.

ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا
(ف ٢ بعد ایک رکوع کرتے اور دیری کرتے رکوع کی حالت مین
بِقَدْرِ قِيَامِهِ وَيَقُولُ فِي رُكُوعِهِ
اپنے قیام کے انداز سے برابر اور کہتے تھے اپنے رکوع مین
سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ
پاک ہی صاحب غلبے کا اور بادشاہت کا
وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ
اور برائی کا اور بزرگی کا پھر سجدہ کرتے بقدر اپنے رکوع کے
وَيَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ
اور کہتے تھے اپنے سجدے مین پاک ہی صاحب غلبہ کا
وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ
اور بادشاہت کا اور برائی کا اور بزرگی کا پھر
قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً سُورَةً يَفْعَلُ
پڑھا سورہ آل عمران پھر پڑھی ایک ایک سورہ کرتے تھے
مِثْلَ ذَلِكَ * بَابُ مَا جَاءَ
مثل اسکے (ف ٢ یہہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین

(ف ٢ یعنے جس آیت مین رحمت کا ذکر ہی وہان جب پہونچتے تب ٹھہرتے اور اللہ تعالی سے رحمت مانگتے اور جس آیت مین عذاب کا ذکر ہی وہان جب پہونچتے تب ٹھہرتے اور اللہ تعالے سے پناہ مانگتے

(ف ٢ یعنے پہلی رکعت مین سورہ بقرہ دوسری مین آل عمران پھر تیسری مین ایک سورہ چوتھی مین ایک سورہ

فِي قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین قراءت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا اللَّيْثُ

* حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث

بْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى

ابن شہاب نے ابن ابی ملیکہ سے اُسنے یعلی

بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهُ سَأَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ

ابن مملک سے بیشک اُسنے پوچھا ام سلمہ کو احوال

قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قراءت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً

پھر یکایک بیان فرمانے لگین وہ کہ تھی قراءت حضرت کی

مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا * حَدَّثَنَا

صاف صاف اور حرف حرف جدا جدا * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے وہب ابن جریر

بْنِ حَازِمٍ ثنَـــــــا اَبِی عَنْ قَتَـادَةَ

ابن حازم نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے

قَـــــــال قُلْتُ لاَ نَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ

اُسنے کہا کہ کہا مین نے انس ابن مالک سے کہ کیونکر

كَانَ قِرَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـــمَ

تھی قرات رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی

قَـــــــــــــال مَدًّا * حَدَّثَنَا

کہا کہ قرات مین مد کرنا بہت پیارا لگتا (ف ۳) حدیث کی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ ثنَـــا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الاُمَوِيِّ

علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن سعید اموے نے

عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اِبْنِ مُلَيْكَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

ابن جریج سے اُسنے ابن ملیکہ سے اُسنے ام سلمہ سے

قَـالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطِّعُ

کہا کہ تھے نبی صلی الله علیہ وسلم وقف کرتے

قِرَاتَهُ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ

اپنی قرات مین کہتے الحمد لله رب العالمین اور ٹھہرتے پھر

(ف ۳) یعنے مد کے مقام پر مد کرنے اور مد کے مقام کا بیان تجوید کے رسالون مین مذکور ہی اور بخاری نے انس ابن مالک سے روایت کیا ہی کہ حضرت کی قرات تھی کہ مد کرتے بسم الله پر اور الرحمن پر اور الرحیم پر

يقول الرحمن الرحيم ثم يقف وكان يقرأ

کہے الرحمن الرحیم اور ٹھہرتے اور تھے پڑھتے

مالك يوم الدين * حدثنا قتيبة بن سعيد

مالک یوم الدین (ف ۲) حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثنا الليث عن معاوية بن صالح عن عبد الله

کہا حدیث کی ہمسے لیث نے معاویہ ابن صالح سے اسنے عبد الله

بن ابي قيس قال سألت عائشة

ابن ابی قیس سے کہا کہ پوچھا مین نے حضرت عایشہ کو

عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم اكان

احوال قرأت نبی صلی الله علیه وسلم سے کہ بھلا تھے

يسر بالقراءة ام يجهر قالت كل

آہستہ کرتے قرأت کو یا بآواز بلند پڑھتے تھے فرمایا کہ سب

ذلك قد كان يفعل ربما اسر

طرح سے بیشک کرتے تھے (ف کدھی چپکے قرأت کرتے

وربما جهر قلت الحمد لله

اور کدھی بآواز بلند کرتے کہا مین نے سب تعریف الله

(ف ۲ یعنی یہان بھی وقف کرتے اسطرح سب آیت پر وقف کرتے دو تین آیت سنادیا سمجھ لینے کیواسطے

(ف) آگے حضرت عایشہ نے بیان کردیا

الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ

کیواسطے جسنے کیا دین مین کشادگی * حدیث کی ہمسے محمود

بن غیلان ثنا وکیع

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا

ثنا مسعر عن ابی العلاء العبدی

حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی العلاء عبدی سے

عن یحیی بن جعدۃ عن ام ہانیء

اُسنے یحیی ابن جعد سے اُسنے ام ہانی سے

قالت کنت اسمع قراۃ

اُسنے کہا کہ تھی مین سنتی قراءت کو

النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مین ہوتی اپنے

علی عریشی * حدثنا محمود بن

مکان کے چھت پر * ف ۲ حدیث کی ہمسے محمود ابن

غیلان ثنا ابوداود انبا

غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے کہا خبردی ہمکو

(ف ۲) یعنے قراءت بلند کرتے تھے ایسی کہ مین اپنے مکانمین سے سنتی تھی

شعبة عن معوية بن قرة قال سمعت

کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے معاویہ ابن قرہ سے کہا کہ سنا مین نے

عبد الله بن مغفل يقول رايت النبي

عبد الله ابن مغفل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا مین نے نبی

صلى الله عليه وسلم على ناقته يوم الفتح

صلی الله علیہ وسلم کو اُنکی اُونٹنی پر مکے کی فتح کے دن

وهو يقرء انا فتحنا لك فتحا

اور وہ پڑھتے تھے یہہ آیت بیشک ہمنے فتح دی تجھکو فتح

مبينا ليغفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر

ظاہر تاکہ بخشے تجھکو جو آگے گذری تیری گناہ اور جو پیچھے ہوگی

قال فقرا ورجع

کہا عبد الله نے پھر پڑھا حضرت نے اور گلے مین آواز کنپایا

قال وقال معوية بن قرة لولا

(ف ۳) کہا عبد الله نے اور کہا معاویہ ابن قرہ نے اگر نہوتا

ان يجتمع الناس على لاخذت

خوف اِس بات کا کہ جمع ہونگے لوگ مجھپر تو شروع کرتا مین

(ف ۳) اِس مقام مین دو احتمال معلوم ہوتا ہی ایک یہہ کہ اُونٹنی کے ہلانے سے ترجیع معلوم ہوئی جیسا کہ ابن اثیر نے بھی کہا ہی اور دوسرے یہہ کہ مد کے مقام مین جو آپ نے مد کیا اُسکو راوی نے ترجیع سمجھا اور ابن ابوحمزہ نے کہا ہی کہ ترجیع کے معنے خوش آواز کے ہین گانے والونکی ترجیع سے یہان مراد نہین ہی کیونکہ اُس مین خشوع نہین ہوتا اور قرآن کہ تلاوت

لَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ الصَّوْتِ اَوْقَالَ
تمھارے واسطے اُسیطرح کی آواز مین یا کہا کہ
اللَّحْنِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ
لحن مین (ف ۴) حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے
ثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسِ نِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ حُسَامِ
کہا حدیث کہی ہمسے نوح ابنِ قیس حدانی نے حسام
بْنِ مِصَكٍّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا
ابنِ مصک سے اُسنے قتادہ سے اُسنے کہا کہ نہین
بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا حَسَنَ الْوَجْهِ حَسَنَ
بھیجا اللہ تعالی نے کسی نبی کو مگر بھلا منھہ اور خوش
الصَّوْتِ وَكَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَ
آواز اور تھے نبی تمھارے صلی اللہ علیہ وسلم بھلے منھہ
الْوَجْهِ حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ لَا يُرَجِّعُ
اور پیاری آواز والے اور ترجیع نکرتے تھے (ف ۲ *
* حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا
حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے

فقط خشوع کے واسطے مقرر ہی جب سا کہ آگے دوسری حدیث مین صاف آتا ہی کہ حضرت خوش آواز تھے اور ترجیع نہین کرتے تھے اور ترجیع کی ہندی گٹکری (ف ۴ یعنے لوگ جمع ہو جاوینگے بھیڑ ہوگی ضروری کام کی فرصت کم ملیگی (ف ۲ یعنے گویون کیطرح قرآن پڑھنے مین ترجیع نہین کرتے تھے خوش آواز تھے اُنکا پڑھنا بہت پیارا لگتا

يَحيَى بنُ حسّان ثنا عبدُ الرّحمنِ بنُ ابي

یحیی ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن ابی

الزِّنادِ عن عمرِو بنِ ابي عمرٍو عن عكرِمةَ

الزناد نے عمرو ابن ابی عمرو سے اُسنے عکرمہ سے

عن ابنِ عبّاسٍ قال كان قراءة النّبيّ صلّى الله

اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھی قرأت نبی صلی اللہ

عليه وسلّم ربّما يسمعه من

علیہ وسلم کی اسطرح پر کہ اپنے وقت سنتا اُسکو وہ

في الحجرة وهو في البيت

شخص کہ آنگن مین ہوتا اور حضرت پڑھتے ہوتے گھر مین (ف ۳

بابُ ما جاءَ في بكاءِ رسولِ الله

پھر باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین رونے رسول اللہ

صلّى الله عليه وسلّم * حدّثنا سويدُ بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے سوید ابن

نصرٍ انا عبدُ الله بنُ المبارك

نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے ۔

(ف ۳) یعنے حضرت جو مکان کے اندر قراءت کرتے تو جو صحن مین ہوتا وہ سنتا اور صحن کہتے ہین آنگن کو

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ

حماد ابن سلمہ سے اُسنے ثابت سے اُسنے مطرف سے

وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ

اور وہ بیٹا عبد اللہ ابن شخیر کا ہی اُسنے اپنے باپ سے

قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسنے کہا کہ آیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ

اور وہ نماز پڑھتے تھے اور اُن کے شکم مین آواز تھی

كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ * حَدَّثَنَا مَحْمُودُ

مثل آواز دیگ کے رونے سے * حدیث کی ہمسے محمود

بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا مُعَوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن ہشام نے

ثَنَا سُفْيَنُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرٰهِيمَ

کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اعمش سے اُسنے ابراہیم سے

عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ

اُسنے عبیدہ سے اُسنے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ

مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن پڑھ تو

عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اقْرَأُ

میرے سامھنے تب کہا مین نے یارسول اللہ بھلا قرآن پڑھون مین

عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ

آپ کے سامھنے اور حال یہہ ہی کہ آپ پر اُتارا گیا قرآن

قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ

فرمایا کہ بیشک مین دوست رکھتا ہون کہ سنون قرآن کو

مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ

اپنے سوا دوسرے سے تب پڑھا مین نے سورہ نساء

حَتَّى بَلَغْتُ وَجِئْنَا بِكَ

یہان تک کہ پہونچا مین اس آیت تک اور لاوینگے ہم تجھکو

عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ فَرَأَيْتُ

اِن لوگون پر گواہ کہا عبد اللہ نے پھر دیکھا مین نے

عَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دونون آنکھین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

تهملان * حدثنا قتيبة

آنسو بہاتی تھیں (ف ٢) حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثنا جرير عن عطاء بن السائب عن

کہا دیا، ہمسے جریر نے عطا ابن سایب سے اُسنے

ابيه عن عبد الله بن عمرو قال انكسفت

اپنے باپ سے اُسنے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گہن لگا

الشمس يوما على عهد رسول الله صلى الله

سورج میں ایکدن زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقام رسول الله صلى الله عليه

علیہ وسلم کے تب کہڑے ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يصلي حتى لم يكد يركع ثم ركع

وسلم نماز پڑہنے لگے یہانتک کہ نہ لگتا تھا کہ رکوع کرینگے پھر رکوع کیا

فلم يكد يرفع راسه ثم رفع راسه

اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھا دینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا

فلم يكد ان يسجد ثم سجد فلم يكد

اور نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ لگتا تھا کہ

(ف ٢) حضرت امت پر شفقت کے سبب سے روئے اسواسطے کہ اِس آیت سے معلوم کیا کہ امت کے عمل پر مجھکو گواہ دینا ہوگا تو حضرت کو یہہ خوف ہوا کہ کہین اُنکا عمل نیک نہو اور اُنسے گناہ ہوی ہو اُس سبب سے اُن پر عذاب ہو

أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ

اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا اور نہ لگتا تھا

أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ

کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ لگتے تھے کہ اُٹھاوینگے سر اپنا

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ

پھر اُٹھایا سر اپنا پھر نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا

فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ

اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا پھر اُٹھایا سر اپنا

فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ

اور نہ لگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا

فَلَمْ يَكَدْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ

اور نہ لگتا تھا کہ اُٹھاوینگے سر اپنا

فَجَعَلَ يَنْفُخُ وَيَبْكِي وَيَقُولُ

پھر شروع کیا کہ سانس بھرتے تھے اور روتے تھے اور کہتے تھے

رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَلَّا تُعَذِّبَهُمْ

اے میرے رب کیا نہیں وعدہ کیا تونے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو اُنہ

وَاَنَــــافِيهِمْ رَبِّ
(ف ۲ جسوقت کہ مین اُنمین ہون گا اے میرے
اَلَـمْ تَعِدْنِي اَلاَّ تُعَذِّبَهُـمْ
رب کیا نہین وعدہ کیا تو نے مجھسے کہ نہ عذاب کریگا تو اُنپر
وَهُـمْ يَسْتَغْفِــرُوْنَ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِــرُكَ
جسوقت وے استغفار کرینگے اور مین استغفار کرتا ہون
فَلَمَّـــا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ اِنْجَلَّتِ
تجھسے (ف ۳ پھر جب نماز پڑھی دو رکعت روشن ہوا
اَلشَّمْسُ فَقَـــامَ فَحَمِدَ اللهَ تَعَـــالَى
آفتاب پھر کھڑے ہوے اور تعریف کی اللہ تعالی کی
وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَـــالَ اِنَّ الشَّمْسَ
اور ثنا کی اُسپر اور فرمایا کہ بیشک آفتاب اور
وَالْقَمَـرَ اٰيَتَـــانِ مِنْ
ماہتاب دونون نشانیان ہین اللہ کی قدرت کی
اٰيَـــاتِ اللهِ فَـــاِذَا انْكَسَفَــا
نشانیون مین سے پھر جب دونون مین گہن لگے

(ف ۲ یعنے میری امت پر

(ف ۳ پھر مجھکو امید ہی تجھسے کہ میری امت پر عذاب نکرے کیونکہ مین اُنکے بیچ مین موجود ہون اور اُنکی گناہ بخشواتا ہون اور وہ بھی استغفار کرتے ہین سو تو عذاب نکر اور

فَافْزَعُوا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى * حَدَّثَنَا
پھر پناہ لو تم طرف ذکر اللہ تعالی کے (حدیث کہی ہمسے
مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ
محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احمد نے
ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ
کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے عطاء ابن سائب سے
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخَذَ
اُسنے عکرمہ سے اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ لیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْنَةً لَهُ تَقْضِيْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کو کہ مرتی تھی
فَاحْتَضَنَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَاتَتْ
پھر گود مین لیا اُسکو اور رکھا اُسکو اپنے آگے پھر وفات کیا اُسنے
وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَاحَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَقَالَ
اور تھی وہ حضرت کے روبرو اور چلائی ام ایمن تب فرمایا
يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبْكِيْنَ عِنْدَ
یعنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روتی ہی تو نزدیک

گہن موقوف کر
اس حدیث سے
یہہ مسئلہ نکلا کہ
جب چاند سورج
مین گہن لگے تب
نماز پڑھے اسکا ذکر
فقہ مین نحوبی ہی
اور یہہ مسئلہ نکلا
کہ جب کوئی خوف
درپیش ہو تب
نماز پڑھنے لگے اور
گہن میں حضرت
اسواسطے ڈرے
کہ قیامت کی
نشانی ہی شاید
اب ہی کہیں
قیامت نہ آجاے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب اُسنے عرض کیا

اَلَسْتُ اَرَاكَ تَبْكِيْ قَالَ

کیا نہین ہون دیکھتی آپ کو کہ روتے ہین (ف ٢ فرمایا

اِنِّيْ لَسْتُ اَبْكِيْ اِنَّمَا هِيَ

بیشک مین نہین روتا سوای اِسکے نہین کہ آنسو

رَحْمَةٌ اِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

رحمت ہی (ف ٣ بیشک مومن نیکی کے ساتھہ ہی ہر حال مین

اِنَّ نَفْسَهٗ تُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ

بیشک جان اُسکی نکالی جاتی ہی اُسکے دونون

جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ

پہلو کے بیچ مین سے اور وہ شکر اور تعریف کرتا ہی اللہ

تَعَالٰی * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

تعالی کی * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ

عبد الرحمن ابن مهدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

(ف ٢ یعنے آپ کا رونا دیکھکے مجھسے رہا نہین جاتا مین بھی رولی ہون

(ف ٣ یعنے مین وہ رونا جو شرع مین منع ہی نہین روتا چند قطرے آنسو جو گرتے ہین وہ نشانی ہی رحم دلی کی اور وہ لڑکی حضرت کی کسی بیٹی کی بیٹی ہولی اللہ جانے یا ابنہ کے مقام مین ابنہ ہوسے یعنے بیٹا ہوتو معنے صاف ہو جاتے ہین کیونکہ صاحبزادے حضرت کے لڑکا ہین

بیچ وفات پائے
بین

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ
عاصم ابن عبید اللہ سے اُسنے قاسم ابن محمد سے
عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اُسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ
وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تھے
وَهُوَ يَبْكِي اَوْقَالَ عَيْنَاهُ
اور حضرت روتے تھے یا کہا راوی نے کہ دونون آنکھین اُنکی
تَهْرِقَانِ * حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ
آنسو گراتی تھین * حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے
اَنَا اَبُو عَامِرٍ ثَنَا فُلَيْحٌ وَهُوَ ابْنُ
کہا خبر دی ہمکو ابو عامر نے کہا حدیث کہی ہمسے فلیح نے اور وہ ابن
سُلَيْمٰنَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَنَسِ
سلیمان ہی اُسنے ہلال ابن علی سے اُسنے انس
بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا اِبْنَةً
ابن مالک سے اُسنے کہا کہ حاضر ہوا مین جنازے پر بیٹی

لِرسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ ورسولُ اللهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (ف ۲ اور رسول اللہ

صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ جالسٌ على القبرِ فرأيتُ

صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس پھر دیکھا مین نے

عينيه تدمعان فقال

دونو آنکھین حضرت کی آنسو بہاتی تھین تب فرمایا

أفيكم رجلٌ لم يقارفِ الليلةَ قال

کیا تم مین کوئی مرد ہی کہ نہ جماع کئے ہو آج کی رات کہا

أبو طلحةَ أنا قال انزِلْ فنزلَ في

ابو طلحہ نے کہ مین ہون فرمایا اُتر تو تب وہ اُترے

قبرِها * باب ما جاء في

قبر مین صاحبزادی کی * یہہ باب ہی اُن حدیثونکا جو آئی ہین

فِراشِ رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ

مان مین بچھونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حدَّثنا عليُّ بنُ حُجرٍ أنا عليُّ بنُ

* حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن

(ف ۲ حضرت ام کلثوم خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت عثمان کی زوجہ جو تھین اُنھین کے وفات کا ذکر ہی

مُسهر عن هشام بن عروة عن ابيه

مسہر نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے

عن عائشة قالت انما كان فراش

اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ سوای اسکے نہین کہ تھا بچھونا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو سوتے تھے اُسپر

من ادم حشوه ليف * حدثنا ابو الخطاب

چمڑے کا اندر بھرا ہوا اُسکے لیف (ف ۲) حدیث کہی ہمسے ابو الخطاب

زياد بن يحيى البصري ثنا عبد الله بن ميمون

زیاد ابن یحیی بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن میمون نے

انا جعفر بن محمد عن ابيه قال

کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن محمد نے اپنے باپ سے اُسنے کہا

سئلت عائشة ما كان فراش

کہ لوگون نے پوچھا حضرت عایشہ سے کہ کیا تھا بچھونا

رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تمھارے گھر مین

(ف ۲) لیف کہتے ہین خرما کے درخت کی چھال کو اُسکو کوٹ کر رسی بناتے ہین اور بچھونے وغیرہ مین بھرتے ہین

قالت من ادم حشوه ليف

فرمایا کہ چمڑے کا اندر بھری ہوئی اسکے خرما کے درخت کی چھال

وسئلت حفصة ما كان فراش رسول الله

اور لوگون نے پوچھا حفصہ سے کہ کیسا تھا بچھونا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في بيتك قالت مسحا

صلی اللہ علیہ وسلم کا تمہارے گھر مین فرمایا کہ ایک ٹاٹ تھا

ثنيه ثنتين فينام عليه فلما كان

کہ اسکو ہم تہاتے تھے دو تہ تب حضرت سوتے اسپر پھر جب ہوی

ذات ليلة قلت لو ثنيته اربع ثنيات كان

ایک رات کہا مین نے کہ اگر تہا دین مین اسکو چار تہین تو

اوطاله فثنيناه باربع ثنيات

وہ بہت نرم حضرت کے واسطے پھر تہایا ہمنے اسکو چار تہین

فلما اصبح قال مافرشتموني الليلة

پھر جب صبح کو اٹھے فرمایا کہ کیا بچھایا تمنے میرے واسطے رات

قالت قلناهو فراشك الا انا

کہا حفصہ نے کہا مین نے وہی بچھونا آپ کا مگر بیشک مین نے

ثنيناه باربع ثنيات قلنا هو اوطا لك

ثہایا اسکو چار تہین ہمنے کہا کہ وہ بہت نرم ہوگا آپ کے واسطے

قال ردوه لحاله الاولى فانه منعتني

فرمایا پھر کرو اسکو اسکے پہلے حال پر پھر بیشک منع کیا مجھ کو

وطاته صلوتي الليلة * باب

اسکی نرمی نے میری نماز سے رات کو * یہ باب ہی

ما جاء في تواضع رسول الله

ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان مین عاجزی کرنے رسول الله

صلى الله عليه وسلم * حدثنا احمد بن

صلی الله علیه وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

منيع وسعيد بن عبد الرحمن المخزومي و

منیع اور سعید ابن عبد الرحمن مخزومی اور

غير واحد قالوا انا سفين بن

بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن

عيينة عن الزهري عن عبيد الله عن

عیینہ نے زہری سے اسنے عبید الله سے اسنے

عبد الله بن عباس عن عمر بن الخطاب قال

عبد الله ابن عباس سے اُسنے عمر ابن خطاب سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تطروني

کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے حد سے مت بڑھو تم میرے

كما اطرت النصارى عيسى بن

حق مین جیسا کہ حد سے بڑھ گئے نصاری حق مین عیسی بیٹے

مريم انما انا عبد الله

مریم کے سوائے اِسکے نہین ہی کہ مین بندہ الله کا ہون

فقولوا عبد الله ورسوله * حدثنا

پھر کہو تم بندہ الله کا اور رسول اُسکا * حدیث کہی ہمسے

علي بن حجر انا سويد بن عبد العزيز

علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو سوید ابن عبد العزیز نے

عن حميد عن انس بن مالك ان امراة

حمید سے اُسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک عورت

جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت

آئی پاس نبی صلی الله علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق

اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ اَجْلِسِيْ
تحقیق مجھکو آپ کے پاس ایک کام ہی تب فرمایا کہ بیٹھا تو مجھکو
فِي اَيِّ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ شِئْتِ اَجْلِسْ اِلَيْكِ
جس راہ مین مدینہ کی چاہے تو بیٹھون مین تیرے پاس
* حدثنا علي بن حجر انا علي بن
(ف ٢) حدیثکی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن
مسهر عن مسلم ن الاعور عن انس بن
مسہر نے مسلم اعور سے اُسنے انس ابن
مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ
پوچھنے جاتے بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازے پر اور سوار ہوتے
الْحِمَارَ وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ
گدھے پر اور قبول کرتے دعوت غلام کی (ف ٣) اور تھے
يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُوْمٍ
نصرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدھے پر اُسکی باگ تھی

(ف ٢) یعنی مجھسے بات کہنے کو گوشہ درکار نہین تو جہان مجھکو بٹھاوےگی بیٹھ جاونگا اور تیرا جواب دے دونگا
(ف ٣) یعنی حضرت کو غریبون سے انکار نہ تھا وہ بیمار ہوتے تو دیکھنے کو جاتے اور اُنکے جنازے پر تشریف لیجاتے اور اُنکی دعوت قبول کرتے

بحبل من ليف عليه اكاف من ليف

خرما کی چھال کی رسی سے اُسپر پالان تھا خرما کی چھال کا

* حدثنا واصل بن عبد الاعلى الكوفي ثنا

* حدیث کی ہمسے واصل ابن عبد الاعلی کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے

محمد بن فضيل عن الاعمش عن انس بن

محمد ابن فضیل نے اعمش سے اُسنے انس ابن

مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه

مالک سے اُسنے کہا تھے رسول الله صلی الله علیہ

وسلم يدعى الى خبز الشعير والاهالة السخنة

وسلم بلائے جاتے طرف جو کی روٹی اور چربی بوگئی ہوئی کے

فيجيب ولقد كانت له درع

پھر قبول کرتے * ف ١ اور بیشک تھا حضرت کا زرہ گرو

عند يهودي فما وجد ما يفكها

یہودی کے پاس پھر نہ پایا اسقدر کہ چھڑا دین اُسکو

حتى مات * حدثنا محمود بن

یہان تک کہ وفات پائے * ف ٣ * حدیث کی ہمسے محمود ابن

ف ١ بسبب کمال تواضع کے حضرت سبکی دعوت قبول کرتے تھے اور جو کچھ وہ حاضر کرتا کھا لیتے

(ف ٢) تب حضرت صدیق نے بعد حضرت کے وفات کے اُسکو چھڑا لیا

غیلان ثنا ابو داود الحفری عن سفین عن

غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابوداود حفری نے سفیان سے اُسنے

الربیع بن صبیح عن یزید بن ابان عن انس

ربیع ابن صبیح سے اُسنے یزید ابن ابان سے اُسنے انس

بن مالك قال حج رسول الله صلی الله علیه

ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم علی رحل رث وعلیه

وسلم نے *ف* زین پرانی پر اور اُسکے اوپر

قطیفة لا تساوی اربعة دراهم

تھی کملی ہوئی چادر تھی کہ قیمت نرکھتی تھی چار درہم کی

فقال اللهم اجعله حجا لا ریاء

اور کہا کہ یا الٰہی کر تو اس حج کو ایسا حج کہ نہو اُسمیں

فیه ولا سمعة * حدثنا

لوگون کو دکھلانا اور نہ سنانا (ف ۲ * حدیث کہی ہمسے

عبد الله بن عبد الرحمن انا عفان

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان نے

(ف سوار ہوکے
(ف ۲ الٰہی مخلص
تیری رضا کیواسطے
حج کرون لوگونکے
دکھلانے سنانے
کو نہیں پر [illegible]
یہ امت کی تعلیم
کیواسطے فرمایا کہ
اسطرح اداکرو
اور حضرت تو ریا
سے پاک تھے

اَنَـــا حماد بن سلمة عن حميد عن انس

کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے حمید سے اُسنے انس سے

قال لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله

کہا کہ نہ تھا کوئی شخص دوست زیادہ صحابہ کے نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قـــال وكانوا اذا راوه

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اور تھے صحابہ جب دیکھتے حضرت کو

لم يقوموا لما يعلمون من كراهتـــــــه

نکھڑے ہوتے اس سبب سے کہ جانتے تھے ناخوش ہونا

لذلك * حـــــــدثنا سفين بن وكيع

حضرت کا اس کام سے (ف حضرت کو منظور نہ تھا کہ لوگ ہماری تعظیم کیو اسطے کھڑے ہو جاریں بلکہ اس تکلف سے ناخوش ہوتے تھے) * حدیث کہی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

ثنـــا جميع بن عمر بن عبد الرحمن العجلي

کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے

ثـــــني رجل من بني تميم من ولد ابي

کہا حدیث کہی ہمسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندوں میں سے

هالة زوج خديجة يكنى ابـــــا عبد الله

ابی ہالہ کے جو زوج تھے خدیجہ کے کہ پکارتے تھے ابا عبداللہ

عَنِ ابنٍ لابی هالة عن الحسن بن علیٍ

اُسنے ایک بیٹے ابی ہالہ سے اُسنے امام حسن ابن علی سے

قال سألت خالی هند بن ابی هالة

اُنھون نے فرمایا کہ پوچھا مین نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے

وكان وصافا عن حلية النبی صلى الله

اور وہ تھے بیان کرنیوالے شکل اور صفت نبی صلی اللہ

عليه وسلم وانا اشتهی ان یصف لی

علیہ وسلم کی اور مین مشتاق تھا کہ بیان کرے مجھسے

منها شیئا فقال كان رسول الله

کچھ صفت اور شکل حضرت کی تب کہا اُسنے کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فخما مفخما یتلألؤ

صلی اللہ علیہ وسلم بزرگ بزرگی کئے گئے چمکتا تھا

وجهه تلألؤ القمر لیلة البدر فذكر

منہ اُنکا جیسے چمکتا ہی چاند چودھوین رات کا پھر ذکر کیا

الحدیث بطوله قال الحسن فكتمتها

حدیث ساری لنبی کہا امام حسن نے پھر چھپایا مین نے اُسکو

الحسين زمانا ثم حدثته

امام حسین سے کتنے دن تک پھر بیان کرمین نے اُنسے

فوجدته قد سبقني

تب پایا مین نے اُنکو کہ بیشک آگے ہوئے تحقیق لیکے مجھے

اليه فساله عما سئلته عنه

وہ حدیث اور پوچھ رکھا تھا اُسکو جو مین نے پوچھا اُنسے

ووجدته سال اباه عن

اور پایا مین نے اُنکو کہ پوچھا تھا اپنے باپ سے گھر مین

مدخله وعن مخرجه

تشریف لانے کا حال اور باہر نکلنے کا حال حضرت کا

وشكله فلم يدع منه شيئا

اور طور حضرت کا اور نہ چھوڑا اُسمین سے کسی چیز کو (ف ا

قال الحسين فسئلت ابي عن دخول

کہا امام حسین نے کہ پوچھا مین نے اپنے باپ کو گھر مین تشریف لانے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال تب فرمایا تھے حضرت

(ف یعنے سب حال صاف صاف پوچھ رکھا تھا کوئی بات چھوڑا نہ تھا

إذا أوى إلى منزله جزء دخوله

جب تشریف لاتے اپنے مکان مین تقسیم کر لیتے اپنے گھر مین

ثلثة أجزاء جزء لله عز وجل

رہنے کو تین حصے (ف ۲) ایک حصہ اللہ عزوجل کے واسطے

وجزء لأهله وجزء لنفسه

اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کیواسطے اور ایک حصہ اپنی ذات کیواسطے

ثم جزء جزئه بينه وبين الناس

پھر تقسیم کرتے اپنے حصہ کو درمیان اپنے اور درمیان لوگون کے

فرد ذلك بالخاصة على العامة

پھر پھرا دیتے پھر (ف ۳) خاص لوگون کی معرفت عام لوگون پر

ولا يدخر عنهم شيئا

(ف ۴) اور نہین جمع کر رکھتے تھے اُنسے کوئی چیز * ف ۵

وكان من سيرته في جزء الأمة إيثار

اور تھی خصلت حضرت کی اُمت کے حصہ مین اختیار کرنا

أهل الفضل بإذنه وقسمه

اہل فضل کا اپنے کر دینے مین * ف ۶ اور بانٹنا حضرت کا

(ف ۲) یعنی باہر
تو اللہ کے کام مین
رہتے ہی تھے
جب اندر آتے
تب بھی اپنی
اوقات کو اللہ کی
رضامندی کیواسطے
تین حصے کرتے
(ف ۳) یعنی ایک
دفع تو باہر فیض
پہونچا چکے تھے
پھر اندر آکے اپنے
آرام کیوقت
مین بھی اپنا فیض
دہرا کے دیتے تھے
(ف ۴) یعنے
حضرت خاص لوگون
کے آگے دین کی
باتین بیان کرتے
اور اُنسے فرماتے
کہ تمنے جو مجھسے
سنا ہی وہ سب

على قدر فضلهم في الدين

موافق اندازے فضل صحابہ کے دین میں تھا *ف ٧

فمنهم ذو الحاجة ومنهم

پھر بعضے اُن میں ایک حاجت والے تھے اور بعضے اُن میں

ذو الحاجتين ومنهم ذو الحوائج

دو حاجت والے اور بعضے اُن میں بہت حاجت والے

فيتشاغل بهم ويشغلهم

پھر مشغول رکھتے اپنی جان کو اُنکے فائدے میں اور مشغول کرتے

فيما يصلحهم والامة

اُن کو اُس چیز میں کہ اُنکو پھر درست کرتا اور اُمت کو بھی

من مسئلتهم عنه واخبارهم

وہ کیا تھا کہ پوچھنا صحابہ کا حضرت سے اور خبر کر دینا اُن کا

بالذي ينبغي لهم ويقول

اُس بات کی کہ لایق تھی صحابہ کے اور حضرت فرماتے تھے

ليبلغ الشاهد منكم الغائب

چاہئے کہ پہونچا دے حاضر تم لوگوں میں سے غائب کو (ف ٨

لوگون کو سنا دیا
ف ٥ یعنے
اُنکے فائدے کی
نصیحت سے
کمر یعنے کہ بھر رکھا نہ
رکھے
*ف ٦ یعنے
اہل فضل اور
بزرگی کو اپنے
پاس خاص
وقت میں آنے
کا حکم دیتے تھے
*ف ٧ یعنے
جسکی جیسی
بزرگی ہوتی اُسکو
ویسا فیض دیتے
اور جسکی جیسی
حاجت ہوتی ویسی
حاجت روا کرتے
*ف ٨ یعنے
صحابہ شاید یکی

وابلغوني حاجة من لا
اور پہونچاؤ میرے پاس حاجت اُس شخص کی جو نہین
يستطيع ابلاغها فانه من
سکتا میرے پاس اپنی حاجت پہونچانا پھر بیشک جو شخص کہ
ابلغ سلطانا حاجة من لا يستطيع
پہونچاوے حکم والے پاس حاجت اُسکی جو نہین طاقت رکھتا
ابلاغها ثبت الله قدميه
اپنی حاجت پہونچانیکی تو ثابت رکھیگا الله اُسکے دونو قدم کو
يوم القيمة ولا يذكر عنده الا ذلك
قیامت کے دن اور نہین مذکور ہوتا حضرت کے پاس مگر یہی
ولا يقبل من احد غيره يدخلون
اور پسند نکرتے کسی سے سوا اسی بات کے صحابہ آتے تھے
روادا ولا يفترقون الا عن ذواق
عرض کرنیوالے حاجت کے اور نہ جدا ہوتے مگر مزہ چکھکے
ويخرجون ادلة يعني على الخير
اور نکلتے تھے راہ بتانیوالے یعنے بھلی راہ پر (ف ٢)

بات پوچھہ بھی لیتے عرض بھی کرتے اور حضرت فرماتے تھے کہ جو لوگ حاضر ہین سو جو سنا سنین وہ اُنکو جو اس محفل مین حاضر نہین ہین سنا دین اور یہہ فرماتے

* ف ٢ یعنے حضرت کی محفل سے جب جاتے تو کچھہ نہ کچھہ فائدہ ظاہری اور باطنی لیے ہی کے جاتے اور لوگون کو بھلی راہ بتانے نکلتے

قال فسألته عن مخرجه

کہا امام حسین نے پھر پوچھا مین نے باپ کو باہر نکلنے حضرت کا حال

كيف كان يصنع فيه قال كان رسول الله

کہ کس طرح تھے کرتے باہر آکر مجلس مین فرمایا تھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم يخزن لسانه الا فيما

صلی الله علیه وسلم نگاہ رکھتے اپنی زبان کو مگر اُس چیز مین

يعنيه ويؤلفهم ولا ينفرهم

کہ فائدہ دیتی تھی اور الفت دلاتے صحابہ کو اور نہ نفرت دلاتے انکو

ويكرم كريم كل قوم ويوليه

اور تعظیم کرتے ہر قوم کے بزرگ کی اور اُسیکو سردار کرتے

عليهم ويحذر الناس و

اُن قوم پر اور ڈراتے تھے لوگون کو آپس مین (ف ۳ اور

يحترس منهم من غير ان يطوي على احد

اپنی تئین بچاتے اُنسے بغیر اسکے کہ پھیر لیوین کسی سے

منهم بشره ولا خلقه ويتفقد اصحابه

رو منہ اپنا یا خلق اپنی (ف ۴ اور تلاش کرتے اپنے اصحاب کے

* ف ۳ یعنے جو ڈرنے کے قابل ہوتا تو اُسسے ڈراتے

(ف ۴ یعنے جو شریر ہوتا اُسسے بچے رہتے کبھی اپنا چہرہ مبارک نہ بدلتے اور بد خلقی نکرتے

وَيَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ

حال کہی اور پوچھتے لوگون کا حال جس حال مین ہوتے لوگ

وَيُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيهِ

اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اسکو

وَيُقَبِّحُ الْقَبِيحَ وَيُوهِيهِ

اور بری جانتے بری چیز کو اور کمزور کر دیتے اسکو

مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ غَيْرُ مُخْتَلِفٍ لَا يَغْفُلُ

اندازے سا تھے اُن کا کام مقصد اختلاف کرنیوالے (ف ۹) غفلت نہ

مَخَافَةَ أَنْ يَغْفُلُوا وَيَمَلُّوا لِكُلِّ

کرتے ڈرتے اسلئے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہو جاوینگے (ف ۱)

حَالٍ عِنْدَهُ عَتَادٌ لَا يُقَصِّرُ

واسطے سب حال کے حضرت پاس اندازے مقرر تھے کوتاہی نہ کرتے

عَنِ الْحَقِّ وَلَا يُجَاوِزُهُ الَّذِينَ يَلُونَهُ

حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک رہتے حضرت کے

مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُمْ أَفْضَلُهُمْ

آدمیون مین سے وہ افضل سب مین تھے اور افضل لوگون مین

ف ۹ یعنی کسی بات مین خوانخواہ خلاف نکرتے او جھکر نہ بیٹھتے

(ف ۱ یعنی صحابہ کے حال سے غافل نہوتے تاکہ وہ سب عبادت مین غافل اور عاجز ہو جاوین بلکہ تاکید کیا کرتے

عندہ اعمھم نصیحۃ

حضرت کے نزدیک جو شخص کہ عام ہوتی اُسکی خیرخواہی

واعظمھم عندہ منزلۃ

اور بزرگ زیادہ لوگون مین حضرت کے نزدیک مرتبہ مین

احسنھم مواساۃ وموازرۃ

وہ شخص کہ بہت نیک ہوتا لوگون سے سلوک اور مدد کرنے مین

قال فسئلته عن مجلسه

فرمایا امام حسین نے پھر پوچھا مین نے باپ کو حضرت کے بیٹھنے کا

فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

حال تب فرمایا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا یقوم ولا یجلس الا علی ذکر واذا انتهی

نہ کھڑے ہوتے اور نہ بیٹھتے مگر اللہ کی ذکر پر اور جب پہونچتے

الی قوم جلس حیث ینتهي به المجلس

کسی قوم پاس بیٹھ جاتے جہان تمام ہوتی مجلس (ف ۲

ویامر بذلك یعطی کل جلسائه

اور حکم کرتے اس بات کا بخشتے تھے اپنے ہر ہمنشین کو

(ف ۲ یعنی جہان جگہ خالی پاتے بیٹھ جاتے یہ نہین کہ اپنے بیٹھنے کے واسطے کسیکو اُٹھا ...

بنصيبه لا يحسب جليسه ان

نصيب اُسکا (ف ۳ نہ خيال کرتا اُنکے پاس بيٹھنے والا کہ بيشک

احد اکرم عليه منه

کوئی بزرگ زياده ہی حضرت کے نزديک اُسسے (ف ۴

من جالسه او فاوضه في حاجة

جو شخص کہ پاس بيٹھتا اُنکے يا گفتگو کرتا کسی حاجت ميں

صابره حتى يكون هو المنصرف ومن

صبر کرتے يہاں تک کہ ہوتا وه پھرنيوالا (ف ۲ اور جو شخص

سئله حاجة لم يرده الا

سوال کرتا اُنسے کوئی حاجت نہ پھيرتے اُسکو مگر ساتھ

بها او بميسور من القول قد وسع

اُسی حاجت کے يا ساتھ آسان بات کے بيشک گھير ليا

الناس بسطه وخلقه فصار

آدميونکو کشاده روئی اور خلق اُنکی نے پھر ہو گئے سب

لهم ابا وصاروا عنده في الحق

لوگ انکے باپ اور ہوئے سب لوگ اُنکے نزديک حق ميں

(ف ۳ يعنے جسکی قسمت ميں جتنا فيض ہوتا آپ کے پاس بيٹھنے سے مل رہتا

(ف ۴ يعنے اخلاق محمدی ايسا تھا کہ ہر ايک جانتا تھا کہ حضرت ميری ہی عزت بڑی کرتے ہين

(ف ۲ يعنے جو کوئی اپنی حاجت عرض کرنيکو آتا تو آپ اُسکی تسلی کيواسطے بيٹھے رہتے جب تک کہ وه [illegible] جاتا

سواء مجلسه مجلس علم وحياء وصبر و

برابر (ف ۳ مجلس اُنکی مجلس علم اور حیا اور صبر اور

امانة لا ترفع فيه الاصوات ولا

امانت کی تھی بلند نہ کئی جاتی اُسمین آوازین اور نہ

تؤبن فيه الحرم ولا تنثى

گالی بکی جاتی اُس محفل مین فحش اور نہین پھیلائی جاتی

فلتاته متعادلين

بھول چوک اُس مجلس کی ف ۴ آپس مین انصاف کرنیوالے تھے

يتفاضلون فيه

آپس مین بزرگی دیتے تھے اُس مجلس مین

بالتقوى متواضعين

پرہیزگاری کے سبب * ف ۵ آپس مین عاجزی کرنیوالے تھے

يوقرون فيه الكبير ويرحمون

تعظیم کرتے تھے اُس مجلس مین بڑی عمر والے کی اور رحم کرتے

فيه الصغير ويؤثرون ذا الحاجة

اُس مجلس مین کم سنون پر اور اختیار کرتے تھے حاجت والے کو

(ف ۳ یعنے اُنکی خوشی خفی سب پر تھی اور سب امت کے باپ تھے جسطرح باپ دنیا کی زندگی کا سبب ہوتا ہی ویسے ہی حضرت آخرت کی زندگی کے سبب ہین اور سب لوگ حق یعنے احکام شرعیہ مین حضرت کے نزدیک برابر تھے (ف ۴ یعنے اُس مجلس مین کسی سے کوئی قصور ہوجاتا تو غیر کی مجلس مین ذکر نہ کرتے بلکہ اُسپر پردہ ڈالتے

ويحفظون الغريب * حدثنا

(ف ١٦ اور محافظت کرتے تھے بے اقرکی * حدیث کہی ہمسے

محمد بن عبد الله بن بزيع ثنا بشر بن

محمد ابن عبد الله ابن بزیع نے کہا حدیث کہی ہمسے بشر ابن

المفضل ثنا سعيد عن قتادة عن

مفضل نے کہا حدیث کہی ہمسے سعید نے قتادہ سے اُسنے

انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله

انس مالک سے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله

عليه وسلم لو اهدي الي كراع

علیہ وسلم نے اگر ہدیہ بھیجا جاوے میرے پاس ایک دست بکری کا

لقبلت ولو دعيت

بیشک قبول کرون مین اور اگر دعوت کیا جاون مین

عليه لاجبت * حدثنا

اُسکے کھانے پر بیشک قبول کرونمین * حدیث کہی ہمسے

محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن نے کہا حدیث کہی ہمسے

(ف * یعنے اُسی مجلس کے لوگ آپس مین ایسے تھے کہ ایک دوسرے آپس مین ادب کرتے تھے اور اُس مجلس مین بزرگ اور اشراف اُسیکو جانتے جو متقی ہوتا یا یہہ کہ دوسرے کو اپنے سے متقی زیادہ جانتے تھے (ف ٦ یعنے حاجت والیکو حضرت کے پاس بیٹھنے دیتے کہ حضرت سے بات کرے آپ دور بیٹھتے تھے

سفين عن محمد بن المنكدر عن جابر قال

سفیان نے محمد ابن منکدر سے اُسنے جابر سے کہا

جاء نبي رسول الله صلى الله عليه وسلم

آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ليس براكب بغل ولا برذون

جس حال مین نہ تھے سوار خچر پرا ور نہ ترکی گھوڑے پر (ف ۲

*حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا ابونعيم

حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن عبدالرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابونعیم نے

ثنا يحيى بن ابي الهيثم العطار قال

کہا حدیث کی ہمسے یحییٰ ابن ابی ہیثم عطار نے کہا

سمعت يوسف بن عبد الله بن سلام قال

سنا مین نے یوسف ابن عبداللہ ابن سلام سے کہا

سماني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوسف

کہ نام رکھا میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوسف

واقعدني في حجره ومسح على

اور بٹھالا مجھکو اپنی گودی مین اور اپنا ہاتھ ملا میرے

(ف ۲ یعنی پیادہ تشریف لائے ایسے عاجزی تھی حضرت کے مزاج شریف مین

رَأْسِي * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا

سر پر (حدیث کی ہمسے اِسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُوْدَاوُدَ اَنَا الرَّبِيْعُ وَهُوَ ابْنُ صَبِيْحٍ

ابو داود نے کہا خبر دی مجھکو ربیع نے اور وہ ابن صبیح ہی

ثَنَا يَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اُسنے کہا حدیث کی ہمسے یزید رقاشی نے انس ابن مالک سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلٰى رَحْلٍ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا زین

رَثٍّ وَقَطِيْفَةٍ كُنَّا نَرٰى ثَمَنَهَا

پرانی پر اور اُسپر تہ کیہوی چادر تھی ہم خیال کرتے قیمت

اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

اُسکی چار درہم پھر جب لیکے کھڑی ہوئی اُنکو اُنٹنی اُنکی

قَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ لَا سُمْعَةَ فِيْهَا

کہا لبیک پکارتا ہوں حج کیواسطے کہ نہ سنانا ہی اُسمین

وَلَا رِيَاءَ * حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ هُوَ بْنُ مَنْصُوْرٍ

اور نہ دکھانا * حدیث کی ہمسے اِسحاق نے وہ ابن منصور ہی

ثنــــا عبد الرزاق انا معمر

اُسنے کہا حدیث کی ہم سے عبد الرزاق نے کہا خبر دی مجکو معمر نے

عن ثابت البناني وعاصم الاحول

ثابت بنانی اور عاصم احول سے دونوں نے

عن انس بن مالك ان رجلا خياطا دعا

انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک درزی نے دعوت کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرب له ثريدا

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی پھر لا رکھا انکے آگے ترید

عليه دباء وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُس پر تھا کدو اور تھے رسول الله صلی الله علیہ وسلم

ياخذ الدباء وكان يحب الدباء قال ثابت

لیتے کدو کو اور تھے دوست رکھنے کدو کو کہا ثابت نے

فسمعت انسا يقول فما صنع لي

پھر سنا میں نے انس کو وہ کہتے تھے کہ نہیں تیار کیا گیا میرے

طعام اقدر على ان يصنع

واسطے کوئی کھانا اور نہ ہوا اختیار رکھتا تھا اس پر کہ پکایا جاوے

يه د بـاء الاصنع * حـــدثنا محمد بن

ستمين كدو مگر لگايا گيا (ف ٢ حديث كي هم سے محمد ابن

سمعيل انـــا عبد الله بن صالح حدثني

سمعيل نے كہا خبر دي ہمكو عبد الله ابن صالح نے كہا حديث كي مجھسے

معوية بن صالح عن يحيى بن سعيد عن عمرة

معاويه ابن صالح نے يحيي ابن سعيد سے اُس نے عمرہ سے

قـــالت قيل لعائشة ماذا كان يعمل

اُس نے كہا كہ پوچھا گيا حضرت عائشہ سے كيا تھے كرتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيته قالت

رسول الله صلى الله عليه وسلم اپنے گهر مين فرمايا كہ تھے

كان بشرا من البشر يفـــلي ثوبه

آدمي سب آدميون مين سے جيلر ديكهتے تھے اپنے كپڑے كا

ويحلب شـــاته ويخدم نفسه

اور دوده دوهتے تھے اپني بكري كا اور خدمت كرتے تھے اپنے جانكي

باب ماجـــاء في خلق

(ف ايہ باب هي اُن حديثون كا جو آئي هين بيان مين چالن اور

(٢ف يعني جب ميرا ہے اختيار مين كهانا لگايا گيا تب اُسمين كدو پكا

(ف ايعني اپنا كام آپ كر ليتے اور دوده بكري كا آپ هي دوهتے مثل بڑون كيطرح خدمتگارون كے محتاج نہ تھے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

خصلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (ف ۲) حدیث کی ہمسے

عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن

يَزِيْدَ الْمُقْرِيُّ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ

یزید مقری نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبُوْ عُثْمَانَ الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ سُلَيْمَانَ

ابو عثمان ولید ابن ابی ولید نے سلیمان

بْنِ خَارِجَةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

ابن خارجہ سے اُسنے خارجہ ابن زید ابن ثابت سے اُسنے کہا

دَخَلَ نَفَرٌ عَلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالُوْا لَهُ

کہ آئے ایک گروہ آدمی زید ابن ثابت کے پاس تو کہا سبھوں نے اُنکو

حَدِّثْنَا اَحَادِيْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ حدیث بیان کرو ہمسے حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا اُحَدِّثُكُمْ كُنْتُ

علیہ وسلم کی کہا کیا کیا حدیث بیان کرون مین تمسے مین تھا

ف ۲ * یعنے حضرت کی خلق پیاری کا بیان ہی اور خلق کی ہندی رہن جان خصلت عادت جیسی میٹھی اور پیاری خصلات حضرت کی تھی آگے کی حدیثون مین کچھ کچھ بیان اُسکا آویگا

جارہ فکان اذ نزل علیہ الوحي

ہمسایہ حضرت کا تھا تھے حضرت جب اُترتی اُنپر وحی

بعث الی فکتبتہ لہ فکنا

بلا بھیجتے مجھکو پھر لکھتا مین اُسکو حضرت کے واسطے اور تھے

اذا ذکرنا الدنیا ذکرھا

ہم لوگ جب ذکر کرتے دنیا کا ذکر کرتے اُسکا حضرت بھی

معنا واذا ذکرنا الآخرة

ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم لوگ آخرت کا

ذکرھا معنا واذا ذکرنا

ذکر کرتے اُسکا حضرت بھی ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے

الطّعام ذکرہ معنا

ہم لوگ کھانے کا ذکر کرتے اُسکا حضرت ہمارے ساتھ

فکل ھذا احدثکم عن النبيّ صلّی اللہ

پھر یہ سب مین حدیث کرتا ہون تمھارے آگے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم * حدثنا اسحق بن

علیہ وسلم کی خصلات سے * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن

مُوسىٰ ثنا يونس بن بكيرٍ عن محمّد بنِ

موسیٰ نے کہا حدیثای ہمسے یونس ابن بکیر نے محمد ابن

اسحق عن زيادِ بن ابي زِياد عن

اسحاق سے اُسنے زیاد ابن ابی زیاد سے اُسنے

محمّد بن كعبِ القرظي عن عمرو بنِ العاصِ

محمد ابن کعب قرظی سے اُسنے عمرو ابن عاص سے

قال كان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقبل بوجهه وحديثه على اشرِّ

متوجہ ہوتے اپنے منہہ اور اپنی بات سے اُپر سب لوگون مین

القومِ يتالفهم بذلك

برے شریر ہوتے اُلفت دلاتے تھے اُنکو بسبب اسکے

فكان يقبل بوجهه وحديثه على

(ف) اور تھے متوجہ ہوتے اپنے منہہ اور اپنی بات سے مجھپر

حتى ظننت اني خير

یہان تک کہ خیال کرتا مین کہ بیشک مین بہتر ہون

* ف ۱ * یعنے شریرون پر بھی توجہ کرتے اُسے تاکہ ... جسمین انکے دل مین الفت ... ہو دین پر قایم

الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنَا خَيْرٌ

سب لوگوں میں پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ میں بہتر ہوں

أَوْ أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یا ابوبکر تب فرمایا ابوبکر پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ

أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُمَرُ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

میں بہتر ہوں یا عمر تب فرمایا عمر پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ

أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَمَّا سَأَلْتُ

میں بہتر ہوں یا عثمان تب فرمایا عثمان پھر جب پوچھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَقَنِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور سچ فرمایا حضرت نے

فَلَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ

مجھسے پھر بیشک دوست رکھا میں نے اس بات کو کہ

سَأَلْتُهُ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

بیشک میں نے نہ پوچھا ہوتا * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ

کہا حدیث کہی ہمسے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے ثابت سے

عن انس بن مالك قال خدمت

اُسنے انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ خدمت کی مین نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين

رسول الله صلی الله علیه وسلم کی دس برسین

فما قال اف قط وما قال لشيء

پھر نہ کہا اُف کبھی (ف ۱) اور نہ فرمایا کسی چیز کے واسطے

صنعته لم صنعته ولا

جو مین نے کیا اُسکو کہ کیون کیا تونے اسکو اور نہ

لشيء تركته لم

فرمایا کسی چیز کیواسطے کہ چھوڑ دیا مین نے اُسکو کہ کیون

تركته وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

چھوڑ دیا تونے اسکو اور تھے رسول الله صلی الله علیه وسلم

من احسن الناس خلقا ولا

نیک زیادہ سب لوگون سے خصلت اور چھوا مین

مسست خزا قط ولا حريرا قط

اور نہ چھوا مین نے کسی خز کو کبھی اور نہ کسی ریشم کو ہرگز

* ف ۱ * اف کی لفظ آدمی دقتنے کیوقت بولتے ہین

ولاشیئاکان الین من کف رسول الله

اور نہ کسی چیز کو کہ تھی نرم زیادہ ہتھیلی رسول الله

صلی الله علیه وسلم ولاشممت مسکا

صلی الله علیه وسلم سے اور نہ سونگھا مین نے کسی مشک کو

قط ولا عطرا کان اطیب من عرق

ہرگز اور نہ کسی خوشبو کو کہ تھی خوشبودار زیادہ پسینہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم * حدثنا

رسول الله صلی الله علیه وسلم سے (ف۲) حدیث کہی ہمسے

قتیبة بن سعید واحمد بن عبدة هو الضبي

قتیبہ ابن سعید اور احمد ابن عبدہ نے جو ضبی ہی

والمعنی واحد قالا ثنا

اور سب کی روایت کے معنے ایک ہین دونون نے کہا حدیث کہی ہمسے

حماد بن زید عن سلم العلوی عن انس

حماد ابن زید نے سلم علوی سے اُسنے انس

بن مالك عن رسول الله صلی الله علیه

بن مالک سے اُسنے روایت کی رسول الله صلی الله علیه

*ف۲ خز ایک کپڑےکا نام ہی نہایت نرم ہوتا ہی وہ ریشم اور اُون سے بنا جاتاہی اُسکا پہنا مباح ہی اوراس زمانے مین ریشمی کپڑےکوبھی خز کہتے ہین اور بعضی لغت کی کتاب مین مذکور ہی کہ جو پشم جو خرگوش کے چمڑےکی بناتے ہین وہی خز ہی

وَسَلَّمَ انه كان عنده رجـــــل به
وسلم سے کہ بیشک تھا پاس حضرت کے ایک مرد اُسپر

اثر صفرة قـــال وكان رسول الله صلى الله
نشان زردی کا تھا کہا انس نے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يكاد يواجــــه احدا بشيء
علیہ وسلم ایسے کہ نہ لگتے تھے کہ روبرو کہیں کسیکو وہ چیز جو

يكرهه فلما قام قــــال
ناپسند کریں وہ شخص اسکو پھر جب کھڑا ہوا وہ شخص فرمایا

للقوم لو قـــــلتم له يدع
حضرت نے لوگوں کو کہ اگر کہو تم اُسکو کہ چھوڑ دے

هذه الصفرة * حدثنا محمد بن بشـــار
اس زردی کو تو بہتر ہو (ف ۲) حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثنا محمد بن جعفر ثنـــا شعبة
کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کہی ہمسے شعبہ نے

عن ابي اسحــق عن ابي عبد الله الجدلي
ابی اسحاق سے اُسنے ابی عبد اللہ جدلی سے

ف ۲ وہ زعفران ملی خوشبو اوسکی زردی تھی اور وہ خوشبو مردون کو لگانا منع ہی اسواسطے حضرت نے منع کروا دیا

وَاسمه عبد بن عبد عن عـائشـة انها

اور نام اُسکا عبد ابن عبد ہی اُسنے حضرت عایشہ سے بیشک

قالت لم یکن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

اُنھوں نے کہا کہ نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فـاحشا ولا متفحشـا ولا

بغیر قصد فحش کرنے والے اور نہ قصد سے فحش کہنے والے اور نہ

صخابا فی الاسـواق ولا یجزی بالسیـئة

شور کرنے والے بازاروں میں اور نہ بدلا دیتے برائی کے ساتھ

السیئة ولکن یعفو ویصفح * حـدثنا

برائی کا و لیکن معاف کر دیتے اور درگذر کرتے * حدیث کہی ہمسے

هرون بن اسحق الهمدانی ثنـا عبدة

ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کہی ہمسے عبدہ نے

عن هشام بن عروة عن ابیه عن عـائشة

ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے

قالت ما ضرب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

کہا کہ نہ مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بيده شيئاً قط الا ان يجاهد في سبيل الله ولا

اپنے ہاتھ سے کیسکو ہرگز مگر یہہ کہ جہاد کیا اللہ کی راہ مین اور نہ

ضرب خادما ولا امراة * حدثنا

مارا کسی خادم اور کسی عورت کو (ف) حدیث کی ہمسے

احمد بن عبدة الضبي ثنا فضيل بن عياض

احمد ابن عبدہ ضبی نے کہا حدیث کی ہمسے فضیل ابن عیاض نے

عن منصور عن الزهري عن عروة عن عائشة

منصور سے اُسنے زہری سے اُسنے عروہ سے اُسنے عایشہ سے

قالت ما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ نہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

منتصرا من مظلمة ظلمها قط ما لم

بدلا لینے والے ظلم سے جو ظلم اُنپر کیا جاتا ہرگز جب تک کہ

ينتهك من محارم الله تعالى شيء

تورٹی نجاتی حرام کئیہوئی مین سے اللہ تعالی کے کوئی چیز

فاذا انتهك من محارم الله تعالى شيء

پھر جسوقت کہ توڑی جاتی حرام کئیہوئی مین سے اللہ تعالی کے

(ف) اپنے اپنی کسی بی بی کو اور کسی خادم کو کبھی نہ مارا بلکہ حدیث کی لفظ سے معلوم ہوتا ہی کہ کسی آدمی بلکہ کسی جاندار کو نہ مارا سوائے جہاد کے اور جو کبھی اپنی سواری کے جانور کو مارا تو وہ ایذا دینے مین داخل نہین ہی اور خلاف اخلاق کے نہین ہی

كان مِنْ اشَـــــــدهم

کوئی چیز * ف ۲ غصہ ہوتے زیادہ سب لوگون سے

فی ذلك غضبـــا ومـــا خیر بین

اُس چیز مین جیسا کہ حق غصہ کا ہی اور نہ اختیار دئے گئے

امرین الا اختـــار ایسرهمـــا

کسی دو کام مین مگر اختیار کیا دو نو مین سے بہت آسان کام کو

مـــالم یکن مــــا ثما * حدثنـــا

جب تک کہ نہو تا وہ کام آسان گناہ * ف ۳ ...

ابن ابی عمر ثنا سفین عن محمد بن المنکدر

ابن ابی عمر نے کہا ...

عن عروة عن عائشة قـــالت

اُسنے عروہ سے اُسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ

استـــاذن رجـل علی رسول اللّٰه صلّی اللّٰه

پروانگی مانگی آنے کیواسطے ایک مرد نے پاس رسول اللہ صلی اللہ

علیه و سلم وانـــا عنده فقـــال بئس ابن

علیہ وسلم کے اور مین پاس اُنکے تھی تب فرمایا برا ہی بیٹا

* ف ۲ یعنے اللہ تعالے نے جو حرام کام کی ایک حد باندھ دی ہی جب کوئی اُسکو توڑتا تب

* ف ۳ * یعنے جب اللہ تعالے حضرت کو دنیا کے دو کام میں ... کر ... کام مین سے جو آسان ... اختیار کر لے ... کہ وہ کام ایسا نہوتا کہ آیندہ تو کچھ اُسمین گناہ معلوم ہوئی

العشيرة او اخو العشيرة ثم اذن له فالان له

قوم کا یا بھائی قوم کا برا ہے (بد ذاتی کے سبب) پھر اذن دی اُسے اور نرم کی اُسسے

القول فلما خرج قلت يا رسول الله قلت

باتین تب جب وہ باہر نکلا کہا مین نے یا رسول اللہ کہا

ما قلت ثم النت له القول فقال

آپ نے جو کہا پھر نرم کی آپ نے اُسسے باتین تب فرمایا

يا عائشة ان من شر الناس من تركه

ای عایشہ بیشک بہت برا آدمیون مین وہ ہی کہ چھوڑ دین

الناس او ودعه الناس اتقاء

اُسکو لوگ۔ کہا چھوڑ دین اُسکو لوگ بسبب خوف اُسکی

فحشه * حدثنا سفين بن وكيع

زبان درازی کے (ف ۳) حدیث کہی ہمسے سفیان ابن کیع نے

ثنا جميع بن عمر بن عبد الرحمن العجلي

کہا حدیث کہی ہمسے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے

حدثني رجل من بني تميم من ولد

کہا حدیث کہی مجھسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندون مین سے

(ف ۲) یعنی اہی قوم کفر مین سب سے برا ہی حضرت نے اسواسطے بیان کیا کہ لوگ اُسکو پہچان جاوین اور اُسکے فساد سے محفوظ رہین پھر غیبت نہوئی بلکہ امت پر شفقت ہوئی اور اُنکی خیر خواہی ایسی غیبت درست ہی بلکہ واجب اور جو کوئی فسق اور فحش کو کھلا کھلی بیباک کرے اُسکی غیبت درست ہی اور اُسکی بدی سے بچاو کے واسطے اُسسے نرمی

أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللهِ عَنْ

ابی ہالہ زوج خدیجہ کے لوگ پکارتے تھے اباعبداللہ اُسنے

ابْنٍ لِأَبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے اُسنے حسن ابن علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی نے

سَأَلْتُ أَبِي عَنْ سِيرَةِ رَسُولِ اللهِ

پوچھا مین نے اپنے باپ سے خصلت اور چلن رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُلَسَائِهِ فَقَالَ كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ہمنشینون کے حق مین فرمایا کہ تھے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِمَ الْبِشْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہنستی پیشانی

سَهْلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ

نرم چلن جلد مہربانی کرنیوالے (سہ) نہ تھے بدخلق

وَلَا غَلِيظٍ وَلَا صَخَّابٍ وَلَا فَحَّاشٍ

اور نہ سختی کرنیوالے اور نہ چلانے والے اور نہ فحش کہنے والے

باتاں گرنا درست
ہی نہیں
نرمی نہیں کہ دین کی
بات اُسکے بیان
کرنے مین سستی
کرے اور دوسرے
یہ کہ وہ پکا مسلمان
تھا بعد حضرت
کے وفات کے مرتد
ہو گیا تھا صدیق
کے وقت مین اور
لڑائی کیا تھا اور
جب خیبر فتح
ہوئی تب حضرت
عمر کیوقت مین
پھر مسلمان ہوا
تو اُسکا حال جو
حضرت نے بسبب
الہام کے بیان کیا
تو یہ معجزہ تھا اور
وہ شخص اپنی قوم

وَلَا عَيَّابٍ وَلَا مُشَّاحٍ يَتَغَافَلُ

اور نہ عیب کرنیوالے اور نہ بخیل غفلت کرتے تھے

عَمَّا لَا يَشْتَهِي وَلَا يُؤْيِسُ

اُس چیز سے کہ نہ خواہش رکھتے اُسکی (ف) اور ناامید نکرتے

مِنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ

اپنے سے کسیکو اور محروم نہ کرتے اپنے کرم مین کسیکو

قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ الْمِرَاءِ

بیشک باز رکھا تھا اپنی ذات پاک کو تین چیز سے ناحق جھگڑنے

وَالْإِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيهِ

اور تکبر کرنے سے اور اُس چیز سے جو اُنکو فائدہ نکرتی

وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ

اور چھوڑ رکھا تھا آدمیوں کو تین چیزوں سے تھے مذمت نکرتے

أَحَدًا وَلَا يَعِيبُهُ وَلَا يَطْلُبُ

کسی کی اور نہ کسیکا عیب کرتے اور نہ تلاش کرتے

عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا فِيمَا

کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتے مگر اُسی چیز مین

بکا سردار تھا اسواسطے حضرت نے نرمی کی کہ جسمین میری صحبت ترک نکرنے اور اسلام قبول کرے تاکہ اُسکی قوم مسلمان ہوجاوے اسی مصلحت دینی کیواسطے اور اُسکی بدی اور فحش سے محفوظ رہنے کیواسطے اُسکے روبرو کچھ نکہا * ف ہم لین [illegible] نب کے کئی [illegible] یعنی نرم عفو دوسرے کسی سے خلاف کم کرتے تیسرے یہ کہ کوئی قصور کرتا تو جلد معاف کرتے اور جلد

رجبا ثوابه واذا تكلم

کہ امید رکھتے اُسکے نواب کی اور جب حضرت بات کرتے

اطرق جلساؤه كانما على رؤسهم

چپ ہو کے سر جھکا لیتے ہمنشینین اُنکے گویا کہ اُنکے سرون پر

الطير فاذا سكت تكلموا

چڑیے ہین *ف ۲ پھر جب حضرت چپ ہوتے وہ لوگ

لا يتنازعون عنده الحديث

بات کرتے نہ جھگڑتے آپس مین حضرت کے پاس بات مین (ف ۳

ومن تكلم عنده انصتوا

اور جو کوئی بولتا نزدیک حضرت کے اُسکو چپکا کر دیتے

له حتى يفرغ حديثهم

حضرت کے واسطے یہان تک کہ حضرت فارغ ہوتے بات صحابہ کی

عنده حديث اولهم

نزدیک حضرت کے بات پہلے کی تھی اُن لوگون مین سے (ف ۴

يضحك مما يضحكون منه ويتعجب

مسکراتے حضرت اُس بات سے جسسے سبکو ہی مسکراتے اور تعجب کرتے

مہربان ہو جاتے (ف ۱ یعنے جو کام حضرت کی طبیعت کے خلاف کسی سے ہو جاتا اور اُسمین ازروی شرع کے کچھ مواخذہ تو نہ ہوتا مگر وہ کام نامناسب ہوتا تو حضرت اُس مقام مین طرح دے جاتے تاکہ زیادہ گستاخ نہ ہو جاوے جانے کہ حضرت نے دیکھا نہین (ف ۲ یعنے حضرت کے کلام پاک کو چپ ہو کے دل لگا کے سنتے تھے جسطرح کسیکے سر پر چڑیا بیٹھے

مما يتعجبون و

حضرت جس چیز سے تعجب کرتے سب لوگ اور

يَصْبِرُ لِلْغَرِيبِ عَلَى الْجَفْوَةِ فِي مَنْطِقِهِ

برداشت کرجاتے مسافر کی سختی پر اسکی بات میں

وَمَسْئَلَتِهِ حَتَّى اِنْ كَانَ

اور سوال کرنے مین یہانتک کہ بیشک حال یہہ ہی کہ تھے

اَصْحَابُهُ لَيَسْتَجْلِبُونَهُمْ وَيَقُولُ

اصحاب حضرت کے لے آتے مسافرون کو نزد اور فرماتے تھے

اِذَا رَاَيْتُمْ طَالِبَ حَاجَةٍ يَطْلُبُهَا

کہ جب دیکھو تم کسی حاجت والے کو کہ طلب کرتا ہی حاجت

فَارْفِدُوهُ وَلَا يَقْبَلُ الثَّنَاءَ اِلَّا مِنْ

پس مدد کرو تم اسکی اور نہین قبول کرتے تعریف کو مگر

مُكَافِئٍ وَلَا يَقْطَعُ عَلَى اَحَدٍ حَدِيثَهُ

سچ تعریف کرنیوالے سے اور نہ کاٹتے کسی پر بات اسکی

حَتَّى يَجُورَ فَيَقْطَعُهُ

جب تک کہ وہ حد سے نہ بڑھتا پھر جو حد سے بڑھتا تو کاٹ دیتے اسکی بات

اور وہ چاہیے کہ اسکو
پکڑ لے تو اڑ جانے
کے خوف سے
مطلق ہلتا نہین
یا یہہ تشبیہ اسے
ہی کہ جب کوا
اونٹ کی پیٹھ
کی کلنیان نکالتا
ہی تو اسکو کمال
لذت ملتی ہی
وہ چپ کھڑا
رہتا ہی سر نہین
ہلاتا کہ کہین اڑ
نہ جاوے اسیطرح
سے حضرت کی
بات مین صحابہ کو
لذت ملتی
چپکے ہو رہے
دل کے کان سے
سنتے تھے اور جان
اور دل سے قبول

نَهْيٌ أَوْ قِيَامٌ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
منع کرکے یا کھڑے ہو کر (ف ۷ حدیث کی ہم سے محمد ابن
بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ
بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن
بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سے
قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ
اُسنے کہا کہ سنا مین نے جابر بن عبد اللہ کو وہ کہتے تھے
مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ کسی نے نہ مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا * حَدَّثَنَا
کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہو کہ نہیں (ف ۸ حدیث کی ہمسے
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ اَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ
عبد اللہ ابن عمران نے ابو القاسم قرشی مکی سے
ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن سعد نے ابن شہاب سے اُسنے

کرتے تھے حقیقت میں حدیث اور قرآن تب ہی فائدہ بخشے گا جب دل کے کان میں سنے گا (ف ۳ یعنے ایک شخص بات کر لیتا تب دوسرا کرتا (ف ۴ یعنے جو پہلے بات کرتا اُسکی بات سب کوئی سنتا سب کوئی ایکبارگی نہ بولتا جو شور ہوتا (ف ۵ یعنے مسافر جو مسئلہ پوچھنے مین سخت بات کہتا تو حضرت برداشت کرتے اور اُسکو کچھ نہ کہتے اور صحابہ

عبیداللہ عن ابن عباسٍ قال کان رسول اللہ
عبیداللہ سے اُسنے ابن عباس سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس
صلی اللہ علیہ وسلم سخی زیادہ آدمیون سے
بالخیر وکان اجود ما یکون فی شہر
مال دینے مین اور تھے کہ سخی زیادہ سب دنون سے ہوتے مہینے
رمضان حتی ینسلخ فیاتیہ
رمضان مین جب تمام ہو تا رمضان تب آتے حضرت کے پاس
جبریل فیعرض علیہ القرآن
جبرئیل پھر دور کرتے حضرت پر قرآن
فاذا لقیہ جبریل کان رسول اللہ
اور جب ملاقات کرتے اُن سے جبرئیل ہوتے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اجود بالخیر من الریح
صلی اللہ علیہ وسلم سخی زیادہ مال دینے مین ہوا سے جو سخی ہوتی ہے
المرسلۃ * حدثنا قتیبۃ بن سعید
واسطے نفع خلق کے * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

مسافرون کو حضرت کی مجالس مین لوا آتے کہ وہ بے تکلف باتین کریگا ہمکو بھی فائدہ ہوگا اور ہم لوگ بعضی بات ادب سے پوچھ نہین سکتے
(ف ٦ یعنے جو سچی تعریف کرتا تو اُسکی تعریف سنتے اور جو خوشامد کیواسطے بہت بڑھا کے تعریف کرتا جیسا کہ نصارانے اپنے پیغمبر کی تعریف بڑھادی ہی تو اُسکی تعریف نہ سنتے

ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس
کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے ثابت سے اُسنے انس
بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم
ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
لا يدخر شيئا لغد * حدثنا
نہ جمع کر رکھتے کوئی چیز اگلے دن کیواسطے * ف ۲ حدیث کی ہمسے
هرون بن موسى بن ابي علقمة الفروي
ہارون ابن موسی ابن ابی علقمہ فروی
المدني حدثني ابي عن هشام بن سعد
مدنی نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے ہشام ابن سعد سے
عن زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر بن
اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن
الخطاب ان رجلا جاء الى رسول الله
خطاب سے کہ بیشک ایک مرد آیا پاس رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فسئله ان يعطيه
صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سوال کیا اُن سے کہ کچھ دیں اُسکو

اور دانت دیتے
(ف ۷ یعنی جب کوئی بات حق چھوڑ کے کہتا تب منع کرتے یا اُٹھ کے چلے جاتے
(ف ۸ یعنی جب کوئی حضرت سے کچھ مانگتا تو دیتے یا چپ رہتے
(ف ۲ یعنی اپنی ذات پاک کیواسطے کوئی چیز اگلے دن کیواسطے نہ جمع کر رکھتے مگر ازواج مطہرات کیواسطے اُنکا نفقہ رکھتے تھے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدِي

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہی میرے پاس

شَيْءٌ وَلٰكِنِ ابْتَعْ عَلَيَّ فَإِذَا جَاءَنِي

کچھ چیز ولیکن خرید تو میرے ذمہ پر ف۴ پھر جب آویگا میرے پاس

شَيْءٌ قَضَيْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ

کچھ ادا کرونگا مین اُسکو تب عرض کیا عمر نے

يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَعْطَيْتَهُ فَمَا

یا رسول اللہ بیشک دیا آپ نے اُسکو (ف۴) پھر نہین

كَلَّفَكَ اللهُ مَا لَا تَقْدِرُ

تکلیف دی آپکو اللہ نے اُس چیز کی کہ نہین قدرت رکھتے

عَلَيْهِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ اُسپر پھر ناپسند کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت عمر کی بات تب کہا ایک مرد نے انصار مین سے

يَا رَسُولَ اللهِ أَنْفِقْ وَلَا تَخَفْ مِنْ ذِي الْعَرْشِ

یا رسول اللہ خرچ کیجئے اور نہ خوف کیجئے عرش کے مالک سے

(ف۳ یعنی جاتو بازار مین قرض خرید کرا پنے کھانیکی چیز اُسکا ادا کرنا میرے ذمہ پر ہی

* ف۴ یعنی دوسری مرتبہ اُسکو آپ دے چکے ہیں

اقلا لا فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم

کر دینے کا یعنی مسکرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وعرف البشر في وجهه لقول الانصاري

اور پہچان پڑتی خوشی آپکے چہرے مبارک میں انصاری کی بات سے

ثم قال بهذا امرت * حدثنا علي بن

بعد اسکے فرمایا کہ اسیکا مجھکو حکم ہی * حدیث کی ہمسے علی بن

حجر ثنا شريك بن عبد الله بن

حجر نے انہا حدیث کی ہمسے شریک نے عبد اللہ

محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن

محمد ابن عقیل سے انہوں نے ربیع بنت معوذ ابن

عفراء قالت اتيت النبي صلى الله عليه

عفراء سے انہوں نے کہا کہ لائی میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم بقناع من رطب واجر

وسلم کے پاس ایک طباق میں تازی کھجوریں اور ککڑی کی بتیا

زغب فاعطاني ملا كفه حليا وذهبا

روئیں دار تب دیا مجھکو اپنی مونٹھی بھرکے زیور اور سونا

* حدثنا علي بن خشرم وغير واحد قالوا انا

حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم اور بہت لوگون نے سب نے کہا خبر دی

عيسى بن يونس عن هشام بن عروة

ہمکو عیسیٰ ابن یونس نے ہشام ابن عروہ سے

عن ابيه عن عائشة ان النبي

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان يقبل الهدية و

صلی اللہ علیہ وسلم تھے قبول کرتے ہدیہ اور

يثيب عليها * باب ما جاء في

بدلا دیتے اُسکا * یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہین بیچ

حياء رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

بیان مین حیاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی * حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان نا ابو داود

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے

نا شعبة عن قتادة قال سمعت

کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے قتادہ سے اُسنے کہا سنا مین نے

عَبْدُ اللهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي

عبد الله ابن ابی عتبہ سے وہ روایت کرتے تھے ابی

سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ

سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم بہت حیامند کواری عورت

فِيْ خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ

اپنے پردے میں بیٹھنے والی سے اور تھے جب ناپسند کرتے

شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِيْ وَجْهِهِ

کسی چیز کو پہچانتے ہم اسکو انکے چہرے مبارک میں

*حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيْعٌ

*حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

اَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ

کہا خبر دی ہمکو سفیان نے منصور سے اسنے موسیٰ ابن

عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ مَوْلًى

عبد اللہ ابن یزید خطمی سے اسنے ایک غلام آزاد کیئے

لعائشة قال قالت عائشة

ہوے حضرت عایشہ نے اسنے کہا کہ فرمایا حضرت عایشہ نے

ما نظرت الی فرج رسول الله صلی الله

نہ دیکھا میں نے طرف شرمگاہ رسول الله صلی الله

علیه وسلم او قالت ما رایت فرج رسول الله

علیہ وسلم کے یا فرمایا کہ نہ دیکھا میں نے شرمگاہ رسول الله

صلی الله علیه وسلم قط * باب ما جاء

صلی الله علیہ وسلم کا کبھی * یہ باب ہے بیچ اُن حدیثوں کا

فی حجامة رسول الله

جو آئی ہیں بیان میں سینگی کھچوانے رسول الله

صلی الله علیه وسلم * حدثنا علی بن حجر

صلی الله علیہ وسلم کے * حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے

ثنا اسمعیل بن جعفر عن حمید قال

کہا حدیث کی ہم سے اسمعیل ابن جعفر نے حمید سے اُسنے کہا کہ

سئل انس بن مالك عن كسب الحجام

پوچھے گئے انس ابن مالک کمائی سے سینگی کھینچنے والے کی

فقال انس احتجم رسول الله

تب کہا انس نے کہ سینگی لگوائی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم حجمه ابو طيبة

صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگائی انکو ابو طیبہ نے

فامر له بصاعين من طعام

تب حکم دیا اسکے واسطے دو صاع کھانے کی چیز دینے کا

وكلم اهله فوضعوا

اور بات کی اسکے مالکوں سے (ف اب سمعون نے کم کیا)

عنه من خراجه وقال ان

اس سے محصول اور فرمایا حضرت نے کہ بیشک

افضل ما تداويتم به الحجامة

بہتر دوا جو تم اسکے ساتھ کرتے ہو سینگی لگانا ہی

او ان من امثل دوائكم

یا فرمایا کہ بیشک بہتر تمہاری دواؤں میں

الحجامة * حدثنا عمرو بن علي

سینگی لگوانا ہی * حدثنا ہمسے عمرو ابن علی نے

(ف یعنی کہ [illegible] دو صاع دلوانا تو معلوم ہوا کہ کسب سینگی لگانے والے کا حلال ہی اگر حرام ہوتا تو حضرت مزدوری نہ دلواتے اور ابو طیبہ غلام تھے اور عرب میں دستور تھا کہ اپنے غلام کو کسب میں لگاتے اور اس سے اپنا حق کچھ مقرر کر لیتے کہ ہر روز اسقدر دیا کرے سو انکے مالکوں نے زیادہ محصول مقرر کیا تھا ابو طیبہ نے عذر کیا تب حضرت نے انکے

ثنا ابو داود ثنا ورقاء بن
کہا حدیث کہی ہمسے ابوداود نے کہا حدیث کہی ہمسے ورقاء ابن
عمر عن عبد الاعلی عن ابی جمیلة عن
عمر نے عبد الاعلی سے اُسنے ابی جمیلہ سے اُسنے
علی ان النبي صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
احتجم وامرنی فاعطیت الحجام
سینگھی کھچوایا اور حکم کیا مجھکو پھر دیا مین نے سینگھی کش کو
اجرہ ٭ حدثنا ہرون بن اسحق الہمدانی
مزدوری اُسکی ٭ حدیث کہی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے
ثنا عبدة عن سفین الثوري عن جابر
کہا حدیث کہی ہمسے عبدہ نے سفیان ثوری سے اُسنے جابر سے
عن الشعبي عن ابن عباس اظنہ
اُسنے شعبی سے اُسنے ابن عباس سے خیال کرتا ہون مین
قال ان النبي صلی اللہ علیہ وسلم
کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

...ن ت فرمایا
...سے مشغول
مین کہ ہم کر کر بن

احتجم في الاخدعين وبين الكتفين

سینگھی کھچوائی اخدعین مین ف ۲ اور دونو مونڈھونکے بیچ مین

واعطى الحجام اجره ولوكان حراما

اور دیا سینگھی کش کو مزدوری اُسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام

لم يعطه * حدثنا هرون بن اسحق ثنا

تو نہ دیتے اُسکو * حدیث کہی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کہی ہمسے

عبدة عن ابن ابي ليلى عن نافع عن ابن

عبدہ نے ابن ابی لیلی سے اُسنے نافع سے اُسنے ابن

عمران النبي صلى الله عليه وسلم دعا

عمر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلوایا

حجاما فحجمه وساله

ایک سینگھی والیکو پھر اُسنے سینگھی کھینچی اُنکے اور حضرت نے

كم خراجك فقال ثلثة اصع

پوچھا اُسسے کہ کسقدر رہی محصول تیرا تب اُسنے کہا تین صاع

فوضع عنه صاعا واعطاه اجره

تب کم کیا اُسسے ایک صاع اور دیا اُسکو مزدوری اُسکی

(ف ۲ گردن کی دونو طرف جو رگ ہی اُسکو اخدعین کہتے ہین ہندی مین گردن کا پٹھا بولتے ہین

* حدثنا عبد القدوس بن محمد بن العطار
* حدیث کہی ہمسے عبد القدوس ابن محمد عطار
البصری ثنا عمرو بن عاصم ثنا همام
بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو ابن عاصم نے کہا حدیث کہی ہمسے ہمام
وجریر بن حازم قالا ثنا قتادة
اور جریر ابن حازم نے دونون نے کہا حدیث کہی ہمسے قتادہ نے
عن انس بن مالك قال كان رسول الله
انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے رسول الله
صلى الله عليه وسلم يحتجم في الاخدعين
صلی الله علیہ وسلم سینگیں کھچواتے اخدعین مین
والكاهل وكان يحتجم لسبع عشرة
اور دونون مونڈھونکے بیچ کی رگ مین اور تھے سینگیں کھچواتے
وتسع عشرة واحدى وعشرين
سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین تاریخ مین
* حدثنا اسحق بن منصور انا عبد الرزاق
حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے

عن معمر عن قتادة عن انس بن مالك

معمر سے اُسنے قتادہ سے اُسنے انس ابن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم

کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی کھنچوایا

وهو محرم بملل على ظهر القدم *

اور حال یہ کہ احرام باندھے تھے ملل مین پشت پانون پر (ف

باب ما جاء في اسماء رسول الله

یہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین نامون رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم * حدثنا سعيد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہمسے سعید ابن

عبد الرحمن المخزومي وغير واحد قالوا

عبد الرحمن مخزومی اور بہت لوگون نے سبنے کہا

ثنا سفين عن الزهري عن محمد بن جبير بن

حدیث کہی ہمسے سفیان نے زہری سے اُسنے محمد ابن جبیر ابن

مطعم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله

مطعم سے اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

(ف ملل جمال کی وزن پر ایک موضع ہی کہ اور مدینہ کے درمیان مین مدینہ منورہ سے ستر دکوس پر

عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِي اَسمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ
علیہ وسلم نے کہ بیشک میرے بہت نامین ہیں مین ہون محمد
وَاَنَا اَحمَدُ وَاَنَا المَاحِي الَّذِي يَمحَقُ اللهُ
اور مین ہون احمد اور مین ہون ماحی ایسا ماحی کہ مٹا دیگا الله تعالی
بِيَ الكُفرَ وَاَنَا الحَاشِرُ الَّذِي يُحشَرُ
مجھسے کفر کو اور مین ہون حاشر ایسا کہ اُٹھائے جاوینگے
النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَاَنَا العَاقِبُ
لوگ میرے قدمون پر (ف ۲ اور مین عاقب ہون
الَّذِي لَيسَ بَعدَهُ نَبِيٌّ * حَدَّثَنَا
ایسا کہ نہین ہی بعد میرے نبی (ف ۳ خبر دی ہمکو
مُحَمَّدُ بنُ طَرِيفٍ الكُوفِي ثَنَا اَبُو بَكرِ
محمد ابن طریف کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو بکر
بنُ عَيَّاشٍ عَن عَاصِمٍ عَن اَبِي وَائِلٍ عَن
ابن عیاش نے عاصم سے اُسنے ابی وایل سے اُسنے
حُذَيفَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
حذیفہ سے اُسنے کہا کہ ملاقات کی مین نے نبی صلی اللہ

* ف ۲ یعنے پہلے مین اُٹھون کا قیامت مین میرے پیچھے سب اُٹھین گے (ف ۳ ماحی یعنے مٹانیوالا یعنے میرے سبب سے الله کفر مٹاوے گا حاشر یعنے اُٹھانے والا یعنے مین سبب ہون لوگون کے اُٹھانے کا کہ پہلے مجھسے قیامت کو اُٹھنا شروع ہوگا اور عاقب یعنے پیچھے آنیوالا کہ سب نبی کے پیچھے مین آیا اب میرے بعد کوئی نبی نہین

عليه وسلم في بعض طريق المدينة فقال

عليه وسلم سے بعض راہ میں مدینے کی تب فرمایا کہ

انا محمد وانا احمد وانا نبي الرحمة

میں ہوں محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا

ونبي التوبة وانا المقفي وانا الحاشر

اور نبی توبہ کا (ف ۲ اور میں ہوں پیچھے آنیوالا اور میں ہوں حشر

ونبي الملاحم * حدثنا اسحق بن

اور نبی لڑائیوں کا (ف ۳ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن

منصور ثنا النضر بن شميل انا حماد

منصور نے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے کہا خبر دی ہمکو حماد

بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة

ابن سلمہ نے عاصم سے اُسنے زر سے اُسنے حذیفہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اُوپر کہی حدیث کے جیسے معنے

هكذا قال حماد بن سلمة عن عاصم عن زر

ایسا ہی کہا حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اُسنے زر سے

* ف ۲ حضرت کی رحمت تمام امت پر شامل تھی مسلمانان پر بھی اور کافر بھی کہ حضرت کی امت دنیا کے عذاب سے نجات میں اور حضرت کی امت کا توبہ فی الفور استغفار سے اللہ قبول کر لیتا ہی (ف ۳ یعنی جہاد میرے وقت میں بہت ہوگی اور میرے بعد میری امت بہت جہاد کریگی یہان تک کہ حضرت کی امت دجال سے جہاد کریگی

عن حذيفة * باب ما جاء
اُسنے حذیفہ سے * یہ باب ہی اُنحدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین
في عيش النبي صلى الله عليه وسلم * حدثنا
زندگی گذرانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے
قتيبة بن سعيد ثنا ابو الاحوص عن سماك
قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احوص نے سماک
بن حرب قال سمعت النعمان بن بشير
ابن حرب سے اُسنے کہا کہ سنا مین نے نعمان ابن بشیر کو
يقول الستم في طعام وشراب ما شئتم
وہ کہتے تھے کہ بھلا نہین ہو تم کھانے اور پینے مین جسقدر چاہتے ہو
لقد رايت نبيكم صلى الله عليه وسلم
بیشک دیکھا مین نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
وما يجد من الدقل ما يملا
اِس حال مین کہ نہ پاتے تھے ناکارہ کھجور اِسقدر کہ بھرین
بطنه * حدثنا هرون بن اسحق ثنا
اپنا پیٹ * حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُسنے اپنے باپ سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا

اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ بیشک حال یہہ ہی کہ تھے

آلَ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا

گھروالے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رہا کرتے ایک مہینے

مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ

نہ جلاتے ہم آگ * (ف ۱ * نہ تھا کھانا مگر کجھور اور پانی

(ف ۱ یعنی کھانا نہ پکاتے تھے ایک ایک مہینے یوں ہی بیٹھے رہا کرتے

(حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ ثَنَا

حدیث کہی ہمسے عبداللہ ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کہی ہمسے

سَيَّارٌ ثَنَا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

سیار نے کہا حدیث کہی ہمسے سہل ابن اسلم نے اُسنے یزید ابن

اَبِي مَنْصُورٍ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ

ابی منصور سے اُسنے انس سے اُسنے ابی طلحہ سے اُسنے کہا

شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شکایت کی ہمنے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

الجوع ورفعنا عن بطوننا عن حجر حجر

بھوکھ کی اور اٹھائے ہمنے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر

فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بطنہ

(ف ۲) پھر اٹھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے

عن حجرین قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث غریب

دو پتھر یں کہا ابو عیسیٰ نے یہہ حدیث غریب ہی

من حدیث ابی طلحۃ لانعرفہ الامن

حدیث ابی طلحہ سے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر اسی

ھذا الوجہ ومعنی قولہ ورفعنا

سند سے اور معنے قول راوی کے اور اٹھایا ہمنے

عن بطوننا عن حجر حجر کان

اپنے پیٹ سے دو دو پتھر یہہ ہیں کہ تھا

احدھم یشد فی بطنہ الحجر من الجھد

ایک انمیں کا باندھتا اپنے پیٹ میں پتھر مشقت

والضعف الذی بہ من الجوع * حدثنا

اور کمزوری سے جو اسکو بھوکھ سے ہوتی تھی * حدیث کہی ہمسے

(ف ۲) یعنی بھوکھ سے پیٹ جب جھک جاتا تھا اور بہت سست ہو جاتے تھے تب وہ لوگ پیٹ پر پتھر باندھتے تھے

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ ثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ

محمد ابن اسمعیل نے کہا حدیثکی ہمسے آدم ابن ابی ایاس نے

ثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُعٰوِيَةَ ثَنَا

کہا حدیثکی ہمسے شیبان نے ابو معاویہ سے کہا حدیثکی ہمسے

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ

عبد الملک ابن عمیر نے ابی سلمہ ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ

عبد الرحمن سے اسنے ابوہریرہ سے اسنے کہا کہ باہر تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت مین کہ نہ نکلتے تھے

فِيهَا وَلَا يَلْقَاهُ فِيهَا اَحَدٌ

اُسمین اور نہ ملاقات کرتا اُنکی اُس وقت مین کوئی

فَاَتَاهُ اَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ

پھر آئے اُنکے پاس ابو بکر تب فرمایا کون چیز لائی تمکو

يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ خَرَجْتُ اَلْقَى رَسُولَ اللّٰهِ

ای ابو بکر تب کہا کہ نکلا مین کہ ملاقات کرون رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وانظر في وجهه

صلی الله علیه وسلم کی اور دیکھوں میں حضرت کا منہ

والتسليم عليه فلم يلبث ان جاء عمر فقال

اور سلام کروں حضرت کو پھر دیر نہ ہوئی کہ آئے عمر تب فرمایا

ما جاء بك يا عمر قال الجوع يا رسول الله

کون چیز لائی تمکو ای عمر کہا کہ بھوک یا رسول الله (ف ا

فقال النبي صلى الله عليه وسلم وانا

تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے اور میں نے بھی

قد وجدت بعض ذلك فانطلقوا

بیشک پایا کچھ یہی (ف ۲) تب چلے سب کوئی

الى منزل ابي الهيثم بن التيهان الانصاري

طرف گھر ابی ہیثم ابن تیہان انصاری کے

وكان رجلا كثير النخل و

اور تھا وہ ایک مرد بہت سے خرما کے درخت اور

الشجر والشاء ولم يكن له خدم

اور خیمے اور بکریاں رکھنے والا اور نہ تھا اسکے کوئی خادم

(ف ۱ یعنے بھوک کی بیقراری سے آپ پاس آیا

* ف ۲ یعنے مجھکو بھی بھوک لگی ہی

فلم يجده فقالوا لامرأته أين

پھر نہ پایا اُن لوگوں نے اُسکو تب کہا اُسکی عورت سے

صاحبك فقالت انطلق يستعذب

کہ کہاں ہی خاوند تیرا تب کہا اسنے کہ گیا ہی کہ لاوے

لنا الماء فلم يلبثوا أن جاء أبو الهيثم

ہمارے واسطے میٹھا پانی پھر دیر نہوئی کہ آیا ابو الہیثم

بقربة يزعبها فوضعها ثم جاء

ایک مشک اُٹھائے ہوئے پھر رکھدیا اُسکو اور آیا

يلتزم النبي صلى الله عليه وسلم ويفديه

بغل گیر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہنے لگا آپ پر

بأبيه وأمه ثم انطلق بهم إلى

فدا ہوں میرے باپ اور ماں پھر لے گیا اُن لوگونکو اپنی

حديقته فبسط لهم بساطا ثم

باغ کی طرف اور بچھا دیا اُنکے واسطے ایک بچھونا

انطلق إلى نخلة فجاء بقنو

تب گیا کھجور کے درخت پاس اور لے آیا خوشا کھجور کا اور

فوضعه فقال النبي صلى الله عليه وسلم

رکھہ دیا اُسکو تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے

افلا تنقيت لنا من رطبه

کہ کیون نہ چن کے لایا تو ہمارے واسطے پکی کھجورین اُسکی

فقال یا رسول الله اني اردت ان

تب عرض کیا کہ یارسول اللہ بیشک مین نے چاہا کہ اختیار

تختاروا وتخيروا من

کرین صاحب لوگ یا کہا کہ پسند کرین اُسمین سے

رطبه وبسره فاكلوا وشربوا

پکی کھجورین اور گدری تب کھایا سب صاحبون نے اور پیا

من ذلك الماء فقال النبي صلى الله عليه

اُسی میٹھے پانی مین سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم هذا والذي نفسي

وسلم نے یہہ (ف ا) قسم اُس مالک کی کہ جان میری

بيده من النعيم

آسکے قبضے مین ہی اُن نعمتون مین سے ہی

ف ا جو ہمنے کھایا ہی اور میٹھا پانی پیا ہی

الَّذِي تُسْئَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيمَةِ
کہ سوال کئیے جاوگے سب کوئی اُسسے قیامت کے دن (ف ۲
ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَيِّبٌ وَمَاءٌ بَارِدٌ
سایہ ٹھنڈا اور کھجوریں ستھری اور پانی ٹھنڈا (ف ۳
فَانْطَلَقَ اَبُو الْهَيْثَمِ لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ
پھر گئیے ابو ہیثم کہ تیار کریں اُنکے واسطے کھانا تب فرمایا
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا ذَاتَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذبح نہ کر تو ہمارے واسطے
دَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا
دودھ والی بکری تب ذبح کیا اُنکیواسطے بچہ بکری کی
اَوْ جَدْيًا فَاَتَاهُمْ بِهَا
یا بچہ بکریکا (ف ۴) پھر لایا اُنکے پاس اُسکو
فَاَكَلُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تب کھایا سب نے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا
کہ تیرے کوئی خادم ہی عرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب

(ف ۲ یعنی قیامت کے روز جو اللہ تعالے اپنے بندون سے سوال کریگا کہ تمنے جو میری قسم بقسم کی نعمتیں کھایا سو اُسکے شکر مین کیا کیا نیکیان عبادت کیا سو اسوقت ہم لوگون کو بڑی نعمت ملی ہی
(ف ۳ سبحان اللہ اللہ کے رسول جنکے وسیلے سے کروڑون خلقت بہشت پا ویگی اِسقدر نعمت سے کیسا شکر کیا اور اب کے لوگ خاص خانے مین آرام کرتے ہین

اَتَانَا سَبْيٌ فَأَتَنَا

آوے ہمارے پاس قیدی تب آتو ہمارے پاس

فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاسَيْنِ

پھر لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو غلام

لَيْسَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَأَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ

کہ نہ تھا دونو کے ساتھ تیسرا تب آیا ابو ہیثم

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پسند کر ایک کو

مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ اخْتَرْ لِي

دونوں میں سے ایک تب کہا یا نبی اللہ آپ ہی پسند کریں ہمارے لیے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْتَشَارَ

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مشورہ پوچھا گیا

مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّي

امانت دار ہوتا ہی لے تو اس غلام کو پھر بیشک میں نے

رَاَيْتُهُ يُصَلِّي وَاسْتَوْصِ بِهِ

دیکھا اسکو نماز پڑھتے اور قبول کر تو وصیت میری

اور شور تے اور برف کے جھولے پانی بہتے ہیں اور جو پاتے ہیں کھاتے ہیں انکو لازم ہی کہ اپنے رسول کی پیروی کرکے بہت شکر کریں اور اللہ رسول کی اطاعت کیا کریں (ف ۲ عناق بکری کا بچہ ماد چار مہینے کا اور جذع بکری کا بچہ نر ایک برس کے اندر کا

مَعْرُوفًا فَانْطَلَقَ اَبُوالْهَيْثَمِ اِلَى امْرَأَتِهِ

اُسکے حق مین بھلائی کرنا تب گیا ابوہیثم اپنی جورو کے پاس

فَاَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور خبر کیا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی

فَقَالَتْ امْرَاَتُهُ مَا اَنْتَ بِبَالِغٍ مَاقَالَ

تب کہا اُسکی جورو نے کہ نہ تو بجالا سکیگا جو فرمایا

فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسکے حق مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (ف ۲

اِلَّا اَنْ تَعْتِقَهُ قَالَ فَهُوَ عَتِيْقٌ

مگر یہہ کہ آزاد کرے تو اُسکو کہا ابوہیثم نے پھر وہ آزاد ہی

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ

اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ

تَعَالٰى لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيْفَةً اِلَّا

تعالی نے نہین بھیجا کسی نبی کو اور نہ کسی خلیفے کو مگر

وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ

اُسکے واسطے دو مصاحب چھپے ہوے ہوتے ہین ایک مصاحب

(ف ۲ یعنے وہ احسان اور معروف اور نیکی تجھسے کہان ہوسکتی ہی

تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ

حکم کرتا ہی اُسکو نیکی کرنے کا اور منع کرتا ہی اُسکو

الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ

برے کام سے اور ایک مصاحب نہیں قصور کرتا اُسکے

خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوءِ

فساد کرانے میں اور جو شخص کہ بچایا گیا برے مصاحب سے

فَقَدْ وُقِيَ * حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اسْمٰعِيلَ

بیشک وہ بچایا گیا سب بدی سے * حدیث کہی ہمسے عمرو ابن اسمٰعیل

بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیث کہی مجھسے میرے باپ نے

بَيَانٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ

بیان سے کہا حدیث کہی ہمسے قیس ابن حازم نے اُسنے کہا

سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي

سنا میں نے سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تھے کہ بیشک

لَأَوَّلُ رَجُلٍ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللهِ

میں پہلا اُن مردوں کا ہوں کہ کافروں کا خون بہایا اللہ کی راہ میں

وَاِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى

اور بیشک مین پہلا اُن مردونکا ہون کہ تیر اندازی کی

بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي

اللہ کی راہ مین قسم خدا کی دیکھا مین نے اپنی تیئن کو

اَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جہاد کرتا تھا مین ایک جماعت اصحاب محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَاْكُلُ اِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ

علیہ وسلم مین نہین کرتے کہاتے ہم لوگ مگر پتہ درخت کے

وَالْحُبْلَةَ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ

اور پھل درخت کانٹے والے کا یہان تک کہ زخمی ہو گئیے

اَشْدَاقُنَا حَتّٰى

گلپھڑے ہمارے (ف ا) یہان تک کہ

اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ

بیشک ایک ہم مین کا پاخانہ پھرتا تھا

كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَاَصْبَحَتْ

جیسا کہ مینگنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوے ہین

(ف ا حبلہ کہتے ہین پھل کو ایک کانٹے دار درخت کے اُسکو سمر کہتے ہین شاید ہندی اُسکی ببول ہی)

بنواسد يعزرونني في الدين لقد
بنواسد کر ادب سکھاتے ہین مجھکو دین مین بیشک
خبت اذا وضل عملي
نامراد ہوا مین اُس وقت اور باطل ہوے عمل میرے (ف۲

حدثنا محمد بن بشار ثنا صفوان بن عيسى
حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے صفوان ابن عیسی نے
ثنا عمرو بن عيسى ابو نعامة العدوي
کہا حدیث کہی ہمسے عمرو ابن عیسی ابو نعامہ عدوی نے
قال سمعت خالد بن عمير وشويسا
اُسنے کہا کہ سنا مین نے خالد ابن عمیر اور شویس
ابا الرقاد قالا بعث عمر بن الخطاب
ابا رقاد کو دونون نے کہا کہ بھیجا عمر ابن خطاب نے
عتبة بن غزوان قال انطلق انت ومن
عتبہ ابن غزوان کو (ف۲ فرمایا کہ جا تو اور جو تیرے
معك حتى اذا كنتم في اقصى ارض
ساتھہ ہین یہان تک کہ جب ہو تم سب تمامی مین زمین

(ف۲ یعنی بنواسد جتاتے ہین کہ احکام اور فرض اور آداب نماز کے مجھکو تعلیم کرین اور یہہ سعد نے اسواسطے کہا کہ بنو اسد ایک مرتبہ کوفے مین اُنھون نے حضرت عمر کے سامھنے سعد بن وقاص کا گلہ کیا تھا کہ نماز کو بطریق مسنون ادا نہین کرتے تو جب سعد نے سنا تب یہہ ذکر کیا اِس بیان سے سعد کی یہہ غرض تھی کہ ہم حضرت کے اصحاب ہین اور ایسے ایسے

الْعَرَبِ وَادْنَى بِلَادِ اَرْضِ الْعَجَمِ

عرب کی اور نزدیک شہرین زمین عجم کے

فَاَقْبَلُوْا حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْمِرْبَدِ

پھر روانہ ہوے سب کوئی یہان تک کہ جب پہونچے مربد مین

وَجَدُوْا هٰذَا الْكَذَّانَ فَقَالُوْا

(ت) پایا انہون نے پتھرین نرم تب آپس مین کہا

مَا هٰذِهٖ هٰذِهِ الْبَصْرَةُ فَسَارُوْا حَتّٰى

کہ ایسے پتھر کیا ہین یہی بصرہ ہی پھر روانہ ہوے یہان تک

اِذَا بَلَغُوْا حِيَالَ الْجِسْرِ الصَّغِيْرِ فَقَالُوْا

کہ جب پہونچے برابر چھوٹے پل کے تب کہا سب نے

هٰهُنَا اُمِرْتُمْ فَنَزَلُوْا فَذَكَرُوا

کہ اسی جگہ حکم کیے گئے ہو پھر اترے سب کوئی پھر ذکر کیا

الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ

راویون نے حدیث لمبی کہا راوی نے پھر کہا عتبہ ابن

غَزْوَانَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ

غزوان نے کہ بیشک دیکھا مین نے اپنی تئین اس حال مین کہ

تکلیف کیوقت مین تھے حضرت سے جدا نہ ہوے اور ہر وقت حضرت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور ہمنے حضرت سے نماز سیکھا اُنکو مناسب نہین کہ نماز کے معاملہ مین مجھپر طعن کرین اور اگر حضرت کے ساتھ رہ کے مین نے نماز نہ سیکھا تو نا امید ہوا مین اور سب عمل میرے باطل ہوے اور نماز کو سعد نے دین کہا اسواسطے کہ نماز دین کا سر ہی گویا اصل دین

لَسَابِعَ سبعۃٍ مع رسُولِ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ
مین ساتوان سات شخص مین کا تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ
عَلَیہِ وسلّم مَالَنَا طَعَام
علیہ وسلم کے نہ تھا ہمارے واسطے کوئی کھانا
الاّ ورق الشجرِ حتی تقرحت
سوائے پتے درخت کے یہانتک کہ زخمی ہو گئے
اَشداقنا فالتقت بردۃً فقسمتہا
گال ہمارے پڑے پھر پایا مین نے ایک چادر تب تقسیم کیا
بینی وبین سعد فمامنا
مین نے اُسکو اپنے اور سعد کے بیچ مین (ف ۴ پھر نہیں ہی ہم
مِن اولئک السبعۃ احد الا وھو
مین اُن ساتون مین سے کوئی مگر یہہ حال ہی کہ وہ
امیرُ مصرٍ من الامصارِ
امیر ایک شہر کا ہی شہرون مین سے اور قریب ہی
ستجربون الامراء بعدنا * حدثنا
کہ تجربہ کروگے تم امیرونکو بعد ہمارے (ف ۵ حد ثنکی ہمسے

نماز ہی تو معلوم ہوا کہ نماز چھوڑنا گویا دین چھوڑنا ہی
(ف ۲ یعنے بصرہ کیطرف روانہ کیا
(ف ۳ مربد کہتے ہیں اُس مقام کو جہان اونٹون کو بٹھلاتے ہین اور وہ بصرے کا مربد تھا
(ف ۴ یعنے اُسوقت کمال محتاج تھے کہ کپڑا تک نہ میسر تھا یہان تک کہ ایک چادر مین دو آدمی نے تقسیم کیا
(ف ۵ یعنے قریب دیکھوگے کہ بہت لوگ فقیر

عبدُ اللهِ بنُ عبدِ الرحمنِ ثنا روح

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے روح

بن اسلم ابو حاتمِ نِ البصري ثنا حماد

ابن اسلم ابو حاتم بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بن سلمة ثنا ثابت عن انس قال

ابن سلمہ نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے اُسنے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک

أُخفت في الله وما يخاف احد

ڈرایا گیا مین اللہ کے دین مین اور ڈرایا نجاویگا ویسا کوئی

ولقد اوذيت في الله وما يوذي

اور بیشک ایذا دیا گیا مین اللہ کے دین مین اور ایذا نہ دیا جاویگا

احد ولقد اتت على ثلاثون من

ویسا کوئی (ف ا) اور بیشک گذری مجھپر تیس

بين ليلة ويوم ومالي ولبلال طعام

رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کیواسطے کوئی کھانا

اُنکا بون مین سے اب امیر ہو گئے انشاء اللہ تعالے یعنے دن بدن اسلام کو اور مسلمانونکو قوت ہو گئی

(ف ا یعنے جیسا مجھکو دین اسلام ظاہر کرنیکیواسطے کافرون نے ڈرایا اور ایذا دیا ویسا کسیکو نہ کافر ڈراوینگے نہ ایذا دینگے اُس مین سے تھوڑا اسا حضرت نے بیان فرمایا

يأكله ذو كبد الا شيء يواريه

کہ کھاوے اسکو کوئی جاندار مگر اسقدر کہ چھپاوے اسکو

ابط بلال * حدثنا عبد الله بن

بغل بلال کی * ف ۲ * حدیث کہی ہمسے عبد الله ابن

عبد الرحمن انا عفان بن مسلم ثنا

عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے کہا حدیث کہی ہمسے

ابان بن يزيد العطار ثنا قتادة عن انس

ابان ابن یزید عطار نے کہا حدیث کہی ہمسے قتادہ نے انس

بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی الله علیہ وسلم

لم يجتمع عنده غداء

ایسے حال مین تھے کہ اکٹھا نہوا انکے پاس کھانا صبح کا

ولا عشاء من خبز ولحم الا على ضفف

اور نہ شام کا روٹی اور گوشت سے مگر مہمانی پر

قال عبد الله قال بعضهم هو كثرة

کہا عبد الله نے کہ کہا بعضے عالموں نے کہ ضفف یعنی بہت

(ف ۲ یعنے اتنا تھوڑا کھانا تھا کہ بغل مین بلال چھپا کر لائے تھے اسقدر نہ تھا کہ برتن مین لاتے اور یہہ اسوقت کا حال ہی کہ جب حضرت صلی الله علیہ وسلم حاجز ہو کے مکے سے نکلے تھے ۱۲)

الایدی * حدثنا عبد بن حمید

سے ہاتھوں (ف ۳ * بیشک ہم سے عبد ابن حمید نے

ثنا محمد بن اسمعیل بن ابی فدیک

کہا حدیث کہی ہمسے محمد ابن اسمعیل ابن ابی فدیک نے

ثنا ابن ابی ذئب عن مسلم بن جندب

کہا حدیث کہی ہمسے ابن ابی ذئب نے مسلم ابن جندب سے

عن نوفل بن ایاس الہذلی قال کان

اُسنے نوفل ابن ایاس ہذلی سے اُسنے کہا کہ تھے

عبد الرحمن بن عوف لنا جلیسا وکان

عبد الرحمن ابن عوف ہمارے ہمنشین اور تھے

نعم الجلیس وانہ انقلب بنا ذات

اچھے ہمنشین اور بیشک وہ پھرے ہمارے ساتھ

یوم حتی اذا دخلنا بیتہ ودخل

ایک روز یہاں تک کہ جب آئے ہم اُنکے گھر اور وہ اندر گئے

فاغتسل ثم خرج واتینا

اور غسل کیا پھر بعد اُسکے باہر نکلے اور لائے گئے ہم لوگ

* ف ۳) یعنے بہت کھانیوالے ہون کہ کھانے مین بہت سے ہاتھ پڑین یعنی ضیافت میں دونون وقت البتہ کھانا ملا حضرت کو

بصحفة فيها خبز ولحم فلما

ایک رکابی اُسمین روٹی اور گوشت تھا پھر جب

وضعت بكى عبد الرحمن فقلت

رکھی گئی رکابی روئے عبد الرحمن تب کہا مین نے

له يا ابا محمد ما يبكيك قال هلك

اُنسے کہ ای ابو محمد کون چیز رولاتی ہی تمکو کہا کہ وفات پایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يشبع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال مین کہ نہ آسودہ

هو واهل بيته من خبز الشعير فلا

ہوے وہ اور اُنکے گھروالے جو کی روٹی سے بھر نہین

اراناً اخرنا لما هو

خیال آتا ہمکو کہ مہلت دئے گئے ہین ہم اُس چیز کیواسطے

خير لنا * باب

کہ وہ بہتر ہی ہمارے واسطے * نت ۲ * یہہ باب ہی

ما جاء فی سن رسول الله صلى الله

اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین عمر رسول اللہ صلی اللہ

(نت ۲) یعنی حضرت کا حال وفات کیوقت تمام ایسا تھا اور ہم لوگ کو بڑی فراغت ہی تو ہم جانتے ہین کہ اُسمین خیر نہین اور جو اُسمین خیر ہوتی تو سب سے زیادہ محبوب اللہ کے حضرت تھے اُنکو بھی فراغت ہوتی تو خیر اُسمین حاصل مین ہی جو حضرت کا حال تھا اور حضرت عمر وغیرہ صحابہ بڑی فراغت ہونے سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہو کہ جو نعمتین

علیه وسلم * حدثنا احمد بن منیع

علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا روح بن عبادة ثنا

کہا حدیث کی ہمسے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کی ہمسے

زکریا بن اسحق ثنا عمرو بن دینار

زکریا ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو ابن دینار نے

عن ابن عباس قال مکث النبي صلی الله

ابن عباس سے انھوں نے کہا کہ تشریف رکھا نبی صلی اللہ

علیه وسلم بمکة ثلث عشرة یوحی الیه

علیہ وسلم نے مکے میں تیرہ برس وحی بھیجی جاتی تھی اُن پاس

وبالمدینة عشرا وتوفي

(ف ۳) اور مدینے میں دس برس اور وفات پایا

وهو ابن ثلث وستین سنة * حدثنا

جس وقت کہ وہ تھے ترسٹھ برس کے * حدیث کی ہمسے

محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر عن شعبة

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے شعبہ سے

ہمکو جنت میں
داخل ہوئین کرین
وہی جلدی کر کے
دنیا میں آئی ہوں

* ف ۳ یعنے بعد
نبوت کے مکے میں
تیرہ برس
تشریف رکھا

عن ابي اسحق عن عامر بن سعد
اُسنے ابی اسحاق سے اُسنے عامر ابن سعد سے
عن جرير عن معوية انه سمعه
اُسنے جرير سے اُسنے معاويہ سے جرير نے سنا معاويہ سے
يخطب قال مات رسول الله صلى الله
وہ خطبہ پڑھتے تھے کہا وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم وهو ابن ثلث وستين سنة
علیہ وسلم نے اور وہ ترسٹھ برس کے تھے
وابوبكر وعمر وانا ابن ثلث وستين
اور ابوبکر اور عمر نے ایسے ہی عمر میں اور میں ہوں ترسٹھ
* حدثنا حسين بن مهدي البصري
برس * کاحدیث کی ہمسے حسین ابن مہدی بصری نے
ثنا عبد الرزاق عن ابن جريج عن الزهري
کہا حدیث کی ہمسے عبدالرزاق نے ابن جریج سے اُسنے زہری سے
عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله
اُسنے عروہ سے اُسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

* ایا نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر بھی ترسٹھ برس کی عمر میں وفات پائے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَسِتِّيْنَ

علیہ وسلم نے وفات پایا اور وہ تھے ترسٹھ برس کے

سَنَةً * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع اور یعقوب ابن

اِبْرٰهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

ابراہیم دورقی نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے اسمعیل ابن

عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِيْ

علیہ نے خالد حذا سے اُسنے کہا حدیث کہی مجھسے

عَمَّارٌ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

عمار غلام آزاد کئے ہوئے بنی ہاشم نے اُسنے کہا سنا مین نے

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباس سے وہ کہتے تھے وفات دئے گئے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّيْنَ * حَدَّثَنَا

علیہ وسلم اور وہ تھے پینسٹھ برس کے (ف۲ حدیث کہی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ قَالَا ثَنَا

محمد ابن بشار اور محمد ابن ابان نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے

* ف ۲ اِس حدیث کی موافقت پہلے باب مین لکھ چکا

مُعاذُ بنُ هشامٍ حـــدّثني أبي عن

معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

قتـــادة عن الحسنِ عن دغفل بن حنظلة

قتادہ سے اُسنے حسن بصری سے اُسنے دغفل ابن حنظلہ سے

أنّ النبيّ صلّى اللهُ عليه وسلّم قبض وهو ابن

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم وفات دیے گئے اور تھے

خمسٍ وستين سَنة قـال ابو عيسى ودغفل

پینسٹھ برس کے کہا ابو عیسیٰ نے اور دغفل جو ہی

لا نعرف له سماعاً من النبيّ صلّى الله عليه

سو نہیں پہچانتے ہم اُسکو سنا نبی صلی اللہ علیہ

وسلّم وكان في زمن النبيّ صلّى الله عليـه

وسلم سے پر تھا وہ زمانے مین نبی صلی اللہ علیہ

وسلّم * حدّثنا اسحق بن موسى الانصاري

وسلم کے * حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسیٰ انصاری نے

ثنا معن ثنـــا مالك بن انسٍ عن ربيعة

کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے ربیعہ

بن ابي عبد الرحمن عن انس بن مالك

ابن ابی عبد الرحمن سے اُسنے انس ابن مالک سے

انه سمعه يقول كان رسول الله

تحقیق ربیعہ نے سنا انس کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل البائن

صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت لمبے

ولا بالقصير ولا بالابيض الامهق ولا بالادم

اور نہ بہت چھوٹے اور نہ گورے چٹے اور نہ تھے گندم رنگ

ولا بالجعد القطط ولا بالسبط

اور نہ تھے سر کے بال گھونگھر والے اور نہ بہت سیدھے

بعثه الله تعالى على راس اربعين سنة

نبی کرکے بھیجا اُنکو اللہ تعالی نے سرے پر چالیس برس کی عمر کے

فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة هشر سنين

تب رہے حضرت مکے میں دس برس اور مدینہ میں دس برس

وتوفاه الله تعالى على أس ستين سنة

اور بلا لیا اُن کو اللہ تعالی نے شروع ہوتے ساٹھ برس کے

وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

اور نہ تھے اُن کے سر اور داڑھی میں بیس بال سفید

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ

اُسنے ربیعہ ابن عبدالرحمن سے اُسنے انس

بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ * بَابُ مَا جَاءَ

ابن مالک سے ایسا ہی مضمون * یہہ باب ہی اُنحدیثون کا

فِي وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو آئی ہین بیان مین وفات رسول اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا اَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَقُتَيْبَةُ

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث اور قتیبہ

بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا ثَنَا

ابن سعید اور بہوت لوگون نے سب نے کہا حدیث کی ہمسے

سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اُسنے انس ابن

مَالكٌ قَــــــال اٰخر نظرة نظرتهـــا الي

مالک نے اُس سے کہا کہ آخری دیکھنا کہ دیکھا میں نے طرف

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم كشفَ السّتارة

رسول اللہ علیہ وسلم کے جسوقت کہ حضرت نے پردہ اُٹھایا

يوم الاثنينِ فنظرتُ الى وجهـــــــه

دوشنبہ کے روز پھر دیکھا میں نے اُن کے منہہ کی طرف

كَانه ورقه مصحف والنــــــاس خلف

گویا کہ وہ ورق مصحف کا تھا (ف ۱) اور آدمی پیچھے ابوبکر کے

ابي بكرٍ فاشار الَى النَّـــــاسِ اَنِ اثبتوا

مقتدی تھے پھر اشارہ کیا آپ نے لوگوں سے کہ قایم رہو اپنی جگہ پر

وابوبكر يؤمهم والقــــــى السجف

(ف ۳) اور ابوبکر امامت کرتے تھے سب کی اور ڈال دیا حضرت نے پردہ

وتوفى من اٰخرِ ذلك اليومِ * حــــــدثنا

اور وفات پائے آخر اُسی دن میں * حدیث کی ہمسے

حميد بن مسعدة البصري ثنا سليم بن اخضر

حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے سلیم ابن اخضر نے

(ف ۲) یعنے جسطرح قرآن کے ورق دیکھنے سے ہدایت ہوتی ہی حضرت کے منہہ مبارک کے دیکھنے سے فی النور ہدایت ہوتی تھی اور جسطرح قرآن کے دیکھنے سے اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی حضرت کے منہہ دیکھنے سے اُسیطرح آدمی کو اللہ کی توحید حاصل ہوتی تھی

غرض حضرت دروازے کا پردا اُٹھا کے باہر جو تشریف لائے تو نماز ہو رہی تھی

عن ابن عون عن ابرهيم عن الاسود

ابن عون سے اُسنے ابراہیم سے اُسنے اسود سے

عن عائشة قالت كنت مسندة

اُسنے حضرت عایشہ سے اُسنے کہا کہ تھی مین ٹیک دینے والی

النبي صلى الله عليه وسلم الى صدري اوقالت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی چھاتی پر یا کہا کہ

الى حجري فدعا بطست ليبول

اپنی گودی مین پھر مانگا حضرت نے طست کہ پیشاب کرین

فيه ثم بال فمات * حدثنا

اُسمین پھر پیشاب کیا بعد اُسکے وفات پایا * حدیث کہی ہمسے

قتيبة ثنا الليث عن ابن الهاد عن موسى

قتیبہ نے کہا حدیث کہی ہمسے لیث نے ابن ہاد سے اُسنے موسیٰ

بن سرجس عن القاسم بن محمد عن

ابن سرجس سے اُسنے قاسم ابن محمد سے اُسنے

عائشة انها قالت رايت رسول الله

حضرت عایشہ سے اُنھون نے فرمایا کہ دیکھا مین نے رسول اللہ

* ف * یعنی مجھکو دیکھ کے ابوبکر کی اقتدا چھوڑ دو اسکی عبادت کیے جاو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ تھے حالت موت میں اور

عِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ

پاس اُنکے ایک پیالہ تھا اُسمیں پانی تھا اور وہ ڈالتے تھے

يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ

اپنا ہاتھ پیالے میں پھر ملتے تھے اپنا منہ پانی سے اور

يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلَى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ اَوْ

کہتے تھے یا الہی مدد کر میری بری حالت موت پر یا

قَالَ عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

فرمایا کہ اوپر سختیوں موت کے * حدیث بیان کی ہمسے حسن ابن

صَبَّاحٍ نِ الْبَزَّارُ ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ

صباح بزار نے کہا حدیث کی ہمسے مبشر ابن اسمعیل نے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ

عبد الرحمن ابن علا سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے ابن

عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا اَغْبِطُ

عمر سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ آرزو نہیں کرتی میں

أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ

کسیکے واسطے موت کی آسانی جب سے دیکھا مین نے

مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سختی موت رسول الله صلی الله علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ

وسلم کی (ف ۲) کہا ابو عیسی نے پوچھا مین نے ابازرعہ سے

فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْعَلَاءِ هٰذَا

اور کہا اُنسے کہ یہہ عبد الرحمن ابن علاء کون ہی

قَالَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ

کہا یہہ عبد الرحمن ابن علاء ابن لجلاج ہی

* حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا

* حدیثکی ہمسے ابو کریب محمد ابن علاء نے کہا حدیثکی ہمسے

أَبُو مُعَوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرِ ابْنِ

ابو معاویہ نے عبد الرحمن ابن ابی بکر ابن

أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا

ابی ملیکہ سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہا کہ جب

(ف ۲ * یعنے حضرت کی شدت وفات کی دیکھکے معلوم کیا کہ یہہ بری نشانی نہین ہی

قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا

قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اختلاف کیا صحابہ نے

فِی دَفْنِہِ فَقَالَ اَبُوبَکرٍ

اُنکے دفن کے باب مین (ف ۳ تب کہا ابو بکر نے

سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کہ سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شَیْئًا مَا نَسِیتُہُ قَالَ مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِیًّا

ایک چیز کہ نہ بھولا مین اُسکو فرمایا کہ نہ قبض کیا اللہ نے کسی نبی کو

اِلَّا فِی الْمَوْضِعِ الَّذِی یُحِبُّ اَنْ یُدْفَنَ

مگر اُسی مقام مین کہ دوست رکھتا ہی یہہ کہ دفن کیا جاوے

فِیہِ اُدْفِنُوہُ فِی مَوْضِعِ فِرَاشِہِ * حَدَّثَنَا

اُسمین دفن کرو تم اُنکو اُنکے بچھونے کی جگہ مین * حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسٌ الْعَنْبَرِیُّ وَسَوَّارُ بْنُ

محمد ابن بشار اور عباس عنبری اور سوار ابن

عَبْدِ اللّٰهِ وَغَیرُ وَاحِدٍ قَالُوا اَنْبَانَا یَحْیَی

عبد اللہ اور بہت لوگون نے سب نے کہا کہ خبر دی ہمکو یحیی

(ف ۳ یعنی مشورہ کیا صحابہ نے کہ دفن کہان کرین

بن سعيد عن سفين الثوري عن موسى

ابن سعید نے سفیان ثوری سے اُسنے موسی

بن ابی عائشة عن عبيد الله بن عبد الله

ابن ابی عایشہ سے اُسنے عبید الله ابن عبد الله سے

عن ابن عباس وعائشة ان

اُسنے ابن عباس اور حضرت عایشہ سے کہ بیشک

ابا بكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم

ابو بکر نے بوسہ دیا نبی صلی الله علیہ وسلم کو

بعد ما مات * حدثنا نصر

بعد وفات ہونے کے * حدیث کہی ہمسے نصر

بن علي الجهضمي ثنا مرحوم بن

ابن علی جہضمی نے کہا حدیث کہی ہمسے مرحوم ابن

عبد العزيز العطار عن ابي عمران الجوني

عبد العزیز عطار نے ابی عمران جونی سے

عن يزيد بن بابنوس عن عائشة ان

اُسنے یزید ابن بابنوس سے اُسنے حضرت عایشہ سے کہ بیشک

أَبَابَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابابکر آئے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے پاس

بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ

بعد اُنکی وفات کے پھر رکھا اپنا منہ حضرتکی دونو

عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى سَاعِدَيْهِ

آنکھونکے بیچ مین اور رکھا دونون ہاتھ اپنا حضرتکے دونون بازو پر

وَقَالَ وَانَبِيَّاهُ وَاصَفِيَّاهُ

اور کہا افسوس ہی ای نبی افسوس ہی ای مقبول

وَاخَلِيلَاهُ * حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالِ

افسوس ہی ای دوست * حدیث کہی ہمسے بشر ابن ہلال

نِ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

صواف بصری نے کہا حدیث کہی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ

ثابت سے اُسنے انس سے اُسنے کہا کہ جب تھا وہ دن

الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ تشریف لائے اُسدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم المدينة اضاء منها كل شيء

وسلم مدینہ میں روشن ہو گئی مدینے میں سب چیز

فلما كان اليوم الذي مات فيه اظلم

پھر جب ہوا وہ دن کہ وفات کیا اس دن میں تاریک ہو گئی

منها كل شيء وما نفضنا ايدينا

مدینے میں سب چیز اور نہ جھاڑا ہمنے ہاتھوں اپنے

عن التراب وانا لفي دفنه

خاک سے اور ہم بیشک دفن ہی کرنے میں تھے حضرت

صلى الله عليه وسلم حتى انكرنا قلوبنا

صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ نہ پہچانا ہمنے اپنے دلونکو

* حدثنا محمد بن حاتم ثنا عامر بن

(ف ۲) حدیث بیان کی ہمسے محمد ابن حاتم نے کہا حدیث بیان کی ہمسے عامر ابن

صالح عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة

صالح نے ہشام ابن عروہ سے اسنے عروہ سے اسنے عایشہ سے

قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ وفات دئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

* ف ۲ یعنی حضرت کے دفن سے فراغت کرکے ہاتھوں کی خاک بھی جو ہم نے نہ پائے تھے کہ اپنے دلوں کا حال دوسرا پایا یعنے وہ دل کی صفائی نہ باقی رہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صحابہ کی عادت بعد دفن کے ہاتھوں سے خاک جھاڑ ڈالنے کی تھی پانی سے دھونیکا کہیں ذکر نہیں دیکھا

يَوْمَ الاثْنَيْنِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

دن دوشنبہ کے * حدیث کی ہمسے محمد ابن ابی عمر نے

ثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے امام جعفر ابن امام محمد

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

باقر سے اُنھون نے اپنے باپسے کہا کہ قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاثْنَيْنِ فَمَكَثَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

علیہ وسلم دن دوشنبہ کے (ف ۳ پھر رکھا رہا جنازہ اُس دن

(ف ۳ بارہویں تاریخ ربیع الاول کی

وَلَيْلَةَ الثُّلٰثَاءِ وَيَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وَدُفِنَ مِنَ اللَّيْلِ

اور منگل کی رات بھر اور منگل کے دن بھر اور دفن کیے گئے رات کو

ف) یعنے دوشنبہ کے دن بھر جنازہ شریف رکھا رہا اور اُس دن کے بعد جب رات ہوی تو وہ رات منگل کی کہلائی اُس رات بھر بھی رکھا رہا اور پھر اُسکے صبح منگل ہوا تب منگل کو بھی دن بھر رکھا رہا جب رات ہوئی اور وہ رات بدھ کی کہلائی تب اُس رات کو حضرت دفن ہوے اور دفن مین دیری کی یہہ وجہ ہی کہ لوگ مارے مدہواسی کے کہ ایک چھوٹی

قیامت آگئی تھی موت مین حضرت کی خلاف لرتے تھے
کوئی کہتا تھا کہ وفات ہوا اور کوئی کہتا کہ نہین ہی کہین
مرناہی پھر دفن کی جگہ مین خلاف کرتے تھے کوئی کہتا
کہ بقیع مین دفن کرو کوئی کہتا کہ مسجد مین کوئی کہتا
کہ حضرت کے بیٹے ابراہیم جہان دفن ہین وہان لے چلو
آخر کو نایب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت
صدیق نے مسئلہ حدیث سے سنا دیا کہ جس
مقام مین وفات ہوا وہان دفن کرو اور دوسرے یہہ کہ
اُسی وقت خلیفہ مقرر کرنے کی فکر مین مہاجرین اور انصار
مشغول تھے کہ ایسا نہو کہ کوئی فتنہ عظیم امت محمدی پر
آجاوے تو بے سر کا سودا ہووے بغیر خلیفہ کے اُسکو کون روک
سکے آخر سب صحابہ کی راے بالاتفاق صدیق کی
خلافت پر ہوی اسکا ذکر آگے دوسرے حدیث مین ہی
اگر صدیق جلدی خلیفہ نہو جاتے تو واللہ اعلم کیا کیا فتنہ ہوتا
اور حضرت کا جنازہ دفن کرنا مشکل ہوتا مثلا دفن ہی کے
مسئلہ مین خلاف تھا کوئی کسیکی نہ سنتا تھا اپنی اپنی کہتے تھے
جب صدیق خلیفہ ہوے تب جو اُنھون نے فرمایا سب نے قبول کیا
اور اُنکے فرمانے سے جب حضرت کو غسل دیا کفن دیا نماز
پڑھا دفن کیا سب صدیق کے روبرو بخوبی ہوا

وَقَالَ سُفْيَانُ وَ

اور کہا سفیان نے اور اُنھکے

قَالَ غَيْرُهُ يُسْمَعُ صَوْتُ الْمَسَاحِيْ

سوای اوروں نے کہا کہ سنی پڑتی تھی آواز پھاوڑے کی

مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

اخیر رات مین * حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے

ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کہا حدیث کہی ہمسے عبد العزیز ابن محمد نے شریک ابن عبد اللہ

بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

ابن ابی نمر سے اُسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن

بْنِ عَوْفٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عوف سے کہا کہ وفات دیے گئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثُّلَثَاءِ

علیہ وسلم دن دوشنبہ کے اور دفن کئے گئے دن منگل کے

قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ * حَدَّثَنَا

کہا ابو عیسی نے یہہ حدیث غریب ہی * حدیث کہی ہمسے

نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن

دَاوُدَ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ

نے داود نے کہا سلمہ ابن نبیط نے خبر دی مجھکو نعیم ابن

اَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ

ابی ہند نے نبیط ابن شریط سے اُنسنے سالم ابن

عُبَيْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ اُغْمِيَ عَلَى

عبید سے اور تھی اُسکو صحبت حضرت کی کہا کہ بیہوشی ہوئی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اُن کے مرض مین

فَاَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالُوْا

پھر ہوش مین آئے اور فرمایا کہ حاضر ہوا وقت نماز کا سب نے کہا کہ

نَعَمْ فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَابَكْرٍ

ہان تب فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو

فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ اَوْقَالَ بِالنَّاسِ

کہ نماز پڑھے لوگون کیواسطے یا فرمایا لوگون کے ساتھ

ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ مُرُوْا

پھر بیہوشی ہوئی حضرت پر پھر ہوش مین آئے اور فرمایا کہ حکم

بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ

کرو بلال کو کہ آذان کہے اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑھے

بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ

لوگون کے ساتھ (ف ۱) تب عرض کیا عایشہ نے کہ بیشک

أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ

میرا باپ ایک مرد ہی کہ جلدی غمگین ہو جاتا ہی جب کھڑا ہوگا

ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ

اُس مقام مین (ف ۲) رو دیگا اور نہ طاقت رکھیگا (ف ۳

فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ قَالَ ثُمَّ أُغْمِيَ

پھر اگر حکم فرمائے دوسرے کو تو بہتر ہی کہا سالم نے پھر بیہوشی ہوئی

عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا

حضرت پر پھر ہوش مین آئے اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ

فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ

آذان کہے اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھے لوگون کے ساتھ

فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ أَوْ صَوَاحِبَاتُ

پھر بیشک تم سب ہو صواحب یا فرمایا صواحبات

(ف ۱) اور وہ عشا کا وقت تھا

(ف ۲ یعنی محراب مین جہان آپ امامت کرتے ہین

(ف ۳) آپ کے مقام مین کھڑے ہونے کی اور قرات کرنیکی

یوسف علیہ السلام

یوسف علیہ السلام کی ف) صواحب مواحبات
یعنے عورتین صحبت دیکھنے والی یعنے یوسف
علیہ السلام کی مصاحب عورت. جو زلیخا مشہور ہی
اُسنے عورتون کو ظاہر مین ضیافت کیواسطے بلایا
تھا اور دل مین یہہ تھا کہ لوگ اُنکا حسن دیکھکے
مجھکو اُنکی محبت مین معذور رکھین دیسا حضرت
عایشہ نے ظاہر مین صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل مین
یہہ تھا کہ حضرت کی زبان سے اور لوگ بھی سن
لین کہ میرے باپ کی اطاعت مین قصور نکرین
اور کسیطرح کا شبہہ نکرین اور دین کے کام مین
سب شریک رہین حضرت کی صحبت کی برکت
سے حضرت عایشہ کا دل روشن تھا اور دین کے
کام مین بڑی فہم تھی اُسیکی حضرت نے تعریف کر
دیا اور دوسرے یہہ معنے کہ جسطرح یوسف علیہ
السلام کے وقت کی عورتین زلیخا کی خاطر سے اُنکو اپنی
عقل سے پھیرنے آئی تھین دیسا تم چاہتی ہو کہ اپنے باپ
کی خاطر سے مجھکو اپنے ارادے سے پھیر دو سو ایسا
ہونا نہین نہ یوسف کسیکے پھیرنے سے پھرے نہ مین کسیکے
پھیرنے سے پھیرنیکا ہون جنکی امامت
مین بہتری امت کی ہی نے سمجھا مین اُسکو حکم دیتا ہون

قال فامر بلال

کہا سالم نے پھر حکم کیے گئے بلال

فاذن وامر ابوبکر فصلی

آذان کہا اور حکم کیے گئے ابوبکر تب نماز پڑھا

بالناس ثم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے ساتھ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجد خفۃ فقال انظروا لی من

پایا تخفیف (ف ۵ تب فرمایا دیکھو تم لوگ میرے واسطے

اتکی علیہ فجاءت بریرۃ

اُس شخص کو کہ ٹیک دوں میں اُسپر تب آئی بریرہ (ف ۲

ورجل اخر فاتکا علیہما

اور ایک مرد دوسرا تب ٹیک دی حضرت نے دونوں پر *ف ۷

فلما راہ ابوبکر ذھب لینکص فاومی

پھر جب دیکھا اُنکو ابوبکر نے شروع کیا پیچھے ہٹنا تب اشارہ کیا

الیہ ان یثبت مکانہ

حضرت نے اُنکو کہ ٹھہرے رہیں اپنی جگہ میں یہاں تک

(ف ۵ دوسرے دن ظہر کے وقت

(ف ۶ جو حضرت کی آزاد کی ہوئی لونڈی تھی

(ف ۷ اور مسجد میں تشریف لائے

حتى قضى ابو بكر صلاته ثم ان رسول الله ·
کہ ادا کیا ابو بکر نے نماز اپنی بعد اسکے بیشک رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم قبض فقال عمر
صلی اللہ علیہ وسلم وفات دیے گئے تب کہا حضرت عمر نے
والله لا اسمع احدا يذكر ان رسول الله
واللہ مین نہ سنون گا کسیکو کہ ذکر کرتا ہی کہ رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم قبض الا ضربته
صلی اللہ علیہ وسلم وفات دیے گئے مگر مارونگا اسکو
بسيفي هذا قال وكان الناس اميين لم
اپنی اِس تلوار سے کہا سالم نے اور تھے سب آدمی امی نہ
يكن فيهم نبي قبله فامسك الناس
تھا ان مین کوئی نبی حضرت کے پہلے (ف ۲ پھر ٹھہر گئے لوگ
قالوا يا سالم انطلق الى صاحب رسول الله
اور کہا کہ ای سالم چل تو پاس یار رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم فادعه فاتيت
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بلا انکو (ف ۳ پھر آیا مین

* ف ۲ سب لوگ اُمی یعنے ناواقف تھے اُن مین کوئی نبی نہوا تھا جو اُنکو معلوم ہوتا کہ نبی کا بھی وفات ہوتا ہی سو حضرت عمر نے جو غم کی ہوا اسی مین یہ بات کہا کہ جو کوئی حضرت کو مرا کہے گا تو مارونگا (ف ۳ تمام اصحاب مین حضرت صدیق حضرت کے یار مشہور تھے اِس سبب سے کہ اُنکو اللہ نے قرآن مین پیغمبر کا یار فرمایا ہی اور سب اُنکے

اَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاَتَيْتُهُ اَبْكِي
ابوبکر کے پاس اور وہ تھے مسجد مین اور اُنکے پاس آیا روتا ہوا
دَهِشًا فَلَمَّا رَاٰنِي قَالَ اَيْ اَقُبِضَ
حیران پھر جب مجھکو دیکھا کہا مجھسے کہ کیا وفات دئے گئے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنَّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا مین نے کہ بیشک
عُمَرَ يَقُوْلُ لَا اَسْمَعُ اَحَدًا يَذْكُرُ اَنَّ
عمر کہتے ہین کہ نہ سنونگا مین کسیکو کہ ذکر کرتا ہی یہہ کہ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ اِلَّا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات دئے گئے مگر
ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي هٰذَا فَقَالَ لِي انْطَلِقْ
مار دونگا اُسکو اپنی اِس تلوار سے تب کہا ابوبکر نے مجھکو چل تو
فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجَاءَ هُوَ وَالنَّاسُ قَدْ دَخَلُوْا
پھر چلا مین اُنکے ساتھ تب آئے وہ اور سب لوگ پھر آئے
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ای

معتقد تھے اسواسطے اس مشکل بات کی تحقیق کو اُنکے پاس رجوع کیا

أيها الناس افرجوا لي فافرجوا له

آدمی لوگ جگہ دو مجھکو تب سب نے جگہ دی اُنکو

فجاء حتی اکب علیه صلی الله

پھر آئے یہان تک کہ گرے یعنی لپٹ گئے حضرت صلی اللہ

علیه وسلم ومسه فقال

علیہ وسلم سے اور چھوا اُنکو (ف ۲ تب کہا

انك میت وانهم

کہ بیشک تو مرنیوالا ہی اور بیشک

میتون ثم قالوا یا صاحب رسول الله

وی سب بھی مرنیوالے ہین (ف ۳ تب سب نے کہا کہ ای یار رسول

اقبض رسول الله صلی الله علیه وسلم

اللہ کے کیا وفات دیئےگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال نعم فعلموا ان

کہا ہان تب سب نے جانا کہ بیشک

قد صدق قالوا یا صاحب رسول الله

سچ کہا ابوبکر نے سب نے کہا کہ ای یار رسول اللہ کے

(ف ۲ جب دریافت کیا کہ حضرت کا وفات ہوا

(ف ۳ یہہ قرآن کی آیت ہی اللہ تعالی نے نبی کے وفات کی خبر پہلے سے قرآن مین فرما دیا ہی اُسی آیت کو صدیق نے سبکو سنا دیا

أَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا نماز پڑھینگے ہم اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ نَعَمْ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ يَدْخُلُ

کہا ابو بکر نے ہان سب نے کہا کہ کسطرح میں کہا کہ آوین

قَوْمٌ فَيُكَبِّرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ

ایک جماعت پھر اللہ اکبر کہین اور دعا مانگین اور درود بھیجین

ثُمَّ يَخْرُجُونَ ثُمَّ يَدْخُلُ قَوْمٌ

تب باہر جاوین پھر آوین دوسری جماعت

فَيُكَبِّرُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَدْعُونَ

اور اللہ اکبر کہین اور درود بھیجین اور دعا مانگین

ثُمَّ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَدْخُلَ النَّاسُ

پھر باہر نکلین یہان تک کہ آوین سب آدمی اسیطرح

قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ أَيُدْفَنُ

سب نے کہا کہ اے یار رسول اللہ کے کیا دفن کئے جاوینگے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا ابو بکر نے ہان

قالوا این قال فی المکان الذی قبض اللہ
سب نے کہا کہ کہان کہا اُس مکان مین کہ قبض کیا اللہ نے
فیہ روحہ فان اللہ لم یقبض
جسمین روح پاک حضرت کی پھر بیشک اللہ نے قبض نکیا
روحہ الا فی مکان طیب فعلموا
اُنکی روح پاک کو مگر مکان پاک مین پھر سب نے جانا کہ
انہ قد صدق ثم امرھم ان یغسلہ
ابو بکر نے تحقیق سچ کہا پھر حکم کیا ابو بکر نے صحابہ کو کہ غسل
بنوا ابیہ واجتمع المھاجرون
دین حضرت کو فرزندین اُنکے دادا کے (ف ۲ اور جمع ہوے مہاجرین
یتشاورون فقالوا انطلق بنا الی
مشورہ کرنیکو تب کہا کہ چلو ہمارے ساتھ ہمارے
اخواننا من الانصار ید خلھم معنا فی ھذا الامر
بھائیو نکے پاس انصار مین سے لیلین اُنکو اپنے ساتھ اِس مشورے
فقالت الانصار منا امیر
مین (ف ۳ تب کہا انصار نے کہ ہم مین سے ایک امیر ہو

(ف ۲) پھر حضرت علی نے غسل دیا اور فضل ابن عباس اور اُسامہ پردے کے آڑ مین سے پانی دیتے تھے

(ف ۳ مہاجر لوگ یعنے مکے کے رہنے والے جو ہجرت کر کے مدینے مین آئے تھے خلافت کیواسطے مشورہ کرنیکو جمع ہوے تب مہاجرون نے کہا کہ انصار یعنے مدینے کے لوگون کو بھی اِس مشورے مین لے لو

وَمِنْكُمْ اَمِيرٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

اور تم مین سے ایک امیر ہو تب کہا عمر ابن خطاب نے

مَنْ لَهُ مِثْلُ هٰذِهِ الثَّلٰثِ

کہ کون ہی وہ شخص کہ ہی واسطے اُسکے مثال ان تین صفت کے

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

(ف یہہ دو سرا دو شخصون مین کا جب وہ دونون تھے غار مین

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ

جب کہنے لگا اپنے یار کو تو غم نہ کہا بیشک اللہ تعالی

مَعَنَا مَنْ هُمَا قَالَ ثُمَّ بَسَطَ

ہمارے ساتھ ہی کون ہین وہ دو (ف یہہ) پھر پہلایا عمر نے

يَدَهُ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ

اپنا ہاتھ اور بیعت کیا ابو بکر سے اور بیعت کیا اُنسے سب لوگون نے

بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً * حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا

بیعت نیک خوشی خوشی * حدیث کی ہمسے نصر ابن علی نے کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ شَيْخٌ بَاهِلِيٌّ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن زبیر نے وہ ایک شیخ باہلی ہین

(ف یہہ یعنے قرآن مین صاف صاف تین صفت ابو بکر کی ہی کہ اُسمین تمام مومنون کا اتفاق ہی کہ یہہ ابو بکر صدیق کی شان مین ہی اُسکی تھوڑی لفظ پڑھکر کے سنا دیادہ لفظ یہہ ہی * ف یعنے جو اللہ نے فرمایا ہی کہ وہ دونو غار مین تھے جب کہنے لگا اپنے یار کو سو وہ دونوکون تھے سوا پیغمبر اور ابو بکر کے اور جو کہا کہ یہہ تین صفت کسکے واسطے ہین۔

قَدِيمٌ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ

قدیم بصرے کے رہنے والے کہا حدیث کی ہمسے ثابت بنانی نے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا

انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ جب

وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ

پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم

الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَاهُ

موت سے جو پایا کہا حضرت فاطمہ نے افسوس اِس غم کا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کچھ غم ہی

عَلَى اَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ

تیرے باپ پر آج کے دن کے بعد بیشک حال یہہ ہی کہ حاضر

مِنْ اَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ

ہوئی تیرے باپ پاس وہ چیز کہ نہین ہی اللہ تعالیٰ

مِنْهُ اَحَدًا اَلْوَفَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

چھوڑنیوالا اُسمے کسیکو یعنے وفات قیامت کے دن تک

سو ایک صفت دوسرا دو شخصون مین کا اللہ نے پیغمبر کے ساتھہ اُنکا ذکر کیا دوسری صفت جب وہ دونون غار مین تھے اللہ کیواسطے جو نکالے اُنھایا اور غار مین گئے اُسمین بھی پیغمبر کے ساتھہ ذکر کیا تیسری صفت جب کہنے لگا اپنے یار کو اللہ نے ابو بکر کو پیغمبر کا یار فرمایا

*حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى البصري و

*حدیث کی ہمسے ابو الخطاب زیاد ابن یحیی بصری اور

نصر بن علي قالا ثنا عبد ربه بن بارق الحنفي

نصر ابن علی نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے عبد ربہ ابن بارق حنفی نے

قال سمعت جدي ابا امي سماك بن الوليد

کہا سنا میں نے اپنے نانا سماک ابن ولید کو وہ

يحدث انه سمع ابن عباس يحدث انه

بیان کرتے تھے کہ ہمسے سنا ابن عباس کو وہ بیان کرتے تھے کہ

سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من

ہمنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جو شخص

كان له فرطان من امتي

کہ ہوں اسکے دو میر منزل میری امت میں سے

ادخله الله تعالى بهما

داخل کریگا اسکو اللہ تعالی اُن دونوں کے سبب سے

الجنة فقالت له عائشة

بہشت میں (ف ۲ تب عرض کیا حضرت سے عایشہ نے

(ف ۲ فرط اُسکو کہتے ہیں جو امیروں کے سفر میں آگے بڑھکے اُترنے کی جگہ اور خیمہ کی تیاری اور کھانے پینے کا سامان درست کرتا ہی اُسکو میر منزل کہتے ہیں یہاں مراد فرط سے چھوٹے لڑکے جو مرجاتے ہیں اُسے ہی کہ وہ جاکے اپنے باپ ماکیواسطے بہشت میں تیاری کرتا ہی

فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ

کہ جو شخص کہ ہو اُسکے ایک ہی فرط آپ کی اُمت مین سے

قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ

حضرت نے فرمایا اور وہ شخص بھی کہ ہو اُسکے ایک ہی فرط

يَا مُوَفَّقَهُ قَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ

آپ توفیق دی گئی (ف ۳ کہا عایشہ نے پھر جو شخص کہ نہو

لَهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ فَاَنَا

اُسکے ایک فرط بھی آپ کی امت مین سے فرمایا کہ مین

فَرَطٌ لِاُمَّتِي لَنْ يُصَابُوا

فرط ہون اپنی اُمت کا ہرگز مصیبت نہ دئے گئے

بِمِثْلِي * بَاب

مثل مصیبت وفات میرے کے (ف ۴ یہہ باب ہی

مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ رَسُولِ اللّٰهِ

اُن حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین میراث رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمسے احمد ابن

(ف ۳ یعنی علم اسناد کی تحسین کی تجھکو اللہ نے توفیق دی ہی) (ف ۴ یعنے مومن کامل اولاد کا مرنے کی مصیبت مین ہوتا ہی اور اُسپر صبر کرتا ہی اسواسطے وہ لڑکا اُسکا فرط ہوتا ہی سو میرے وفات کا رنج میری امت کو ہی وہ سارنج دوسرے کا نہ ہوگا اسواسطے مین اُنکا فرط ہونگا

منيع ثنا حسين بن محمد ثنا

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے

اسرائيل عن ابي اسحاق عن عمرو بن

اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُسنے عمرو ابن

الحارث اخي جويرية له

حارث سے جو بھائی تھے ام المومنین جویریہ کے اور اُنکو

صحبة قال ماترك رسول الله صلى الله

صحبت حضرت کی تھی کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الا سلاحه وبغلته وارضا

علیہ وسلم نے مگر ہتھیار اپنا اور خچر اپنا اور ایک زمین یعنی فدک

جعلها صدقة * حدثنا محمد بن

کر کیا حضرت نے اُسکو صدقہ * حدیث کی ہمسے محمد ابن

المثنى ثنا ابو الوليد ثنا حماد

مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو ولید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد

بن سلمة عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة

ابن سلمہ نے محمد ابن عمرو سے اُسنے ابی سلمہ سے

عن ابي هريرة قال جاءت فاطمة

اُسنے ابی ہریرہ سے کہا تشریف لائین حضرت فاطمہ

الى ابي بكر رضي الله عنهما فقالت من

ابوبکر کے پاس راضی ہوا اللہ دونون سے اور فرمایا کون

يرثك فقال اهلي وولدي فقالت

وارث ہوگا تمھارا کہا ابوبکر نے میرے لڑکے بالے سب فرمایا

ما لي لا ارث ابي فقال

کہ مجھکو کیا ہی کہ نہ وارث ہوؤن اپنے باپ کی تب فرمایا

ابوبكر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابوبکر نے مین نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول لا نورث ولكني

فرماتے تھے کہ ہم نبی لوگ نہین میراث چھوڑ آئے جاتے ولیکن

اعول من كان رسول الله صلى الله عليه

مین خرچ ضروری پہونچاؤنگا جسکو رسول اللہ صلی علیہ

وسلم يعوله وانفق على من

وسلم ضروری خرچ پہونچاتے تھے اور خرچ کرونگا اُسکو

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ

اُسپر پر کہ تھے رسول الله صلی الله علیه وسلم خرچ کرتے اسپر (ف ۲

عَلَيْهِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا يَحْيٰى

* حدیثکی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی

بْنُ كَثِيْرِ نِ الْعَنْبَرِيُّ اَبُوْ غَسَّانَ ثَنَا شُعْبَةُ

ابن کثیر عنبری ابو غسان نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ اَنَّ

عمرو ابن مرہ سے اُسنے ابی بختری سے کہ بیشک

الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا جَاءَا اِلٰى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ

حضرت عباس اور علی آئے حضرت عمر کے پاس بحث کرتے ہوئے

يَقُوْلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا لِصَاحِبِهٖ

کہتے تھے ہر ایک اُن دونوں مین سے اپنے ساتھی کو

اَنْتَ كَذَا اَنْتَ كَذَا فَقَالَ

کہ تم بزرگ ہو تم سے بڑی بڑی توقع رکھتے ہین تب کہا

عُمَرُ لِطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت عمر نے طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف

(ف ۲ یعنے نبی لوگ کے مرنے کے بعد میراث نہین تقسیم ہوتی ہی اور نبی لوگ کی میراث تقسیم نہونے مین یہہ حکمت ہی کہ اُنکے وارث لوگ اُنکے مرنے کی کبھی آرزو نکرین نہین تو ہلاک ہوجاوین اور دوسرے یہہ کہ آدمی یہہ شبہہ انبیاکے حق مین نکرین کہ اُنکو دنیا کے مال کی خواہش تھی اُنکا سب مال الله کا ہی دنیا کا ہوتا تو تقسیم ہوتا اور جو قرآن مین

وَسَعْدٌ نَشَدْتُكُمْ بِاللّٰهِ اَسَمِعْتُمْ
اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی بھلا سنا تم لوگوں نے
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ كُلُّ مَالِ نَبِيٍّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے کہ جو مال نبی کا ہی
صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اِيَّاهُ اِنَّا لَا
وہ صدقہ ہی مگر جو کھلایا اللہ نے نبی کو بیشک ہم لوگ
نُوْرَثُ وَفِي الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ
میراث نہیں چھوڑ جاتے اور حدیث مین قصہ طول ہی
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ
* حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن
عِيْسٰى عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
عیسی نے اُسامہ ابن زید سے اُسنے زہری سے اُسنے
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عروہ سے اُسنے عایشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا
علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میراث چھوڑ جاتے ہم جو چیز

تعنی نبیوں کے وارث ہونے کا ذکر ہی جسطرح مذکور ہی کہ وارث ہوے داود کے سلیمان تو وہان مراد ہی علم اور نبوتکی میراث چنانچہ حضرت نے اسکی تفسیر بخوبی فرمایا ہی مشکوہ مین کتاب العلم کی دوسری فصل مین کثیر ابن قیس سے جو حدیث بہت طول روایت ہی اُسی حدیث مین یہ مضمون بھی ہی کہ بیشک نبی لوگون نے وارث نہین کیا ہی کسیکو دینار اور درہم کا

ترکنا فهو صدقة * حدثنا محمد بن

چھوڑا ہم نے سو وہ صدقہ ہی * حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا

بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے

سفين عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة

سفیان نے ابی زناد سے اُسنے اعرج سے اُسنے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقتسم

اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہ بانٹین

ورثتي دينارا ولا درهما ما تركت

وارث میرے دینار اور نہ درم جو کچھ چھوڑا مین نے

بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملي فهو

بعد خرچ اپنی بی بیون کے اور مزدوری عامل کے پھر وہ

صدقة * حدثنا الحسن بن علي الخلال

صدقہ ہی (ف ۳ حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلال نے

ثنا بشر بن عمر قال سمعت مالك

کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن عمر نے کہا سنا مین نے مالک

اور میراث نہین چھوڑا انہیون نے سوائے علم کے سو جسنے علم حاصل کیا اُسنے پورا حصہ پایا حضرت صدیق نے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا وہ عرض کر دیا پھر حضرت فاطمہ نے کچھ عذر نکیا اُن لوگون کا دستور تھا کہ جب حضرت کے فرمانے کو سنتے بلا عذر مان لیتے پھر حجت اور تقریر نکرتے اب جو لوگ حضرت صدیق اور حضرت فاطمہ سے فدک کے معاملہ مین کچھ جھگڑا نقل

بن انس عن الزهري عن مالك

ابن انس کو اُسنے روایت کی زہری سے اُسنے مالک

بن اوس بن الحدثان قال دخلت

ابن اوس ابن حدثان سے اُسنے کہا آیا مین حضرت

على عمر فدخل عليه عبد الرحمن بن

عمر کے پاس پھر آئے اُن کے پاس عبد الرحمن ابن

عوف وطلحة وسعد وجاء علي

عوف اور طلحہ اور سعد اور تشریف لائے حضرت علی

والعباس يختصمان فقال لهم

اور حضرت عباس بحث کرتے ہوے تب فرمایا اُن لوگونسے

عمر انشدكم بالذي باذنه

حضرت عمر نے کہ قسم دیتا ہون مین تمکو اُس مالک کی کہ جسکے حکم سے

تقوم السماء والارض اتعلمون ان

قایم ہی آسمان اور زمین بھلا جانتے ہو تم لوگ کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین

عمر بن دہ حضرت فاطمہ کی بزرگی اور علم کے مناقب ہین اسیطرح حضرت علی اور حضرت عباس حضرت عمر کے پاس بحث کرتے ہوے تشریف لاے اُنہون نے حدیث سنا دیا بس فراغت ہو گئی اُسکا ذکر آگے آتا ہی

(ف ۳ اور عامل معنے کارندہ یہان عامل سے مراد خلیفہ ہین کہ وہ حضرت کی طرف سے امت کے کام مین مشغول رہتے ہین اور بعضون نے کہا کہ جو زکوٰۃ اور محصول تحصیلنے پر مقرر ہین وہ عامل ہین

نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

میراث چھوڑے والے جاتے ہم جو چیز چھوڑتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہے

فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ وَفِي الْحَدِيثِ

سب نے کہا کہ ہاں ایسا ہی فرمایا اور اس حدیث میں

قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

قصہ طول ہی * حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ

عاصم ابن بہدلہ سے اسنے زر ابن حبیش سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اُسنے حضرت عایشہ سے فرمایا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دینار اور نہ درہم اور نہ

شَاةً وَلَا بَعِيرًا قَالَ وَاشُكُّ فِي الْعَبْدِ

بکری اور نہ اونٹ کہا زر نے اور شک کرتا ہوں میں غلام

والامة * باب ماجاء

اور امتی کے کہنے مین * یہہ باب ہی اُن حدیثون کا جو آئی ہین

فی رؤیة رسول الله صلی الله علیه وسلم

بیان مین دیکھنے رسول الله صلی الله علیه وسلم کے

فی المنام * حدثنا محمد بن بشار ثنا

خواب مین حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا * حدیث کہی ہمسے

عبدالرحمن بن مهدی ثنا سفین

عبدالرحمن ابن مهدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

عن ابی اسحق عن ابی الاحوص عن عبدالله

ابو اسحاق سے اُسنے ابو احوص سے اُسنے عبدالله ابن مسعود سے

ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من

کہ بیشک نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے

رانی فی المنام فقد رانی فان

دیکھا مجھکو خواب مین پھر بیشک اُسنے دیکھا مجھکو پھر بیشک

الشیطان لا یتمثل بی * حدثنا محمد

شیطان نہین شکل بن سکتا میری (ف ۲) حدیث کہی ہمسے محمد

(ف ۲) حضرت صلی الله علیه وسلم کا جمال جہان آرای جس صورت مین دیکھے اور اُسکو معلوم ہو کہ یہہ حضرت ہین بیشک اُسنے حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت بن ہی نہین سکتا کہ جسکو کہے کہ یہہ صورت پیغمبر صلی الله علیه وسلم کی ہی یہی قول صحیح ہی اور حدیث کی لفظ سے بھی ظاہر ہی

بن بشار ومحمد بن المثنی قالا ثنا

ابن بشار اور محمد ابن مثنی نے دونون نے کہا حدیث کی ہمسے

محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابی حصین

ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے ابی حصین سے

عن ابی صالح عن ابی هريرة قال قال

اُسنے ابی صالح سے اُسنے ابی ہریرہ سے اُسنے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من رانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے دیکھا مجھکو

فی المنام فقد رانی فان الشیطان

خواب مین پھر بیشک دیکھا مجھکو پھر بیشک شیطان

لا یتصور او قال لا یتشبه

نہین صورت بنسکتا یا فرمایا کہ نہین مشابہت کرسکتا

بی * حدثنا قتیبة ثنا خلف

میری * حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے خلف

بن خلیفة عن ابی مالك الاشجعی عن

ابن خلیفہ نے ابی مالک اشجعی سے اُسنے

أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اپنے باپ سے اُسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ رَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَانِي قَالَ

جس شخص نے دیکھا مجھکو خواب مین پھر بیشک دیکھا مجھکو کہا

أَبُو عِيسَى وَأَبُو مَالِكٍ هٰذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ

ابو عیسیٰ نے اور یہہ ابو مالک وہی سعد ابن طارق

بْنِ أَشْيَمَ وَطَارِقُ بْنُ أَشْيَمَ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

ابن اشیم ہی اور طارق ابن اشیم اصحاب نبی صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى

علیہ وسلم مین سے ہی اور بیشک اُسنے روایت

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ

کی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثین

قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ يَقُوْلُ

کہا ابو عیسیٰ نے اور سنا مین نے علی ابن حجر کو وہ کہتے تھے

قَالَ خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ

کہ کہا خلف ابن خلیفہ نے دیکھا مین نے عمرو ابن حریث

صاحب النبي صلى الله عليه وسلم وانا غلام

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مین لڑکا تھا

صغير * حدثنا قتيبة هو ابن سعيد ثنا

چھوٹا * حدیث کی ہمسے قتیبہ نے وہی بیٹا سعید کاہی کہا حدیث کی ہمسے

عبد الواحد بن زياد عن عاصم بن كليب

عبد الواحد ابن زیاد نے عاصم ابن کلیب سے

حدثني ابي انه سمع ابا هريرة

کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اُسنے سنا ابوہریرہ سے

يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وہ کہتے تھے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من راني في المنام فقد راني

جس شخص نے دیکھا مجکو خواب مین پھر بیشک دیکھا

فان الشيطان لا يتمثلني

مجھکو پھر بیشک شیطان مثل میری صورت کے نہین بن سکتا

قال ابي فحدثته به

کہا میرے باپ نے کہ پھر بیان کیا مین نے اس حدیث کو

ابن عباس فقلت قد رأيته

ابن عباس سے اور کہا میں نے کہ بیشک دیکھا میں نے حضرت کو

فذكرت الحسن بن علي فقلت

پھر ذکر کیا میں نے امام حسن ابن علی کا اور کہا میں نے

شبهته به فقال ابن عباس

کہ مشابہ پایا میں نے حضرت کو امام حسن کے تب کہا ابن عباس نے

انه كان يشبهه * حدثنا

بیشک امام حسن تھے مشابہ حضرت کے * حدیث کہی ہمسے

محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي ومحمد

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابن ابی عدی اور محمد

بن جعفر قالا ثنا عوف بن ابي

ابن جعفر نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے عوف ابن ابی

جميلة عن يزيد الفارسي وكان يكتب

جمیلہ نے یزید فارسی سے اور تھے وہ لکھا کرتے

المصاحف قال رأيت النبي صلى الله عليه

مصحف انہوں نے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی الله علیہ

وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ زَمَنَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

وسلم کو خواب مین زمانے مین ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنِّي رَأَيْتُ

عنہما کے پھر کہا مین نے ابن عباس سے کہ بیشک مین نے دیکھا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تب کہا ابن عباس نے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ

وسلم فرماتے تھے کہ تحقیق شیطان نہین طاقت رکھتا

اَنْ يَتَشَبَّهَ بِي فَمَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ

کہ شکل بنے میری سو جسنے مجھکو دیکھا سوتے مین

فَقَدْ رَآنِي هَلْ تَسْتَطِيعُ

بیشک اسنے مجھکو دیکھا ابن عباس نے کہا کہ بھلا سکتا ہی تو

اَنْ تَنْعَتَ هٰذَا الرَّجُلَ الَّذِي

کہ بیان کرے اتو اس مرد کا حال کو

رایته فی النوم قال نعم انعت

دیکھا تو نے خواب مین اُسنے کہا ہان بیان کرتا ہون

لک رجلا بین رجلین جسمه ولحمه

آپ سے تھے ایک دو درمیان دو مرد کے جسم اُنکا اور گوشت اُنکا

اسمر الی البیاض اکحل العینین

(ف سرخ رنگ سفیدی مایل سرمہ دی ہوئی آنکھین

حسن الضحك جمیل دوائر الوجه

بہت پیارا مسکرانا بہت پیارا منہ کا گردا

قد ملات لحیته ما

بیشک بھر دیا تھا اُنکی دارھی نے اُس چیز کو کہ

بین هذه الی هذه قد ملات

بیچ مین تھی اس کان سے اُس کان تک تحقیق بھر دیا تھا

نحره قال عوف ولا ادری

دارھی نے اُنکے سینہ کو کہا عوف نے کہ نہین جانتا ہون

ماکان مع هذا النعت فقال ابن

اِسکو کہ تھے حضرت ساتھ اس صفت کے تب کہا ابن

*ف ۲ یا نہ نہ بہت لنبے نہ بہت چھوٹے اور نہ دبلے اور نہ بہت موٹے

عباس لو رایتہ فی الیقظة ما استطعت

عباس نے اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتے میں نہ سکتا تو

ان تنعتہ فوق ہذا قال ابو عیسی و یزید

بیان کرنا اسکا زیادہ اسے کہا ابو عیسی نے اور یزید

الفارسی ہو یزید بن ہرمز وہو اقدم

فارسی وہ یزید ابن ہرمز ہی اور وہ پہلے رہے ہیں

من یزید الرقاشی وروی یزید الفارسی

یزید رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی نے

عن ابن عباس احادیث ویزید الرقاشی

ابن عباس سے بہت حدیث اور یزید رقاشی نے

لم یدرک ابن عباس وہو یزید بن ابان

نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان

الرقاشی وہو یروی عن انس

رقاشی ہی اور وہ روایت کرتا ہی انس

بن مالک ویزید الفارسی ویزید

ابن مالک سے اور یزید فارسی اور یزید

الرَّقَاشِيُّ كِلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ

رقاشی دونوں بصری کے رہنے والے ہیں اور عوف

بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ هُوَ عَوْفُ الْأَعْرَابِيُّ * حَدَّثَنَا

ابن ابی جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی * حدیث کی ہم سے

أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ ثَنَا

ابو داود سلیمان ابن سلم بلخی نے کہا حدیث کی ہم سے

النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ قَالَ عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ

نضر ابن شمیل نے اُسنے کہا کہ کہا عوف اعرابی نے

أَنَا أَكْبَرُ مِنْ قَتَادَةَ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ

مین بڑا ہوں عمر مین قتادہ سے * حدیث کی ہمسے عبد اللہ

بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کی ہمسے یعقوب ابن ابراہیم

بْنِ سَعْدٍ ثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ

ابن سعد نے کہا حدیث کی مجھسے میرے بھتیجے ابن شہاب

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ

زہری نے اپنے چچا سے اُسنے کہا کہ کہا ابو سلمہ نے

قَـــال ابوقتادة قَـــال رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ

کہ کہا ابو قتادہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم من رانی یعنی فی النوم فقـــد

علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجھکو یعنی خواب میں پھر بیشک

رای الحق * حدثنا عبدُاللهِ بن عبدالرحمن

دیکھا اسنے سچ * حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن عبد الرحمن نے

انا معلّی بن اسد ثنـــا عبدُ العـــزيـــز

کہا خبر دی مجھکو معلی ابن اسد نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز

بن المختار ثنـــا ثـــابت عن انسٍ انّ

ابن مختار نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے کہ بیشک

رسول اللهِ صلّى اللهُ عليه وسلّم قال من رانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے دیکھا مجھکو

فی المنام فقد رانی فـــانّ الشّيطـــان

خواب میں بیشک دیکھا مجھکو پھر تحقیق شیطان

لا يتخيل بي قـــال رؤيـــا المؤمن

بیچ صورت میرے کہا حضرت نے کہ خواب مومن کا

جزءمن ستة واربعين جزءا من النبوة * حدثنا

ایک حصہ ہی چھیالیس حصے نبوت سے * حدیث کی ہمسے

محمد بن علي قال سمعت ابي يقول قال

محمد ابن علی نے کہا سنا مین نے اپنے باپ کو وہ کہتے تھے کہ کہا

عبد الله بن المبارك اذا ابتليت بالقضاء

عبد اللہ ابن مبارک نے کہ جب آزمایا جاوے تو ساتھ قضا کے

فعليك بالاثر

(ف ۲) تب اختیار کرلے تو ساتھ حدیث کی * ف ۳ *

* حدثنا محمد بن علي ثنا النضر

* حدیث کی ہمسے محمد ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے نضر نے

انا ابن عون عن ابن سيرين

کہا خبر دی ہمکو ابن عون نے ابن سیرین سے

قال هذا الحديث دين فانظروا

اسنے کہا کہ یہہ حدیث دین ہی پھر دیکھو تم

عمن تاخذون دينكم

اس شخص کو جسے لیتے ہو تم دین اپنا

(ف ۲) یعنے جب کسی بلامین گرفتار ہووے

(ف ۳) یعنے حدیث نبوی پڑھنا شروع کردے کہ اسکی برکت سے اس بلا سے نجات پاوے

(ف یعنے حدیث نبوی جو ہی بس یہی دین ہی تو
جس شخص سے حدیث پڑھو اُسکا حال دریافت
کرلو جو متقی پرہیزگار اور تابع سنت کا ہو اُسسے پڑھو
فاسق بدعتی کی صحبت سے کنارہ کرو کہ کہین تمکو
حدیث کے معنے اُلٹے نہ بتا دے اور کوئی حدیث وضعی
کو حدیث نہ کہہ دے الحمد للہ کہ سن بارہ سو بارون
ہجری نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام مہینے شوال
تاریخ سولھوین مین اِس کتاب شریف کے
ترجمہ سے فراغت ہوی اور دستاویز نجات کی
ہاتھ آگئی اب سب مسلمان بھائیون کی خدمت مین
التماس اور اپنے اولاد اور مریدون کو وصیت ہی
کہ اِس کتاب کے پڑھنے پڑھانیکو دوسرے کامون پر
مقدم جانین اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تب
اِس کتاب کو تمام پڑھ جاوین انشاء اللہ تعالی مشکل
آسان ہو جاویگی اِسکا ذکر اوپر بھی ہو چکا ہی
یاارحم الراحمین اِس شرح شمایل کے پڑھنے والے سننے والے کو
اتباع سنت احمدی اور شفاعت محمدی عطا کر
اور اُنکی مشکل دونون جہان کی آسان کرآمین

(غلط نامہ کتاب)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٥	٦	لو	کو	١٠	٦	ٹھرناہے	ٹھرگیہے
١١	٢	گا	کا	ایضاً	٤	دنو	دونو
ایضاً	ایضاً	ترتے	اُترتے	٢٧	٢	دونے	دونون نے
٣١	١٢	الر	اگر	٣٤	١٢	مہسے	مجھسے
٤٠	٨	آلے	آگے	٥٠	٩	لَیُجِبُ	لَیُعجِبُ
٥٣	٤	کرتی	کہرتے	٦٣	١	رَدُغ	رَدَغ
٦٥	١٣	یکنحل	یکتحل	٦٩	٢	سرمارہ	سرمرہ
٧٢	١٦	صحی	صحیح	٩٣	٤	سوسیٰ	موسیٰ
٩٨	٥	الیمنی	الیُمنی	١١١	٦	ابی	ابنِ ابی
١٣٦	١٦	کنائی	کنپائی	١٤٤	١	توب	ثوب
١٧٩	٧	فَلیح	فُلیح	١٨٣	١٦	لیون	کیون
١٨٦	٥	لهر	گھر	١٩٦	١٤	ج	ج
٢٠٣	٧	لثیرا	کثیرا	٢١١	١٠	ای	ہوی
٢١٤	١	خیرا	خیرا	٢٢٤	١٣	اِم	اُمّ

صفحه	سطر	غلط	صحیح	صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۳۷	۱۶	باریک	باریکی	۲۳۸	۷	لُهیعة	لَهِیعة
۲۴۸	۱۴	دال	دهال	۲۵۴	۱۵	أنّ	إنّ
۲۵۶	۱۶	حمد	حمید	۲۶۶	۵	كلما	كلما
ایضا	۱۳	لیسلم	لِیسلم	۲۷۱	۱۶	حرها	جرها
۲۷۹	۷	كنت	كُنت	۳۰۰	۱۳	أدم	آدم
۳۲۰	۱	خیر	خیرٌ	۳۲۱	۲	مَسلم	مُسلم
۳۲۴	۳	بنِ	بنُ	۳۴۲	۱۱	جَر	جُر
ایضا	ایضا	ملیکة	ملیکة	۳۴۳	۲	تهر	تهر
۳۴۵	۱۴	ارو	اور	۳۵۱	۱۶	أنز	أنیر
۳۵۳	۱۱	قوضعها	فوضعها	۳۶۴	۱۵	یكنی	یكنی
۳۸۳	۷	فلما	فلمّا	۴۰۲	۶	راس	[illegible]
۴۱۴	۳	التسلیم	التسلیم	۴۲۲	۱	نبی	نبیا
۴۴۴	۸	پایا	بری پایا	۴۴۴	۱۳	خلاقت	خلافت
۴۴۸	۱۶	اہی نے سمجھا ہی	میں نے سمجھا ہی	۴۴۹	۴	ازان تب	اذان
۴۵۴	۱۳	اقتی	افی	۴۵۵	۱۵	شبہ	شُبہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۶۰	۱۰	یعولہ	یعولہ

(غلط نامہ فایدہ)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۲	لو	گو	۶	۱۱	لے	کے
۱۰	۳	بری	بڑی	۲۹	۵	سط	سطے
۳۰	۳	حکوم	چکور	۳۹	۱	جیہ	جیسے
۵۱	۸	لو	کو	۸۳	۲	اُلرو	اُکرو
۱۰۵	۴	کسی	کسری	۱۰۸	۵	ہوگئی	گرگئی
۱۳۶	۵	ہاتھن	ہاتھون	۱۵۴	۱۳	کرمانک	بانک
ایضا	۱۴	بہت	کہ بہوت	۱۶۸	۲۰	خلافت	خلاف
[illegible]	۳	رگ	راگ	۲۰۳	۲۰	وسترخوان	دسترخوان
۲۹	۵	پایت	زبانیے	۲۶۱	۵	یہرمین	یہہی
۲۴۲	۱۸	ذبیے	دباہے	۲۸۲	۱۳	شبیہ	تشبیہ
۳۰۰	۱	حضر	حضرت	۳۰۴	۱	قاتہم	فانہم
۳۴۲	۸	روایت سے	سے روایت	ایضا	۱۱	ا	اللہ
۳۴۲	۱	بہان	یہان				

الحمد للہ کہ شرح شمایل ترمذی بمضاربت مومنان دیندار مولوی عبدالجبار و حاجی عبد القادر و منشی شیخ حسن علی و منشی شیخ غلام رحمن و نور علی خان و شیخ عبداللہ و میر پانچو صاحبان) بسعی و دلسوزی منشیان رمزشناس و تہر فہم میر منشی غلام اکبر و معاون شان منشی غلام نجف و منشی مہتاب الدین مصحح و منشی غلام اکبر ثانی و منشی غلام عباس مرکب حروف و درست کنندہ کان نقاں ادا، و شیخ عصمت اللہ طباع بمطالب طبع در آمد